تنظیم المدارس (اہلِ سنّت) پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طالبات

نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات

عامہ 2

سوالیہ پرچہ کے ساتھ

مفتی محمد احمد نورانی دامت برکاتہم عالیہ

ترتیب

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء﴾

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2017ء﴾

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2018ء﴾

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2019ء﴾

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2020ء﴾

عرضِ ناشر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ!

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

ہمارے ادارہ کے قیام کے بنیادی مقاصد میں سے ایک یہ بھی تھا کہ قرآن کریم کے تراجم وتفاسیر، کتب احادیث نبوی کے تراجم وشروحات، کتب فقہ کے تراجم وشروحات، کتب درس نظامی کے تراجم وشروحات اور بالخصوص نصاب تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے تراجم وشروحات کو معیاری طباعت اور مناسب داموں میں خواص وعوام اور طلباء وطالبات کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ مختصر عرصہ کی مخلصانہ سعی سے اس مقصد میں ہم کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں؟ یہ بات ہم قارئین پر چھوڑتے ہیں۔ تاہم بطور فخر نہیں بلکہ تحدیث نعمت کے طور پر، ہم اس حقیقت کا اظہار ضرور کریں گے کہ وطن عزیز پاکستان کا کوئی جامعہ، کوئی لائبریری، کوئی مدرسہ اور کوئی ادارہ ایسا نہیں ہے جہاں ہماری مطبوعات موجود نہ ہوں۔ فالحمد للہ علٰی ذٰلك

علوم وفنون کی اشاعت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ طلباء وطالبات کی آسانی اور امتحان میں کامیابی کے لیے تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے سابقہ پرچہ جات حل کرکے پیش کیے جائیں۔ اس وقت ہم "نورانی گائیڈ (حل شدہ پرچہ جات)" کے نام سے تمام درجات کی طالبات کے لیے علمی تحفہ پیش کررہے ہیں، جو ہمارے قلمی معاون جناب مفتی محمد احمد نورانی صاحب کے قلم کا شاہکار ہے۔ نصابی کتب کا درس لینے کے بعد اس حل شدہ پرچہ جات کا مطالعہ سونے پر سہاگہ کے مترادف ہے اور یقینی کامیابی کا ضامن ہے۔ اس کے مطالعہ سے ایک طرف تنظیم المدارس کے پرچہ جات کا خاکہ سامنے آئے گا اور دوسری طرف ان کے حل کرنے کی عملی مشق حاصل ہوگی۔ اگر آپ ہماری اس کاوش کے حوالے سے اپنی قیمتی آراء دینا پسند کریں، تو ہم ان آراء کا احترام کریں گے۔

آپ کا مخلص: شبیر حسین

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2014ء﴾

پہلا پرچہ: قرآن مجید (ترجمہ)

سوال 1: (الف) ذیل کے اجزاء کا بامحاورہ اردو ترجمہ خوشخط لکھیں؟

(۱) وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖٓ اِخْوَانًا ج وَکُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَۃٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَکُمْ مِّنْھَا ط کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ ○ وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ط وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ○

(۲) وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَاً ج وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ مُّؤْمِنَۃٍ وَّدِیَۃٌ مُّسَلَّمَۃٌ اِلٰٓی اَھْلِہٖٓ اِلَّآ اَنْ یَّصَّدَّقُوْا ط فَاِنْ کَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّکُمْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ مُّؤْمِنَۃٍ ط وَاِنْ کَانَ مِنْ قَوْمٍ م بَیْنَکُمْ وَبَیْنَھُمْ مِّیْثَاقٌ فَدِیَۃٌ مُّسَلَّمَۃٌ اِلٰٓی اَھْلِہٖ وَتَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ مُّؤْمِنَۃٍ ج فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَھْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ تَوْبَۃً مِّنَ اللّٰہِ ط وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا○

(۳) وَّبِکُفْرِھِمْ وَقَوْلِھِمْ عَلٰی مَرْیَمَ بُھْتَانًا عَظِیْمًا ○ وَّقَوْلِھِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِیْحَ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ج وَمَا قَتَلُوْہُ وَمَا صَلَبُوْہُ وَلٰکِنْ شُبِّہَ لَھُمْ ط وَاِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْہِ لَفِیْ شَکٍّ مِّنْہُ ط مَا لَھُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ج وَمَا قَتَلُوْہُ یَقِیْنًا م○ بَلْ رَّفَعَہُ اللّٰہُ اِلَیْہِ ط وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا○

(ب) درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

اَبْنَاءَ هُمْ، مُوَلِّيْهَا، اَلْجُوْعُ، خُطُوَاتِ الشَّيْطٰنِ، وَقُوْدُ النَّارِ، مُحَرَّرًا، عَاقِرٌ، حَنِيْفًا، طَوْعًا، فَتَيٰتِكُمْ، مُحْضَرًا، اَمَدًا بَعِيْدًا۔

جواب (الف) ترجمہ آیات قرآنیہ:

(۱) اور تم سب کے سب اللہ کی رسی (دین) کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لو، تم فرقوں میں پڑو اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی۔ جب تم باہم دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی تو تم اس نعمت کی وجہ سے بھائی بھائی بن گئے۔ تم جہنم کے گڑھے کے کنارے پر پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچالیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔ تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو نیکی کی دعوت دے، نیکی کا حکم کرے اور برائی سے منع کرے، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(۲) مسلمان کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ کسی مسلمان کو قتل کرے مگر غلطی سے جس شخص نے کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دیا تو اس کے ذمہ غلام کو آزاد کرنا اور مقتول کے ورثاء کو پوری دیت پیش کرنا ہے، مگر جب کہ ورثاء (اسے معاف کر دیں)۔ پھر اگر وہ اس قوم سے متعلق ہو جس سے تمہاری عداوت ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہے، اور اگر وہ (مقتول) ایسی قوم سے متعلق ہو جس سے تمہارا عہد و پیمان ہو تو ورثاء کے لیے پوری دیت پیش کرنا ہوگی اور مسلمان غلام آزاد کرنا ہوگا۔ جو شخص اس کی طاقت نہ رکھے تو وہ مسلسل دو مہینوں کے روزے رکھے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ بجا لائے۔ بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۳) اور اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور مریم پر انہوں نے بہت بڑا بہتان باندھا۔ اور ان کا یہ بات کہنا کہ بیشک ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم جو رسول اللہ ہیں، کو قتل کر دیا۔ انہوں نے آپ کو نہ قتل کیا اور نہ صولی پر چڑھایا لیکن ان میں سے ان کے لیے ایک شبیہ بنا دیا گیا۔ بیشک وہ لوگ جو اس بارے میں اختلاف کا شکار ہیں پس وہ شک کا شکار ہیں۔ نہیں ہے ان کی سمجھ میں سوائے گمان کی پیروی کے۔ انہوں نے یقیناً انہیں (حضرت

عیسیٰ علیہ السلام کو) قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا تھا اور اللہ تعالیٰ کامل حکمت والا ہے۔

(ب) الفاظ قرآنیہ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَبْنَاءَ هُمْ	ان کے بیٹے	مُوَلِّيْهَا	اس طرف منہ کرنے والا
اَلْجُوْعُ	بھوک	خُطُوَاتِ الشَّيْطٰنِ	شیطان کے پیچھے
وَقُوْدُ النَّارِ	آگ کی جلن	مُحَرَّرًا	آزاد
عَاقِرٌ	بانجھ	حَنِيْفًا	جدا، محتاط
طَوْعًا	خوشی	فَتَيٰتِكُمْ	تمہاری کنیزیں، بیٹیاں
مُحْضَرًا	حاضر، موجود	اَمَدًا بَعِيْدًا	دور کی گمراہی، دور کا زمانہ

سوال 2: درج ذیل آیات کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ۝

(۲) رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا۝

(۳) وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا۝

جواب: آیات قرآنیہ کا ترجمہ:

(۱) یہ جرأت انہیں اس لیے ہوئی کہ انہوں نے کہا کہ ہمیں آگ نہیں چھوئے گی مگر چند گنتی کے دن۔ اور ان کے دین میں انہیں فریب دیا اس جھوٹ نے جو وہ باندھتے تھے۔

(۲) رسول خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے والے ہیں تاکہ رسولوں کے بعد اللہ تعالیٰ کے پاس لوگوں کا کوئی عذر باقی نہ رہے۔ اور اللہ تعالیٰ غالب و حکمت والا ہے۔

(۳) اور تم بیوقوف لوگوں کو اپنا وہ مال نہ دو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے گزر اوقات کے لیے دیا۔ اور تم انہیں کھلاؤ، پہناؤ اور ان سے نرم لہجہ میں بات کرو۔

سوال 3: درج ذیل اجزاء قرآنیہ کا با محاورہ ترجمہ کریں؟

(۱) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ط وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ج

(۲) يَسْتَفْتُوْنَكَ ط قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ط اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ج

(۳) فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ط وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ج

جواب: اجزاء قرآنیہ کا با محاورہ ترجمہ:

(۱) اے ایمان والو! تم اغیار کو اپنے راز دان نہ بناؤ، وہ تمہاری برائی بیان کرنے میں کمی نہیں کرتے، ان کی دلی خواہش ہے کہ تمہیں ایذا پہنچے۔

(۲) (اے محبوب!) وہ لوگ آپ سے فتویٰ لیتے ہیں۔ آپ فرما دیں کہ کلالہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ تمہیں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر ایسا شخص ہلاک ہو جائے نہ اس کی اولاد ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو مال وراثت کا نصف اسے ملے گا۔

(۳) نیک بخت عورتیں ادب والیاں ہیں خاوند کے پیچھے حفاظت کرتی ہیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے حفاظت کرنے کا حکم دیا۔ جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں خوف ہو تو تم انہیں نصیحت کرو، ان سے علیحدگی اختیار کرو اور انہیں مارو۔

سوال 4: (الف) درج ذیل آیات کا اس طرح ترجمہ کریں کہ مفہوم واضح ہو جائے:

(۱) هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ج قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ج اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ o

(۲) اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ط وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا o

(ب) درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

تَنْكِيْلًا، كِفْلٌ، مُقِيْتًا، فَحَيُّوْا، اَلسَّبْتِ، غُلْفٌ، مَصَصْنَاهُمْ، سَعِيْرًا، رِبِّيُّوْنَ، قَرْحٌ، بُشْرٰى، وُجُوْهٌ۔

جواب: (الف) آیات مبارکہ کا ترجمہ:

(۱) یہاں سے حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا، انہوں نے کہا: اے میرے پروردگار! تو اپنی طرف سے مجھے ستھری اولاد عطا فرما۔ بیشک تو ہی دعا کو سننے والا ہے۔

(۲) لوگ قرآن کریم میں کیوں غور و فکر نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ تعالیٰ کے غیر کی طرف سے ہوتا تو لوگ اس میں کثیر اختلافات پاتے۔

(ب) الفاظ قرآنیہ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَنْكِيْلًا	سخت عذاب	كِفْلٌ	حصہ
مُقِيْتًا	قدرت والا	اَلسَّبْتِ	ہفتہ کا دن
فَحَيُّوْا	تم جواب دو	غلف	پردہ
وَمَصَصْنَاهُمْ	ہم نے انہیں بیان کیا	نَقِيْرًا	تل برابر
سَعِيْرًا	بھڑکتی ہوئی آگ	رِبِّيُّوْنَ	اللہ والے، رب والے
قَرْحٌ	زخم	بُشْرٰى	خوشخبری
وُجُوْهٌ	چہرے		

☆☆☆☆☆

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2014ء﴾

دوسرا پرچہ: حدیثِ نبوی

سوال 1: درج ذیل احادیث کا ترجمہ وتشریح اختصار سے بیان کریں؟

(۱) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّات۔

(۲) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ: اَلصِّحَّة والفراغ۔

(۳) صدقہ کی فضیلت پر حدیث لکھیں؟

(۴) ولو فرسن شاة سے کیا مراد ہے؟

(۵) من دل علی خیر فلہ مثل اجر فاعلہ۔

جواب: احادیث مبارکہ کا ترجمہ اور مختصر تشریح:

(۱) ترجمہ: بیشک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

تشریح: انسان کو اس کی نیت کے مطابق ثواب دیا جاتا ہے۔ اگر اس کی نیت اچھی ہے تو حسن نیت کا ثواب علیحدہ اور نیک کام کا ثواب الگ دیا جاتا ہے۔ اگر نیت بد ہو تو جب تک اس کام کو انجام نہ دیا جائے وہ شخص اس کی سزا کا حقدار نہیں ہوگا۔ روایات مختلف ہیں، کسی روایت میں لفظ ''نیت'' کو واحد اور کسی میں بطور جمع لایا گیا ہے۔ جس طرح زیر مطالعہ حدیث میں ہے۔

(۲) ترجمہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں عموماً لوگ گھاٹے میں رہتے ہیں، وہ یہ ہیں (۱) صحت، (۲) فراغت۔

تشریح: اس حدیث میں کہا گیا ہے کہ دو نعمتوں میں انسان فائدہ اٹھانے کی بجائے نقصان میں رہتا ہے۔ ایک صحت وتندرستی ہے۔ اس حالت میں اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر ادا کرتے ہوئے نیک اعمال کرنے چاہئیں لیکن عموماً انسان اس سے محروم رہتا ہے۔ یہی

حالت دوسری یعنی فراغت وفراست کی ہے۔

(۳) فضیلت صدقہ پر حدیث:

عن عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول: اتقوا النار ولو بشق تمرة (متفق علیہ)۔ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر۔

(۴) ولو فرسن شاة کا مفہوم:

حدیث کے ان الفاظ میں اللہ کی راہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کے حصول کے لیے کوشاں رہنا چاہیے اور اس کا بہترین ذریعہ صدقہ کرنا ہے۔ وہ صدقہ بھی خواہ معمولی چیز یعنی بکری کا پاوا ہی کیوں نہ ہو۔ اس عبارت سے مراد بکری کی بھنی ہوئی کھری ہے۔

(۵) ترجمہ: جس شخص نے نیکی کی رہنمائی کی اسے اس پر عمل کرنے والے کی مثل ثواب ملتا ہے۔

تشریح: کسی بھی نیک کام کی کسی کو ترغیب وتلقین اور رہنمائی کرنا باعث اجر ہے۔ جیسے رہنمائی کی گئی ہو وہ اس تلقین پر عمل پیرا ہو تو ملقن ورہنمائی کرنے والے کو اس کے ثواب کے برابر اجر دیا جاتا ہے۔

سوال 2: درج ذیل کا ترجمہ وتشریح اور قرب الٰہی کے مراحل بیان کریں؟

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: اذا تقرب العبد الی شبرا تقربت الیہ ذراعا واذا تقرب الی ذراعا تقربت منہ باعا واذا اتانی یمشی اتیتہ ہرولة۔

جواب، ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے یوں نقل کیا جب بندہ ایک بالشت میری طرف بڑھتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں، جب وہ ایک ہاتھ میری طرف بڑھتا ہے تو میں دو ہاتھ اس

کی طرف بڑھتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف جاتا ہوں۔

قرب خداوندی کے مراحل:

اس روایت میں قرب خداوندی کے حصول کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں۔(۱) جب بندہ نوافل وعبادت وغیرہ کے باعث ایک بالشت اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ہاتھ کے مساوی قرب عطا کیا جاتا ہے۔(۲) اگر بندہ ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے دو ہاتھ کا قرب عطا کیا جاتا ہے۔(۳) اگر انسان یہ قرب پیدل چل کر حاصل کرنے کی سعی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس سے بھی زیادہ سرعت کے ساتھ قرب عطا کیا جاتا ہے۔

یہ حدیث قدسی کا ایک حصہ ہے جبکہ دوسرا حصہ میں اس کا نتیجہ یوں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عبادت وریاضت کے ذریعے بندہ جب میرا قرب حاصل کر لیتا ہے تو میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، میں اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے اور میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے۔

سوال 3: درج ذیل حدیث کا ترجمہ وتشریح اور اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت حدیث کی روشنی میں اجاگر کریں؟

عن ابی هريرة رضی الله تعالیٰ عنه ان رسول الله صلی الله عليه وسلم قال: كل امتی يدخلون الجنة الامن ابی، قيل ومن يأبی يارسول الله صلی الله عليه وسلم؟ قال من اطاعنی دخل الجنة ومن عصانی فقد ابی .

جواب، ترجمہ حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری تمام امت جنت میں جائے گی مگر جس نے انکار کیا۔ عرض کیا گیا: کس نے انکار کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ نے جواب دیا: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔

تشریح اور اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت:

اس حدیث مبارکہ میں امت اجابت کو جنتی قرار دیا گیا ہے اور یہی امت اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حامل ہے اور یہی جنت میں داخل ہوگی۔ امت دعوت جنت میں داخل نہیں ہوگی کیونکہ وہ نافرمان ہے۔ اس سے اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔

اس سلسلے میں ایک مشہور روایت ہے کہ حضرت ابوایاس سلمہ بن عمرو بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں بائیں ہاتھ سے کھانا کھایا۔ آپ نے اسے فرمایا: تم دائیں ہاتھ سے کھانا کھاؤ، اس نے کہا میں دائیں ہاتھ سے کھانا نہیں کھا سکتا۔ آپ نے فرمایا: تجھے اس کی طاقت ہی نہ ہو یعنی تو دائیں ہاتھ سے کھانا نہ کھا سکے۔ اس نے یہ سب کچھ تکبر وغرور کی وجہ سے کیا تھا تو اس کے بعد اس کا دایاں ہاتھ منہ تک نہ پہنچ سکا۔

سوال 4: حدیث کی روشنی میں امر بالمعروف والنھی عن المنکر کی اہمیت بیان کریں، نیز ایمان کے ساتھ تعلق کو واضح کریں؟

عن ابی سعيد الخدری رضی الله تعالیٰ عنه قال سمعت رسول الله صلی الله عليه وسلم يقول: من رأى منكم منكرا فليغير بيده فان لم يستطع فبلسانه، فان لم يستطع فبقلبه وذلك اضعف الايمان .

جواب: امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت اور ایمان کے ساتھ اس کا تعلق:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق امر بالمعروف والنھی عن المنکر کے تین درجات ہیں: (۱) جب کسی برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ کی قوت سے روکنے کی کوشش کرے۔ (۲) اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ ہو تو اسے اپنی زبان سے روکنے کی کوشش کرے۔ (۳) اگر زبان سے روکنے کی بھی قوت حاصل نہ ہو تو اپنے دل سے برا سمجھے۔ یہ ایمان کا ادنیٰ درجہ ہے۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا ایمان کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ نیک اعمال اور امور

خیر سے ایمان مضبوط ہوتا ہے اور ان کے ارتکاب سے ایمان کمزور ہوتا ہے۔ ایمان کے کامل ہونے کا تقاضا یہ ہے کہ نیک امور اور اعمال خیر کو اپنایا جائے اور امور بد کو نظر انداز کیا جائے۔

سوال5: وعن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: المسلم اخو المسلم لایظلمہ ولایسلمہ . من کان فی حاجة اخیہ کان اللہ فی حاجتہ ومن فرج کربة فرج اللہ تعالیٰ عنہ کربة من کرب یوم القیامة، ومن سترہ اللہ تعالیٰ یوم القیامة .

مذکورہ حدیث کی روشنی میں تعلقات اور باہمی معاملات پر مختصر مگر جامع نوٹ لکھیں؟

جواب: حدیث مذکورہ کی روشنی میں تعلقات اور باہمی معاملات پر مضمون:

مذکورہ حدیث میں خوبصورت پیرائے میں تعلقات اور باہمی معاملات کو بیان کیا گیا ہے جس کا خلاصہ اور اہم پہلو ذیل میں پیش کیے جاتے ہیں:

☆ -کلمہ گو مسلمان باہم بھائی بھائی ہوتے ہیں جو ظلم وستم سے احتراز کرتے ہیں اور معاونت وامداد کا رشتہ قائم کرتے ہیں۔

☆ - جو مسلمان، اپنے مسلمان بھائی کی معاونت کے لیے وقت لگاتا ہے یا مالی تعاون کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی معاونت کرتا ہے اور اس کے معاملات سدھار دیتا ہے۔

☆ - جو مسلمان اپنے بھائی کی پریشانی دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پریشانی دور کرے گا۔ قیامت کے دن کی پریشانی دنیاوی پریشانی سے کئی درجے زیادہ پریشان کن اور بھاری ہوگی۔

☆ - جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی کا عیب دیکھ کر اس پر پردہ ڈالے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

سوال6: عن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابغض الحلال الی اللہ الطلاق .

حدیث شریف کا ترجمہ تحریر کریں اور طلاق کی اقسام تفصیلات بیان کریں؟

جواب، ترجمہ حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال چیزوں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بری چیز طلاق ہے۔

اقسام طلاق: طلاق کی تین اقسام ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) طلاق احسن:

شوہر اپنی بیوی کو ایسے طہر میں ایک طلاق رجعی دے کہ اس میں وطی نہ کی ہو اور پھر اسے عدت مکمل ہونے تک چھوڑ دے۔

(۲) طلاق حسن:

غیر موطوءہ کو طلاق دی خواہ حیض کے دنوں میں دی ہو یا موطوءہ کو تین طہر میں تین طلاقیں دیں بشرطیکہ ان طہروں میں وطی کی ہو نہ حیض میں یا تین مہینے میں تین طلاقیں اور اس عورت کو دیں جسے حیض نہ آیا ہو۔

(۳) طلاق بدعی:

ایک طہر میں دو یا تین طلاقیں دے، تین بار یا دو بار یا ایک ہی بار تین طلاقیں دے۔

سوال 7: عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم: الایمان بضع وسبعون اوبضع وستون شعبة فافضلها قول لا الہ الا اللہ وادناها اماطة الاذیٰ عن الطریق والحیاء شعبة من الایمان .

حدیث شریف کا ترجمہ کریں۔ شرم وحیا ایمان کا حصہ ہے، اس پر جامع مضمون سپرد قلم کریں؟

جواب، ترجمہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کے تہتر یا تریسٹھ شعبے ہیں، ان میں سے افضل لا الہ الا اللہ اور ادنیٰ درجے کا شعبہ راستے سے تکلیف دے چیز کو دور کرنا ہے۔ شرم وحیاء بھی ایمان کا حصہ ہے۔

شرم وحیاء ایمان کا حصہ ہے: شرم وحیاء یعنی برائی سے اجتناب واحتراز بھی ایمان

کا حصہ ہے۔ ایمان کے متعدد شعبہ جات ہیں، ان کی تعداد تریسٹھ سے لے کر تہتر تک بیان کیے گئے ہیں۔ افضل شعبہ کلمہ طیبہ اور ادنیٰ درجہ نقصان دہ چیز کو راستہ سے دور کرنا ہے۔ گویا افضل وظیفہ بھی ایمان ہے اور معمولی نیکی کرنا بھی ایمان کا حصہ ہے۔ گناہ یا برائی سے گھن آنا شرم وحیاء ہے اور شرم وحیاء کو ایمان کا حصہ قرار دیا گیا ہے جس میں شرم وحیاء کا مادہ نہ ہو وہ کامل ایماندار بھی نہیں ہوسکتا۔ اس مضمون میں کوئی ایک روایت میں یوں بیان کیا گیا ہے کہ جس میں حیاء نہ ہو وہ جو دل میں آئے کرتا پھرے۔ اس سے معلوم ہوا کہ شرم وحیاء اور ایمان کا باہم چولی دامن کا تعلق ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوسکتا۔

☆☆☆☆☆

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2014ء﴾

تیسرا پرچہ: عقائد وفقہ

حصہ اوّل: عقائد

سوال 1: (الف) عقیدہ توحید کسے کہتے ہیں؟ مفصل طور پر تحریر کریں؟

(ب) حلول، اتحاد اور محال کی تعریفات زینت قرطاس فرمائیں؟

جواب: (الف) عقیدہ توحید کی وضاحت:

اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات، افعال اور اسماء میں اکیلا ہے، ان کے تقاضوں میں یکتا ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔ وہ ازلی وابدی اور قدیم ہے۔ اس کے علاوہ ہر چیز غیر مستقل وحادث ہے۔ وہ حی (زندہ) ہے اور ہر چیز کو زندگی اور وجود بخشنے والا ہے۔ اس کا نہ کوئی باپ ہے نہ بیٹا اور نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ بیٹا۔ وہ واحد، بے نیاز اور لاشریک ہے۔ وہ ہر ممکن چیز پر قادر ہے۔ وہ محالات، عیوب اور نقائص سے پاک ومنزہ ہے۔ لفظ اللہ اس کا ذاتی نام ہے جبکہ باقی تمام اسماء صفاتی ہیں۔ وہ ہر چیز کا خالق ومالک ہے۔ وہی ہر چیز کا رازق ہے۔ وہ اونگھ، نیند اور دیگر عیوب سے پاک ہے۔

(ب) حلول، اتحاد اور محال کی تعریفات:

(۱) حلول: ایک چیز کا دوسری میں داخل ہونا اور اس کا حصہ قرار پانا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی صفت نہیں ہوسکتا کہ وہ کسی میں داخل ہو کر اس کا حصہ قرار پاتا ہے۔

(۲) اتحاد: دو مختلف ذاتوں کا ایک ہونا۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ غیر کا اتحاد ممتنع ہے۔

(۳) محال: وہ چیز جس کا خارج میں پایا جانا ناممکن ہو مثلاً اللہ تعالیٰ کے لیے عیوب ونقائص ثابت کرنا ناممکن (محال) ہے۔

سوال 2: (الف) نبی اور رسول کا معنی اس انداز سے تحریر کریں کہ دونوں میں فرق

واضح ہوجائے؟

(ب) انبیاء علیہم السلام کے علم کے بارے میں اہل اسلام کا عقیدہ زینت قرطاس فرمائیں؟

(ج) معجزہ اور کرامت کی تعریف کرتے ہوئے ایک مثال بھی تحریر کریں؟

جواب: (الف) نبی اور رسول کا معنی: لفظ "نبی" کا معنی ہے (اللہ تعالیٰ کی ذات اور اسلامی عقائد کے حوالے سے) لوگوں کو مطلع کرنے والا۔ لفظ "رسول" کا معنی ہے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں کو پہنچانے والا۔ الغرض نبی پہلے رسول کی شریعت کے مطابق چلنے کے لیے اپنی قوم کو ہدایات جاری کرتا ہے جبکہ رسول نئی شریعت لے کر آتا ہے جس کے مطابق خود بھی زندگی گزارتا ہے اور اپنی قوم کو بھی اس کے مطابق زندگی گزارنے کی ہدایات جاری کرتا ہے۔

(ب) انبیاء کرام علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے بلاواسطہ تلامذہ ہوتے ہیں اور اسی سے علمی فیضان حاصل کرتے ہیں۔ ان کا اپنا ذاتی علم نہیں ہوتا بلکہ وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں عنایت کیا جاتا ہے۔ البتہ عطاء الٰہی سے انہیں ہر چیز کا علم حاصل ہوسکتا ہے۔ یہی اہل اسلام کا عقیدہ ہے۔

(ج) معجزہ اور کرامت کی تعریفات اور مثالیں: معجزہ اور کرامت کی تعریفات اور مثالیں درج ذیل ہیں:

(۱) معجزہ: ایسا خلاف عقل عمل ہے جو نبی سے صادر ہو مثلاً حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے قریب الغروب آفتاب کا عصر کے وقت پر واپس آنا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نماز عصر ادا کرنا پھر حسب معمول اس کا غروب ہونا۔

(۲) کرامت: غیر نبی سے ایسا عمل صادر ہونا جو عقل کے خلاف ہو مثلاً آصف بن برخیا کا حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم کی تعمیل میں آنکھ جھپکنے سے قبل تخت بلقیس لاکر پیش کردینا۔

سوال 3: (الف) صحابی کی تعریف کرتے ہوئے اہل سنت کا صحابہ کرام کے بارے

میں عقیدہ واضح کریں؟

(ب) شیخین سے کیا مراد ہے؟ نیز شیخین کی توہین کا حکم بیان کریں؟

جواب: (الف) صحابی کی تعریف اور صحابہ کے بارے میں اہل سنت کا عقیدہ:

صحابی: وہ شخص ہے، جس نے حالت ایمان میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں بیٹھنے کا شرف حاصل کیا ہو اور ایمان کی حالت میں وہ دنیا سے رخصت ہوا ہو۔

صحابہ کے بارے میں عقیدہ: اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قابل احترام، جنتی، کامل الایمان ہیں۔ قیامت کی گھبراہٹ انہیں پریشان نہیں کرے گی، سب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پکے شیدائی وعشاق تھے۔ غیر صحابی خواہ کتنا ہی مقام حاصل کرلے لیکن کسی صحابی کے مقام کو ہرگز حاصل نہیں کرسکتا۔ ان کا گستاخ گمراہ، بددین اور جہنم کا حقدار ہے۔

(ب) شیخین سے مراد: (۱) اہل سیر کے مطابق صحابہ میں سے شیخین سے مراد حضرت صدیق اکبر اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔ ان کی توہین کرنا قریب الکفر، بدعقیدگی اور جہنم کی سزا کا حقدار ہونا ہے۔

(۲) فقراء احناف کے نزدیک حضرت امام ابوحنیفہ اور حضرت امام ابو یوسف رحمہما اللہ تعالیٰ مراد ہیں۔

(۳) محدثین کے نزدیک حضرت امام بخاری اور حضرت امام مسلم رحمہما اللہ تعالیٰ مراد ہیں۔

حصہ دوم: فقہ

سوال 4: (الف) نماز کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟ وضاحت فرمائیں؟

(ب) کس عمر میں بچے کو نماز سکھائی جائے؟ علماء احناف کا مؤقف واضح کریں۔

(ج) استقبال قبلہ میں نیت، کعبہ کو سجدہ کرنا ہو تو نماز کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: (الف) شرائط: نماز کی چھ شرائط ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) طہارت (۲) ستر عورت (۳) استقبال قبلہ (۴) وقت (۵) نیت (۶) تکبیر تحریمہ۔

(ب) بچے کو نمازی بنانے کا حکم: آئمہ احناف کا مؤقف ہے کہ جب بچہ کی عمر سات سال مکمل ہوجائے تو گھر کا سربراہ اسے نمازی بنانے کی تلقین کرے جب عمر دس سال کی پوری ہوجائے تو اسے مار کر بھی نماز پڑھائی جاسکتی ہے۔

(ج) استقبال قبلہ کے وقت نیت کعبہ کو سجدہ کرنے کا شرعی حکم: استقبال قبلہ سے جہت قبلہ مراد ہے اور کعبہ کو سجدہ کرنا ہرگز مقصود نہیں ہے۔ سجدہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے اور غیر اللہ کو سجدہ کرنا گمراہی یا کفر ہے۔ لہٰذا کعبہ کو سجدہ کرنا حرام ہے اور ایسی نماز مردود ہو گی۔ علم ہونے کے باوجود کوئی شخص کعبہ کو سجدہ کرتا ہے تو یہ کفر ہے اور اس کی نماز مردود ہو گی۔

سوال 5: (الف) وضو کے کتنے اور کون کون سے فرائض ہیں؟

(ب) وضو توڑنے والی چیزیں زینت قرطاس فرمائیں؟

جواب: (الف) فرائض وضو: فرائض وضو چار ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) چہرہ دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں دھونا۔

(ب) وضو توڑنے والی چیزیں: آٹھ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، وہ درج ذیل ہیں:

(۱) سبیلین سے کسی چیز کا خارج ہونا مثلاً پانی، پیشاب یا پاخانہ اور پیپ وغیرہ۔

(۲) جسم کے کسی بھی حصہ سے خون، پیپ یا زرد پانی کا نکل کر بہہ جانا۔

(۳) آنکھ، کان، پستان، ناف وغیرہ سے دانہ بہہ کر پانی کی شکل میں بہہ جانے سے۔

(۴) کھانے یا پانی یا صفراء کی منہ بھر کے آنے سے اور بہتے ہوئے خون کی قے سے بھی۔

(۵) غشی، بے ہوشی یا پاگل پن کی وجہ سے۔

(۶) بالغ کا عین نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا بشرطیکہ وہ نماز رکوع وسجود والی ہو۔

(۷) لیٹ کر یا ٹیک لگا کر یا بیٹھ کر نیند آنے سے۔

(۸) منہ سے ایسا خون برآمد ہو جو تھوک پر غالب ہو۔

سوال 6: (الف) بہتا پانی، ماء مستعمل اور دہ دردہ کی تعریفات لکھیں؟

(ب) کن باتوں سے کنواں ناپاک ہوجاتا ہے؟ تحریر کریں۔

جواب: (الف) بہتا پانی، ماء مستعمل اور دہ دردہ کی تعریفات:

(۱) بہتا پانی: وہ پانی ہے جس میں تنکا پھینکا جائے تو وہ اسے بہالے جائے۔ وہ پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے۔

(۲) ماء مستعمل: وہ پانی ہے جو عبادت مقصودہ یا طہارت کے لیے استعمال میں لایا جاچکا ہو مثلاً وضو وغیرہ کے لیے۔

(۳) دہ دردہ: وہ بڑے حوض جو عموماً مساجد میں تیار کیے جاتے ہیں یا بڑے تالاب یا جنگل کے گڑھے جن کی لمبائی اور چوڑائی دس ہاتھ ہو۔

(ب) جب کنویں میں بڑا جانور گر کر مر جائے مثلاً آدمی، گائے یا بھینس وغیرہ یا چھوٹا جانور کنویں میں گر کر مر جائے پھر وہ پھول جائے یا پھٹ جائے مثلاً چڑیا اور چوہا وغیرہ۔ ان صورتوں میں کنواں ناپاک ہوجاتا ہے۔

سوال 7: (الف) تیمم کے فرائض اور مکمل طریقہ لکھیں؟

(ب) نجاست غلیظہ وخفیفہ کی تعریفات اور حکم تحریر کریں؟

جواب: (الف) تیمم کے فرائض اور اس کا مکمل طریقہ:

تیمم کے فرائض: تیمم کے تین فرائض ہیں: (۱) نیت کرنا (۲) پاک جگہ پر ایک ضرب لگا کر چہرے کا مسح کرنا (۳) دوسری ضرب لگا کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔

تیمم کا مکمل طریقہ: جب پانی ایک میل دور ہو یا اس پر دشمن کا قبضہ ہو یا اس کے استعمال کی قدرت نہ ہو تو تیمم کرنے کی اجازت ہے۔ تیمم ایسی چیز سے کیا جائے گا جو پاک ہو اور وہ مٹی کی جنس سے ہو۔ مثلاً حصول طہارت کی نیت کرتے ہوئے پاک مٹی پر ایک ضرب لگا کر چہرے کا مسح کیا جائے اور دوسری ضرب لگا کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کیا جائے گا۔ تیمم، وضو کا خلیفہ ہے لہٰذا نماز، طواف، قرآن کو چھو کر تلاوت کرنے اور سجدہ تلاوت کرنے کے لیے تیمم کیا جاسکتا ہے۔

(ب) اقسام نجاست: اقسام نجاست دو ہیں۔ ان کی تعریفات اور حکم درج ذیل ہیں:

(۱) نجاست غلیظہ: وہ ہے جس کا حکم سخت ہو۔ اس کا حکم یہ ہے کہ جسم یا کپڑے کو ایک درہم کی مقدار سے زیادہ لگ جائے تو اس کا صاف کرنا فرض ہے اور اس کے ساتھ نماز ادا کی تو نماز نہیں ہوگی۔ اگر وہ درہم کے برابر ہو تو اس کا صاف کرنا واجب ہے اور اگر نماز ادا کی تو اس کا اعادہ واجب ہے۔

(۲) نجاست خفیفہ: وہ ہے جس کا حکم سخت نہ ہو۔ اس کا حکم یہ ہے کہ کپڑے کے کسی حصہ یا جسم کے کسی عضو کو لگ جائے تو چوتھائی سے کم حصہ تک معاف ہے مثلاً دامن کو لگی ہو یا ہاتھ کو لگی ہو۔ اگر چوتھائی حصہ کو لگی ہو تو اس کے صاف کیے بغیر نماز درست نہیں ہوگی۔

سوال 8: (الف) کتنے سفر پر نمازِ قصر کا حکم ہے؟ نیز قصر کا معنی تحریر کریں؟
(ب) شرائط جمعہ تحریر فرماتے ہوئے مصر اور فنائے مصر کا مقصد بیان کریں؟

جواب: (الف) قصر کا معنی اور نماز قصر کا شرعی سفر:

قصر کا معنی: لفظ "قصر" کا معنی ہے کم کرنا، چونکہ دوران شرعی سفر چار رکعت والے فرائض کم کر کے دو، دو ادا کیے جاتے ہیں اس لیے اس نماز کو قصر کہا جاتا ہے۔

سفر شرعی کا تعین: وہ سفر جس پر سفر کے احکام نافذ ہوتے ہیں یعنی شرعی سفر کے حامل ہونے کی وجہ سے مسافر پر روزہ کے افطار اور نماز کے قصر کا حکم نافذ ہوتا ہے، وہ ساڑھے ستاون میل کا سفر ہے۔

(ب) شرائط جمعہ: شرائط جمعہ چھ ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) مصر (۲) سلطان وقت یا اس کا نائب قائم کرے (۳) وقت ظہر (۴) خطبہ جمعہ (۵) جماعت یعنی امام کے علاوہ کم از کم تین آدمیوں کا ہونا (۶) اذن عام۔

مصر اور فنائے مصر کا مقصد: نماز جمعہ کی شرائط میں ایک شرط مصر یا قصبہ ہونا بھی ہے۔ اس سے مراد ایسی آبادی ہے جہاں بازار ہوں، ضلع ہو یا حاکم مقرر ہو جو لوگوں کو انصاف مہیا کرتا ہو۔ شہر کے اردگرد آبادیوں کو فنائے مصر کہا جاتا ہے جہاں قبرستان، اڈہ یا سٹیشن ہو۔ ان میں جمعہ جائز ہے البتہ چھوٹے دیہاتوں میں جمعہ جائز نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2014ء﴾

چوتھا پرچہ: صرف

سوال 1: (۱) اسماء مشتقہ کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟
(۲) ششم اقسام سے کیا مراد ہے؟ ہر قسم کی ایک مثال لکھیں؟
(۳) مضاعف اور مہموز کی اقسام مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟

جواب: (۱) اسماء مشتقہ کی اقسام:
اسم مشتق وہ ہے جو دوسرے کلمہ سے بنایا گیا ہو مثلاً ضارب۔ اسماء مشتقہ کل چھ ہیں جو درج ذیل ہیں:
(۱) اسم فاعل جیسے ضَارِبٌ ۔ (۲) اسم مفعول جیسے مَضْرُوْبٌ ۔ (۳) صفت مشبہ جیسے مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ ۔ (۴) اسم ظرف جیسے مَضْرِبٌ ۔ (۵) اسم آلہ جیسے مِضْرَبٌ ۔ (۶) اسم تفضیل اَضْرَبُ ۔

(۲) ششم اقسام: حروف اصلیہ اور زائدہ کے اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام ہیں جنہیں اہل صرف ششم اقسام کہتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال درج ذیل ہے:

(۱) ثلاثی مجرد: وہ اسم یا فعل ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں اور زائدہ نہ ہو مثلاً رَجُلٌ، ضَرَبَ ۔

(۲) ثلاثی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل ہے جس میں کوئی حرف زائد بھی ہو مثلاً حِمَارٌ، اِجْتَنَبَ ۔

(۳) رباعی مجرد: وہ اسم یا فعل ہے جس میں چار حروف اصلیہ ہوں زائدہ نہ ہو مثلاً جَعْفَرٌ، بَعْثَرَ ۔

(۴) رباعی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل ہے جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ زائد حروف بھی ہوں مثلاً قِرْطَاسٌ، تَدَحْرَجَ ۔

(۵) خماسی مجرد: وہ اسم جامد ہے جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو مثلاً سَفَرْجَلٌ ۔

(۶) خماسی مزید فیہ: وہ اسم جامد ہے جس میں پانچ حروف اصلی کے علاوہ زائد حرف بھی ہو مثلاً خَنْدَرِيْسٌ ۔

(۳) مضاعف اور مہموز کی اقسام، تعریفات اور مثالیں:

مضاعف: وہ اسم یا فعل ہے جس کے اصلی حروف کی جگہ میں ایک جنس کے دو حروف ہوں مثلاً مَدٌّ، مَدَّ ۔
مضاعف کی دو اقسام ہیں:
(۱) مضاعف ثلاثی: وہ اسم یا فعل ہے جس میں عین اور لام کلمہ کی جگہ ایک جنس کے دو حرف ہوں مثلاً مَدٌّ مَدَّ ۔
(۲) مضاعف رباعی: وہ کلمہ ہے جس کے چار حروف میں فاء اور لام اول یا عین اور لام ثانی ایک جنس کے ہوں مثلاً صَرْصَرٌ، صَرْصَرَ ۔

مہموز اور اس کی اقسام: مہموز وہ کلمہ ہے جس کے فاء، عین یا لام کی جگہ میں ہمزہ ہو مثلاً اَمَرَ، اَمْرٌ ۔
مہموز کی تین اقسام ہیں، ان میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال درج ذیل ہیں:
(۱) مہموز الفاء: جس کے فاء کلمہ کی جگہ میں ہمزہ ہو مثلاً اَمْرٌ، اَمَرَ ۔
(۲) مہموز العین: جس کے عین کلمہ کی جگہ میں ہمزہ ہو مثلاً سَاَلَ، سُؤَالٌ ۔
(۳) مہموز اللام: جس کے لام کلمہ کی جگہ میں ہمزہ ہو مثلاً قَرَءَ، قَرْأٌ ۔

سوال 2: (۱) فعل مضارع معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ کی گردان مع صیغے و ترجمہ تحریر کریں؟
(۲) فعل امر حاضر معروف کی گردان مع ترجمہ لکھیں؟

جواب: (۱) گردان فعل مضارع معروف مؤکد بانون ثقیلہ، مع صیغے و ترجمہ:

گردان	ترجمہ	صیغے
لَیَضْرِبَنَّ	ضرور بضرور مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک شخص	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیَضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو شخص	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیَضْرِبُنَّ	ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَضْرِبَنَّ	ضرور بضرور مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیَضْرِبْنَانِّ	ضرور بضرور مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَضْرِبَنَّ	ضرور بضرور مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتَضْرِبُنَّ	ضرور بضرور مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَضْرِبِنَّ	ضرور بضرور مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتَضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَضْرِبْنَانِّ	ضرور بضرور مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَاَضْرِبَنَّ	ضرور بضرور مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	صیغہ واحد متکلم
لَنَضْرِبَنَّ	ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	صیغہ جمع متکلم

(۲) گردان فعل امر حاضر معروف مع ترجمہ:

گردان	ترجمہ
اِضْرِبْ	مار تو ایک مرد
اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد
اِضْرِبُوْا	مارو تم سب مرد
اِضْرِبِیْ	مار تو ایک عورت
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں
اِضْرِبْنَ	مارو تم سب عورتیں

سوال 3: درج ذیل کون سے صیغے ہیں، کس سے بنے ہیں اور کیسے بنے ہیں؟

ضَرَبْتُمْ، لَیَضْرِبْنَ، ضُرَبَاءُ، مَضَارِیْبُ، لَیَضْرِبُنَّ ۔

جواب: صیغے اور ان کی بناوٹ:

(۱) ضَرَبْتُمْ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد صحیح ہے۔ یہ ضَرَبْتَ سے بنا ہے۔ واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل آخر میں لائے اور ماقبل کو واؤ کی مناسبت سے ضمہ دیا تو ضَرَبْتُوْ بن گیا۔ واؤ سے قبل میم شوی مضمومہ کا اضافہ کیا تا کہ حالت اشباع میں صیغہ واحد متکلم کے ساتھ مشابہت لازم نہ آئے تو ضَرَبْتُمُوْ ہو گیا پھر واؤ کو حذف کر دیا اور میم کو ساکن کر دیا تو ضَرَبْتُمْ بن گیا۔

(۲) لَیَضْرِبْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ اسے صیغہ واحد مؤنث غائب لَیَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ تاء حرف مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ یاء لائے جو غائب کے ابتدائی صیغوں میں موجود تھی۔ اس کے آخر میں نون مفتوحہ جو کہ ضمیر جمع مؤنث غائب اور فاعل ہے، کو لے آئے اور نون جمع مؤنث کے تقاضا سے لام کلمہ کو ساکن کر دیا لام مؤکدہ شروع میں لے آئے تو لَیَضْرِبْنَ ہو گیا۔

(۳) ضُرَبَاءُ: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد ہے۔ اسے ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا اور الف وحدان کو گرا دیا، عین کلمہ کو فتحہ دیا پھر آخر میں الف ممدودہ علامت جمع تکسیر لائے اور اس کے ماقبل کو فتحہ دیا جبکہ منع صرف ہونے کی وجہ سے تنوین کو حذف کر دیا اور اعراب کا اجراء ہمزہ پر کیا کیونکہ وسط کلمہ محل اعراب نہیں ہوتا۔ تو اس طرح

ضُوَبَاءُ ہوگیا۔

(۴) مَضَارِيْبُ: صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اسم مفعول (مارے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں) اسے مَضْرُوْبٌ یا مَضْرُوْبَةٌ سے بناتے ہیں۔ پہلے حرف کو اپنی حالت پر چھوڑا، دوسرے کو فتح دیا اور تیسری جگہ الف جمع اقصیٰ کا لائے اور الف کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا۔ تاء ضدیت اور تنوین تمکن کو منع صرف ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا تو مَضَارِوْبُ ہوگیا۔ واؤ ساکن مظہر اور اس کا ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَضَارِيْبُ ہوگیا۔

(۵) لَيَضْرِبُنَّ: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف۔ اسے يَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ شروع میں لام تاکید مفتوحہ لائے، آخر میں واؤ علامت جمع مذکر اور ضمیر مرفوع متصل لائے پھر نون مشددہ لانے کی وجہ سے واؤ کو التقاء ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا گیا اور اس سے ماقبل کا ضمہ حذف واؤ کو ظاہر کرتا ہے تو اس طرح لَيَضْرِبُنَّ بن گیا۔

سوال 4: درج ذیل اصطلاحات صرفیہ کی تعریفات اور مثالیں لکھیں؟

(۱) اسم فاعل (۲) فعل جحد (۳) حروف علت (۴) اجوف (۵) فعل (۶) لفیف (۷) اسم جامد۔

جواب: اصطلاحات صرفیہ کی تعریفات اور مثالیں:

(۱) اسم فاعل: وہ اسم ہے جو کام کرنے والے کی ذات کو ظاہر کرے مثلاً ضَارِبٌ۔

(۲) فعل جحد: وہ فعل ہے جس کا انکار ماضی کو ظاہر کرے مثلاً لَمْ يَضْرِبْ۔ اس نے نہیں مارا۔

(۳) حروف علت: وہ حروف ہیں جو مختلف حروف میں تبدیل ہو جاتے ہیں وہ تین ہیں: (۱) واؤ (۲) الف (۳) یاء۔ مثلاً قَالَ، قَوْلٌ، وَقَى، وَقْيٌ، دَعَا، دَعْوٌ۔

(۴) اجوف: وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ میں حرف علت ہو۔ اگر واؤ ہو تو اجوف واوی ہوگا مثلاً قَوْلٌ، قَالَ۔ اگر یاء ہو تو اجوف یائی ہوگی مثلاً بَيْعٌ، بَاعَ۔

(۵) فعل: وہ کلمہ ہے جو خود اپنا معنی بتائے اور تینوں زمانوں میں اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے مثلاً ضَرَبَ۔ (اس نے مارا) يَضْرِبُ (وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا)

(۶) لفیف: وہ اسم یا فعل ہے جس کے دو حروف اصلیہ کے مقابل میں حروف علت ہوں۔ اس کی دو اقسام ہیں:

(۱) لفیف مقرون: وہ اسم یا فعل ہے جس میں دو حروف متصل ہوں مثلاً طَــيٌّ، طَوَى۔

(۲) لفیف مفروق: وہ اسم یا فعل جس میں دو حروف علت متفرق ہوں مثلاً وَقْيٌ، وَقَى۔

(۷) اسم جامد: وہ کلمہ ہے جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنایا جائے مثلاً رَجُلٌ (ایک آدمی)

سوال 5: (۱) مطرد اور شاذ کس کی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کے کتنے ابواب ہیں؟ ہر ایک باب کی ایک ایک مثال لکھیں؟

(۲) تفعیل، افعیلال، فعنلة، افعنلال اور افعال کی علامات لکھیں اور مثال دیں؟

جواب: (۱) مطرد اور شاذ فعل ثلاثی مجرد کی دو اقسام ہیں: (۱) مطرد (۲) شاذ

(۱) مطرد: جس کے ابواب کثیر الاستعمال ہوں۔ وہ ابواب تعداد میں پانچ ہیں۔ ان کے ابواب کی مثالیں درج ذیل ہیں:

(۱) فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

(۲) فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ۔

(۳) فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ۔

(۴) فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ۔

(۵) فَعُلَ يَفْعُلُ جیسے كَرُمَ يَكْرُمُ۔

شاذ: جو قلیل الاستعمال ہوا۔ اس کے کل تین ابواب ہیں جن کی مثالیں درج ذیل

ہیں:

(۱) فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ ۔

(۲) فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے فَضِلَ یَفْضُلُ ۔

(۳) فَعُلَ یَفْعَلُ جیسے کَادَ یَکَادُ ۔

(۲) ابواب کی علامات اور مثالیں: ابواب کی بالترتیب علامات اور مثالیں درج ذیل ہیں:

(۱) تَفْعِیْلٌ: اس کی علامت عین کلمہ مشدد ہوتا ہے اور ماضی میں فاء کلمہ سے قبل تاء زائدہ نہیں ہوتی مثلاً صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا ۔

(۲) اِفْعِیْلَالٌ: اس میں تکرار لام ہوتا ہے جبکہ لام اول سے قبل الف زائدہ ہوتا ہے جو مصدر میں ماقبل کے کسرہ کے سبب یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے مثلاً اِدْهَامَّ یَدْهَامُّ اِدْهِیْمَامًا ۔

(۳) فَعْنَلَةٌ: اس کی علامت عین کلمہ کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے مثلاً قَلْنَسَ یُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً ۔

(۴) اِفْعِنْلَالٌ: اس فعل میں پانچ حروف اصلیہ ہوتے ہیں جبکہ عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا ہے مثلاً اِحْرَنْجَمَ، یَحْرَنْجِمُ، اِحْرِنْجَامًا ۔

(۵) افعال: اس کے ماضی اور امر کے آغاز کا ہمزہ قطعی ہوتا ہے اور فعل مضارع معروف میں بھی مضارع کی علامات مضموم ہوتی ہیں مثلاً اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا ۔

سوال 6: (۱) کل ابواب کتنے ہیں؟ ہر قسم کے ابواب کی فقط تعداد لکھیں؟

(۲) اِسْلِنْقَاءٌ اور تَقَلْسٌ اصل میں کیا تھے، پھر کیسے بنے؟ وضاحت کریں۔

جواب: (۱) کل ابواب کی تعداد: ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ ابواب ہیں اور شاذ کے تین ابواب ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے کل سات ابواب ہیں۔ ملحق برباعی مزید فیہ کی تین اقسام ہیں۔ ملحق بتَدَحْرَجَ کے کل آٹھ ابواب ہیں۔ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو ابواب ہیں اور ملحق بہ اِقْشَعَرَّ کا

ایک باب ہے۔ ثلاثی مزید فیہ ملحق باہمزہ وصل کے کل نو ابواب ہیں اور بے ہمزہ وصل کے کل پانچ ابواب ہیں۔ رباعی مجرد کا ایک باب ہے۔ رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے اور باہمزہ وصل کے دو ابواب ہیں۔

(۲) اِسْلِنْقَاءٌ: یہ اصل میں اِسْلِنْقَایٌ تھا، یاء الف کے بعد طرف میں واقع ہوئی اسے ہمزہ سے تبدیل کیا گیا تو اِسْلِنْقَاءٌ ہوگیا۔

تَقَلْسٍ: اس میں فاء کلمہ سے قبل تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء زائد ہیں۔

سوال 7: درج ذیل کے مختصر مگر جامع جواب قلمبند کریں؟

(۱) مضارع معروف میں علامت مضارع کب مضموم ہوتی ہے؟ اور کب مفتوح؟

(۲) تَتَظَاهَرُوْنَ سے تَظَاهَرُوْنَ کس قاعدہ کے تحت بنا ہے، قاعدہ تحریر کریں؟

(۳) جس باب کا لام کلمہ مشدد ہو اس کے امر میں کتنے طریقے جائز ہیں؟ اور وہ کون سے ہیں تحریر کریں؟

(۴) اِفَّعُّلَ اور اِفَّاعُلَ مستقل ابواب ہیں یا نہیں؟ اگر نہیں تو اصل میں کیا تھے اور کیسے بنے؟

(۵) غیر ثلاثی مجرد سے تفضیل کا معنی کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے مثالوں سے وضاحت کریں؟

جواب: (۱) قاعدہ: فعل ماضی چار حرفی ہو تو اس کے فعل مضارع معروف میں علامات مضارع مضموم ہوں گی ورنہ مفتوح ہوں گی۔

(۲) قاعدہ: باب تَفَعُّل، تَفَاعُل اور تَفَعْلُل کے مضارع پر تاء زائد داخل ہو تو اسے گرانا جائز ہے۔ اسی قاعدہ کے مطابق تَتَظَاهَرُوْنَ کو تَظَاهَرُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

(۳) جس باب کا لام کلمہ مشدد ہو تو اس کے فعل مضارع مجزوم اور فعل امر میں تین طرح پڑھنا جائز ہے بالادغام، بلاادغام۔ ادغام کی صورت میں فتح اور کسرہ مثلاً لَمْ یَحْمَرَّ، لَمْ یَحْمَرِّ، لَمْ یَحْمَرْ، اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِرْ ۔ اگر لام کلمہ کا ماقبل مضموم ہو تو اس کے تابع کرتے ہوئے لام کلمہ پر ضمہ پڑھنا بھی جائز ہے مثلاً مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ ۔

(۴) یہ دونوں ابواب دراصل بے ہمزہ وصل کے باب تَفَعُّل اور تَفَاعُل ہیں۔ جس طرح اِطَّهَّرَ دراصل تَطَهُّرْ اور اِثَّاقُلْ دراصل تَثَاقُلْ تھے۔ لاء کو فاء کلمہ کی جنس کیا پھر تاء کو تاء میں ادغام کیا اور ابتدا سکون سے ممکن نہیں ہے لہٰذا شروع میں ہمزہ وصل لے آئے تو اِطَّهُّرْ اور اِثَّاقُلْ ہوگئے۔

(۵) غیر ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل کا صیغہ نہیں آتا۔ جس باب سے اسم تفضیل کا معنی لینا مقصود ہو اس کے مصدر کے شروع میں مَابِه یا اَشَدُّ لگاتے ہیں مثلاً مَابِهِ الْاِجْتِنَابُ اور اَشَدُّ اِجْتِنَابًا۔

☆☆☆☆☆

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2014ء﴾

پانچواں پرچہ: نحو

سوال 1: (الف) درج ذیل اصطلاحات نحویہ کی تعریفات مع امثلہ بیان کریں؟

(۱) جملہ انشائیہ (۲) معرب (۳) مؤنث (۴) مرکب بنائی (۵) مفعول مطلق (۶) اسم تفضیل (۷) غیر منصرف۔

(ب) اقسام اسم متمکن بوجوہ اعراب کی کل تعداد بتا کر صرف چار کی تعریفات اور مثالیں تحریر کریں؟

(ج) تانیث کی علامات مع امثلہ بیان کریں؟

جواب: (الف) اصطلاحات نحویہ کی تعریفات مع امثلہ:

(۱) جملہ انشائیہ: وہ جملہ ہے جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے، اس کی دس اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) امر ہو مثلاً اِضْرِبْ۔ (۲) نہی ہو مثلاً لَاتَضْرِبْ۔ (۳) تمنی ہو مثلاً لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ۔ (۴) استفہام ہو مثلاً هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ؟ (۵) ترجی ہو لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ۔ (۶) عقود ہو مثلاً بِعْتُ وَاشْتَرَيْتُ۔ (۷) ندا ہو مثلاً يَا اَللّٰهُ۔ (۸) عرض ہو مثلاً اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا۔ (۹) قسم ہو مثلاً وَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَيْدًا۔ (۱۰) تعجب ہو مثلاً مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ۔

(۲) معرب: وہ اسم ہے جس کی آخری حرکت مختلف عاملوں کے باعث تبدیل ہو جائے مثلاً جَاءَ زَيْدٌ، رَاَيْتُ زَيْدًا، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ۔

(۳) مؤنث: وہ اسم ہے جس میں علامات تانیث میں سے کوئی پائی جائے۔

(۴) مرکب بنائی: وہ مرکب غیر مفید ہے جو دو اسموں سے مل کر بنا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کو شامل ہو مثلاً اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک۔

(۵) مفعول مطلق: وہ مصدر ہے جس سے قبل فعل ہو اور یہ مصدر اس کے معنی کے ساتھ ہو مثلاً ضَرَبْتُ ضَرْبًا ۔

(۶) اسم تفضیل: وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس میں مصدری معنی کی زیادتی دوسروں کی نسبت زیادہ پائی جائے مثلاً اَضْرَبُ ۔

(۷) غیر منصرف: وہ اسم معرب ہے جس میں منع صرف کے دو اسباب یا ایک سبب جو دو کے قائمقام ہو پایا جائے مثلاً اَحْمَدُ ۔ غیر منصرف کے اسباب نو ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) عدل (۲) وصف (۳) تانیث (۴) معرفہ (۵) عجمہ (۶) جمع (۷) ترکیب (۸) وزن فعل (۹) الف نون زائدتان۔

(ب) اعراب کے لحاظ سے اقسام اسم متمکن: اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ اقسام ہیں جن میں سے چند ایک کی تعریفات اور مثالیں درج ذیل ہیں:

(۱) مفرد منصرف صحیح: وہ اسم ہے جو تثنیہ وجمع نہ ہو، نہ غیر منصرف ہو اور اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو۔ اس کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے، نصب فتحہ لفظی سے اور جر کسرہ لفظی سے آتا ہے مثلاً جَاءَ زَيْدٌ، رَأَيْتُ زَيْدًا، وَمَرَرْتُ بِزَيْدٍ ۔

(۲) جمع مذکر مکسر: وہ اسم مذکر ہے جس کے واحد میں تبدیلی کر کے جمع بنائی گئی ہو مثلاً رِجَالٌ ۔ اس کے بھی تینوں اعراب لفظی آتے ہیں جیسے جَاءَ رِجَالٌ، رَأَيْتُ رِجَالًا، وَمَرَرْتُ بِرِجَالٍ ۔

(۳) مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح: وہ اسم واحد ہے جس کے آخر میں حرف علت ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو مثلاً دَلْوٌ ۔

(۴) اسماء ستہ مکبرہ: وہ چھ اسماء جو تصغیر کی صورت میں نہ ہوں، وہ چھ اسماء یہ ہیں (۱) اَبٌ (۲) اَخٌ (۳) حَمٌ (۴) هَنٌ (۵) فَمٌ (۶) ذُوْمَالٍ ۔ ان کا اعراب بالحرف آتا ہے۔ یعنی رفع واؤ کے ساتھ، نصب الف کے ساتھ اور جر یاء کے ساتھ مثلاً جَاءَ اَبُوْكَ رَأَيْتُ اَبَاكَ وَمَرَرْتُ بِاَبِيْكَ ۔

(ج) علامات تانیث اور ان کی مثالیں: علامات تانیث چار ہیں: (۱) تاء ملفوظہ مثلاً طَلْحَةُ ۔ (۲) تاء مقدرہ مثلاً اَرْضٌ ۔ (۳) الف مقصورہ آخر میں ہو مثلاً حُبْلٰى (۴) الف ممدودہ مثلاً حَمْرَاءُ ۔

سوال 2: (الف) افعال ناقصہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا کی ترکیب تحریر کریں؟

(ب) بدل کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(ج) فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریفیں کر کے فعل معروف کا عمل تحریر کریں؟

جواب: (الف) افعال ناقصہ اور ان کی تعداد: افعال ناقصہ کل سترہ ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) كَانَ (۲) صَارَ (۳) ظَلَّ (۴) بَاتَ (۵) اَصْبَحَ (۶) اَضْحٰى (۷) اَمْسٰى (۸) عَادَ (۹) اٰضَ (۱۰) غَدَا (۱۱) رَاحَ (۱۲) مَازَالَ (۱۳) مَا انْفَكَّ (۱۴) مَا بَرِحَ (۱۵) مَافَتِئَ (۱۶) مَا دَامَ (۱۷) لَيْسَ ۔

كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا کی ترکیب: کان فعل از افعال ناقصہ رافع اسم وناصب خبر۔ زید مفرد منصرف صحیح بہ اعراب لفظی مرفوع لفظاً اسمش، قائما مفرد منصرف صحیح بہ اعراب لفظی منصوب لفظاً خبرش، کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(ب) اقسام بدل، تعریفات اور مثالیں: بدل وہ تابع ہے جو نسبت میں خود مقصود ہوتا ہے۔ اس کی چار اقسام ہیں جن کی تعریفات اور مثالیں درج ذیل ہیں:

(۱) بَدَلُ الْكُلِّ: وہ بدل ہے جس کا مدلول اور مبدل منہ کا معنیٰ ایک ہی ہوتا ہے مثلاً جَاءَنِيْ زَيْدٌ اَخُوْكَ (میرے پاس زید تیرا بھائی آیا)

(۲) بَدَلُ الْبَعْضِ: جس کا مدلول، مبدل منہ کا جز ہوتا ہے مثلاً ضُرِبَ زَيْدٌ رَأْسُهٗ ۔

(۳) بَدَلُ الْاِشْتِمَالِ: وہ بدل جس کا مدلول مبدل منہ سے متعلق ہوتا ہے مثلاً سُلِبَ زَيْدٌ ثَوْبُهٗ ۔

(۴) بدل الغلط: وہ بدل ہے جو غلطی کے بعد دوسرے لفظ کے ساتھ ذکر کیا جائے مثلاً مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارٍ ۔

(ج) فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریفات مع عمل فعل معروف:

فعل معروف: یہ وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو۔ اس طریقہ سے کہ وہ اس کے ساتھ قائم ہو اور اس پر واقع نہ ہو مثلاً قَامَ زَیْدٌ، ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا ۔

عمل فعل معروف: فعل معروف خواہ لازم ہو یا متعدی اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے اور چھ اسماء کو نصب دیتا ہے۔ وہ چھ اسماء یہ ہیں: (۱) مفعول مطلق مثلاً قَامَ زَیْدٌ قِیَامًا (۲) مفعول فیہ جیسے صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ (۳) مفعول معہ جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ (۴) مفعول لہ جیسے اِکْرَامًا لِّزَیْدٍ، ضَرَبْتُہٗ تَادِیْبًا (۵) حال جیسے جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا (۶) تمیز جیسے طَلَبَ زَیْدٌ نَفْسًا ۔

فعل مجہول: یہ وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو اور اس کی نسبت نائب فاعل کی طرف ہو۔

عمل فعل مجہول: فعل مجہول اپنے نائب فاعل کو رفع دیتا ہے اور چھ مفعولات کو نصب دیتا ہے مثلاً ضُرِبَ زَیْدٌ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اَمَامَ الْاَمِیْرِ ضَرْبًا شَدِیْدًا فِیْ دَارِہٖ تَادِیْبًا وَالْخَشَبَةَ ۔

سوال 3: (الف) مَا اور لَا مشابہ لَیْسَ کا عمل مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) فعل مضارع کو نصب اور جزم دینے والے حروف تحریر کریں اور درج ذیل مثالوں کا معنی تحریر کریں؟

(۱) لَنْ تَخْرُجَ زَیْنَبُ ۔ (۲) اَنْتِ عَائِشَةُ ۔

(ج) عوامل معنویہ کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) مَا اور لَا مشابہ لَیْسَ کا عمل اور مثالیں: مَا اور لَا مشابہ لَیْسَ دونوں لَیْسَ والا عمل کرتے ہیں یعنی اپنے اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب دیتے ہیں مثلاً مَا زَیْدٌ قَائِمًا، لَا رَجُلٌ اَفْضَلَ مِنْکَ ۔

(ب) فعل مضارع کو نصب اور جزم دینے والے حروف: فعل مضارع کو نصب دینے والے چار حروف ہیں: (۱) اَنْ (۲) لَنْ (۳) کَیْ (۴) اِذَنْ ۔ مثلاً اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ ۔

فعل مضارع کو جزم دینے والے پانچ حروف ہیں: (۱) لَمْ (۲) لَمَّا (۳) لامِ امر (۴) لائے نہی (۵) اِنْ شرطیہ ۔ مثلاً لَمْ یَنْصُرْ، لَمَّا یَنْصُرْ، لِیَنْصُرْ، لَا تَنْصُرْ، اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ ۔

مثالوں کا ترجمہ: (۱) زینب ہرگز نہیں نکلے گی۔ (۲) آپ عائشہ ہیں۔

(ج) عوامل معنویہ کی اقسام اور امثلہ: عوام معنویہ کا مطلب ہے کہ عامل لفظوں میں نہیں ہیں۔ عوامل معنویہ کی دو اقسام ہیں:

(۱) ابتداء: عامل لفظی سے خالی ہونا مبتداء اور خبر کو رفع دیتا ہے مثلاً زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) اس مثال میں زید مبتداء ہے اور قائم خبر ہے اور دونوں ابتداء یعنی عامل لفظی سے خالی ہونے کی وجہ سے مرفوع ہیں۔

(۲) فعل مضارع کا نواصب و جوازم سے خالی ہونا اسے رفع دیتا ہے مثلاً یَضْرِبُ زَیْدٌ، یَضْرِبُ فعل مضارع اور مرفوع ہے ابتداء کی وجہ سے۔

سوال 4: (الف) اسم معرفہ کی تعریف اور اس کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) مرکب منع صرف کی تعریف مع مثال بیان کریں؟ نیز ضمیر مجرور متصل اور ضمیر منصوب متصل کی گردان تحریر کریں؟

(ج) مستثنیٰ کی تعریف اور اس کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسم معرفہ کی تعریف اور اقسام مع امثلہ: اسم معرفہ وہ ہے جو کسی خاص چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ اس کی سات اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) ضمائر مثلاً ھُوَ وغیرہ (۲) اعلام مثلاً زید وغیرہ (۳) اسماء اشارات مثلاً ذا وغیرہ (۴) اسماء موصولہ مثلاً اَلَّذِیْ وغیرہ (۵) معرفہ الف لام سے مثلاً اَلرَّجُلُ (۶) نکرہ جب ان پانچ قسموں کی طرف مضاف ہو مثلاً غُلَامُ الَّذِیْنَ، غُلَامُ ھٰذَا، غُلَامُ زَیْدٍ، عِنْدِیْ غُلَامُ الرَّجُلِ ۔ (۷) معرفہ بحرف ندا مثلاً یَارَجُلُ ۔

(ب) مرکب منع صرف کی تعریف ومثال: منع صرف وہ مرکب ہے جس میں غیر منصرف کے اسباب میں سے دو پائے جائیں یا ایک پایا جائے جو دو کے قائم مقام ہو مثلاً اَحْمَدُ ۔اس میں وزن فعل اور علم دو سبب پائے گئے ہیں۔

ضمیر مجرور متصل کی گردان: لِیْ، لَنَا، لَكَ، لَكُمَا، لَكُمْ، لَكِ، لَكُمَا، لَكُنَّ، لَهٗ، لَهُمَا، لَهُمْ، لَهَا، لَهُمَا، لَهُنَّ ۔

گردان ضمیر منصوب متصل: اِیَّایَ، اِیَّانَا، اِیَّاكَ، اِیَّاكُمَا، اِیَّاكُمْ، اِیَّاكِ، اِیَّاكُمَا، اِیَّاكُنَّ، اِیَّاهُ، اِیَّاهُمَا، اِیَّاهُمْ، اِیَّاهَا، اِیَّاهُمَا، اِیَّاهُنَّ ۔

(ج) مستثنیٰ کی تعریف، اقسام اور مثالیں:

مستثنیٰ: مستثنیٰ وہ لفظ ہے جو حروف استثناء کے بعد واقع ہو۔ حروف استثناء گیارہ ہیں:

(۱) اِلَّا (۲) غَیْرَ (۳) سِوٰی (۴) حَاشَا (۵) خَلَا (۶) عَدَا (۷) مَاخَلَا (۸) مَاعَدَا (۹) لَیْسَ (۱۰) لَایَكُوْنُ (۱۱) سِوَاء ۔

مستثنیٰ کی دو اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) مستثنیٰ متصل: یہ وہ مستثنیٰ ہے جسے اِلَّا وغیرہ سے متعدد سے خارج کیا جائے مثلاً جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا ۔

(۲) مستثنیٰ منقطع: یہ وہ مستثنیٰ ہے جسے اِلَّا وغیرہ کے بعد ذکر کیا جائے لیکن وہ متعدد سے خارج نہ کیا گیا ہو مثلاً جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا ۔

سوال 5: (الف) اضافت کی اقسام مع امثلہ بیان کریں؟

(ب) منادی کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ حروف ندا کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(ج) افعال مقاربہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ان کا عمل مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اضافت کی تعریف، اقسام اور امثلہ: حرف جر مقدر کے ذریعے ایک اسم کی دوسرے اسم کی طرف نسبت کو اضافت کہا جاتا ہے۔ پہلے اسم کو مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں اور مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔

اضافت کی تین اقسام ہیں:

(۱) اضافت لامی: جس میں حرف جر لام مقدر ہو مثلاً غُلَامُ زَیْدٍ اصل میں غُلَامٌ لِزَیْدٍ تھا۔

(۲) اضافت منی: جس میں حرف جر من پوشیدہ ہو مثلاً خَاتَمُ فِضَّةٍ اصل میں خَاتَمٌ مِنْ فِضَّةٍ ۔

(۳) اضافت فوی: جس میں حرف فی مقدر ہو۔

(ب) منادی کی تعریف اور حرف نداء:

منادی: وہ اسم ہے جسے حرف ندا کے ساتھ پکارا جائے مثلاً یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ حروف ندا پانچ ہیں: (۱) یَا (۲) اَیَا (۳) هَیَا (۴) اَیْ (۵) ہمزہ مفتوحہ۔

(ج) فعل مقاربہ کی تعریف، افعال مقاربہ اور مثالیں:

فعل مقاربہ: وہ فعل ہے جس میں قربت کے معنی پائے جائیں۔ وہ تعداد میں چار ہیں:

(۱) عَسٰی مثلاً عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ ۔

(۲) كَادَ ۔

(۳) كَرَبَ ۔

(۴) اَوْشَكَ ۔

☆☆☆☆☆

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2014ء﴾

چھٹا پرچہ: عربی

سوال ۱: درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) فرعى الغنم وقام بخدمة اسرته وخرج تاجرًا مع عمه ابى طالب الى الشام وهو فى الثالثة عشر من عمره وشهد حلف الفضول للامن والسلام وهوا بن خمس عشرة سنة وكان احسن الناس خلقا واصدقهم حديثًا اعظهم امانة وابعدهم عن الفواحش والمناكير وشارك الكثيرين فى التجارة وتعامل معهم فعرف للقلب الصادق الامين .

(ب) كان قد بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم عدد من رجال الاوس والخزرج ونسائهما بالعقبتين الاولىٰ والثانية وعاهدوه بانهم سيمنعونه ويدفعون عنه فعلمت به قريش فغضبوا ودبروا موامرة ليقتلوه فعصمه الله وهاجر الى يثرب مع صاحبه الحفى ورفيقه الوفى ابى بكر الصديق ونزلا بغارثور واقاما به ثلاثة ايام وفشلت قريش فى الفتك به والقبض عليه وكان امر الله مفعولا .

(ج) باكستان غنية بالمواد الغذائية وخاصة من ماحية الثروة الحيوانية كما ان باكستان مكتفية بذاتها فى مجال الاغذية والحبوب فانها تنتج اجود انواع القمح والرز والعشير والذرة والحمص والعدس والفول والباقلا والفاصوفيا والسكر .

جواب (الف) ترجمہ: پس آپ نے بکریاں چرائیں اور اپنے اہل خانہ کی خدمت کی۔ تیرہ سال کی عمر میں آپ اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ تجارت کے لیے شام کی طرف گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاہدہ حلف الفضول میں امن و سلامتی کے لیے شرکت کی

اور اس وقت آپ ایک پندرہ سالہ لڑکے تھے۔ آپ لوگوں میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے زیادہ اچھے، بات میں سب سے زیادہ سچے، امانت میں سب سے زیادہ عظیم اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں میں سب سے زیادہ دور رہنے والے تھے۔ آپ نے بہت سے لوگوں سے مل کر تجارت کی اور لین دین کیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق و امین کے لقب سے مشہور تھے۔

(ب) اوس او خزرج کے بہت سے مردوں اور عورتوں نے بیعت عقبہ اولیٰ اور بیعت عقبہ ثانیہ میں آپ کی بیعت کی۔ انہوں نے آپ سے وعدہ کیا کہ وہ آپ کی حمایت اور دفاع کریں گے۔ پس قریش کو جب اس بات کا پتہ چلا تو وہ غضبناک ہو گئے اور آپ کو قتل کرنے کی سازش کرنے لگے۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو بچالیا اور قریش آپ کو تلاش کرنے اور پکڑنے میں ناکام ہوئے۔ اور اللہ تعالیٰ کا حکم تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔

(ج) پاکستان غذائی اشیاء سے مالا مال ہے، خاص طور پر حیوانی دولت کے لحاظ سے جیسا کہ پاکستانی غذاؤں، اجناس اور دالوں میں خود کفیل ہے۔ پس یہ بہترین قسم کی گندم، چاول، جو، مکئی، چنے، مسور، سرخ لوبیا، سفید لوبیا، سویابین اور چینی بھی پیدا کرتا ہے۔

سوال 2: درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں؟

(۱) يافاطر الخلق البديع وكافلا ... رزق الجميع سحاب جودك هاطل

(۲) عظمت صفاتك ياعظيم فجل ان ... يحصى الثناء عليك فيها قائل

(۳) ارسلت بالتوراة موسى مرشدا ... وابن البتول فعلم الانجيلا

(۴) وفجرت ينبوع البيان محمدًا ... فسقى الحديث وناول التنزيلا

(۵) واذا المعلم لم يكن عدلا مشى ... روح العدالة فى الشباب ضئيلا

(۶) نبى كان يجلو الشك عنا ... بما يوحى اليه وما يقول

(۷) فلم نرمثله فى الناس حيا ... وليس له من الموتى عديل

جواب ترجمہ اشعار: مندرجہ بالا اشعار کا بالترتیب ترجمہ درج ذیل ہے:

(۱) اے خالق کائنات اور تمام مخلوق کے رزق رساں تیری سخاوت کا بادل موسلا دھار برستا

ہے۔

(۲) اے عظیم! تیری صفات عظیم ہیں، پس محال ہے کہ کوئی تیری صفات بیان کر سکے۔

(۳) تو نے موسیٰ علیہ السلام کو تورات دے کر پیشوا بنایا اور ابن بتول (عیسیٰ علیہ السلام) کو انجیل کی تعلیم دی۔

(۴) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بیان کا چشمہ جاری کر دیا اور انہیں حدیث سے سیراب کیا اور قرآن عطا کیا۔

(۵) اگر معلم عادت نہ ہوتو نوجوان کے اندر عدالت کی روح کمزور پڑ جاتی ہے۔

(۶) آپ ایسے نبی ہیں جو وحی اور اپنے فرمان سے ہم سے شک دور کرتے ہیں۔

(۷) ہم نے زندہ لوگوں میں آپ کی مثل کوئی نہیں دیکھا اور مردوں میں بھی آپ کی مثل نہیں ہے۔

سوال 3: درج ذیل عنوانات پر عربی میں مضمون لکھیں؟

(۱) رسالة البنت الى الوالد ۔ (۲) رسالة صديقة الى صديقتها ۔

(۳) على المرتضىٰ رضى الله عنه ۔ (۴) محمد بن القاسم الثقفى ۔

جواب: (۱) رسالة البنت الى الوالد الكريم ۔

۵۲ یونیو ۱۴۳۵ھ

25 جون 2014ء

بسم الله الرحمن الرحيم

المدرسة الحكومية الثانوية، بكراجى

والدى الكريم أطال الله عمر كم، السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

فقد تلقيت رسالة كم فى المؤرخة الثامن من الشهر الماضية فاطلعت على الاخبار السارة عن سلامة الاسرة وارتقاء كم فاهنئتكم واشكر الله تعالىٰ، يا والد العزيز! اقول لكم بان اطلب منكم مائعان روبية من الكتب الدرسية والاد وات الاخرى ۔

ولكم اطيب التحيات والتمنيات ودمتم

بنتكم

(۲) رسالة صديقة الى صديقتها ۔

۵۲ یونیو ۱۴۳۵ھ

25 جون 2014ء

بسم الله الرحمن الرحيم

۲۵ رمضان الكريم' المدرسة الحكوميه الثانوية، بلاهور

صديقتى منيره يوسف! اطال الله عمر كن، السلام عليكم ورحمة الله!

فانتهر فرصة حلول عيد الفطر المبارك لك عن اطيب التمنيات راجيًا من الله تعالىٰ ان بعيده عليك مائة مرة ويجعله اعظم الاعداد وبركة وبشرىٰ صادقة بلا عياد القادمة وانت بالعز والسرور واتمنى لك كما يتمنى الشاعر لصديقه قائلا بعيده الفطر ذى البركات اهدى لحضرتك الهناء مع السلام وارجوان يعود بكل عزو اقبال عليك ۔

بكل عام انتم بخير

صديقة مخلصة

(۳) سيدنا على المرتضىٰ كرم الله وجهه الكريم ۔

ولادته: هو اب ابو الحسنين بن ابى طالب رضى الله تعالىٰ عنه ولد قبل الهجرة النبوية باحدى وعشرين سنة وسنة الثلاثين من مولد الرسول صلى الله عليه وسلم، وقد سمعته امه فاطمة بنت اسد حيدرة وسماه ابوطالب (ابوه) عليًا ولقبه رسول الله صلى الله لعيه وسلم "ابا تراب" والقابه الاخرى اسد الله والمرتضىٰ ۔

اسلامه وشجاعته: ونشاء على رضى الله تعالىٰ عنه مع الرسول صلى

الله علیه وسلم فی اسرته تخفیقًا عن ابیه الذی کان شیخا وهو اسلم اولا
من الصبیان بعد اسلام ام المؤمنین سیدة خدیجة الکبریٰ رضی الله تعالیٰ
عنها، وکان خاطر نفسه من اجل الرسول صلی الله علیه وسلم لیلة الهجرة
حین نام علی فراشه لیردَّ الامانات الی اهلها التی کانت عند رسول الله
صلی الله علیه وسلم لاهل مکة ۔

اشعاره: وکان علی شاعرًا وقال فی ثناء الله تعالیٰ ۔

يَا فَاطِرَ الْخَلْقِ الْبَدِيْعِ وَكَافِلًا ‏ ‏ رِزْقَ الْجَمِيْعِ سَحَابُ جُوْدِكَ هَاطِلُ
عَظُمَتْ صِفَاتُكَ يَا عَظِيْمُ فَجَلَّ اَنْ ‏ ‏ يُحْصِیَ الثناء علیك فیها قَائِلُ
يَامُوْجِدَ الْاَشْيَاء من یسعی الی ‏ ‏ اَبْوَابِ غَيْرِكَ فَهُوَ غِرٌ جَاهِلُ

شهادته: وابلی بلاء فی الدفاع عن الاسلام ورسوله وشهد الغزوات
النبویة کلها غیر تبوك فقد خلفه الرسول علی مدینة وکان یحبه ویکرمه،
وکان زوج فاطمة الزهراء رضی الله تعالیٰ عنها بنت الرسول وبویع
بالخلافة یوم استشهد خلیفة الراشد عثمان بن عفان رضی الله تعالیٰ عنه
واستمر علی الامة والخلافة الی استشهد فی رمضان عام اربعین من
الهجرة بجامع الکوفة ۔

مکان علمه: کان علی رضی الله تعالیٰ عنه عالما کاملا للقرآن
والحدیث ومفسر اللقرآن والسنة وقال رسول الله صلی الله علیه وسلم
فی علو علمه: انا مدینة العلم وعلی بابها ۔ وقال رضی الله تعالیٰ عنه
لوفسرت فاتحة القرآن لمئت بمواده سبعین بعیرًا ۔

(۴) محمد بن قاسم الثقفی ۔

کان محمد بن قاسم الثقفی امیرا شجاعا، ان ملك جزیرة الیاقوت
کان قداهدی الی الحجاج امیر العراقیین نسوة مسلمات ولدن فی بلاده
ومات اجدادهن واباء هن کانوا تجارًا، فعرض للسفینة التی کن فیها قوم

من قراصن دیبل فأخذوا السفینة بما فیها من النسوة والصبیان والیتامیٰ
والاشیاء الاخری فعادت امرأة وکانت من بنی یربوع "حجاج" فوصله
ذلك فقال: یا لبیك! فارسل الی داهر ملك السند یسئله انقاذ النسوة
ولکنه رفض قائلا بأنه لایقدر علی القراصنة الذین کانوا قد اخذوا
السفینة ۔

فارسل الحجاج عبید الله بن نبهان ثم بدیل بن طهفة لانقاذهن فقتلا
فاختار محمد بن القاسم بن محمد لمهمة السند وضم الیه ستة الاف من
جنود الشام وجهزه بکل ما احتاج الیه حتی الخیوط والابرو المال
والغذاء واقام محمد بمدینة شراز ایاما حتی افاه الحجاج بما اعدله ثم
اتجه محمد الی مکران ومن هناك الی بنبور ففتحها ثم وصل الی دیبل
حیث وافته السفن التی کانت تحمل الجنود والسلام بمافیه "العروس"
المنجنیق المعروف الذی کان یعمل لتسغیله خمس مائة من الجنود
المدربین علی استخدامه فنصبوه ورموابه القذائف حتی فتحت المدینة
وهرب عاملها وبنی بها محمد مسجداً کان اول مسجد فی المنطقة ۔

ثم اخذ محمد یفتح مدینة بعد اخری من مدن السند حتی عبر نهر
مهران حیث قامت معرکة حاسمة بینه وبین داهر الذی قتل فانهزه جیشه
وبقتله ثم انتصر محمد بن القاسم علی السند واتجه نحوملتان التی
سمیت فرج بیت الذهب فحاصرها حتی سقطت استسلم اهلها وحصل
محمد علی الغنائم الکثیرة من فرج بیت الذهب والتی کانت ضعف ما
انفقه الحجاج علی مهمة السند فبعث محمد الغنائم الی الحجاج الذی
قال حین راها شفینا غیظنا وادرکنا ثارناً وازددنا ستین الف الف درهم
ورأس داهر ۔

ویمتاز ابن القاسم فی مواهبه القیادیة باهتمامه الدقیق بالنظم الارایة

للمناطق المفتوحة واثارة بواعث الایمان الراسخ فی نفوس جنوده بالاضافة الی سیاسة الحکمیة فی البلاد المفتوحة وتعامه السخی الکریم مع اهلها .

سوال 4: (الف) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) مومن جھوٹ نہیں گھڑتا۔ (۲) غارِ حراء سے علم کی روشنی پھوٹی۔ (۳) مجھے آپ کا خط ملا۔ (۴) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۵) ہم نے لاہور کی بادشاہی مسجد دیکھی۔ (۶) میں پاکستانی ہوں۔

(ب) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

(۱) ضریع (۲) عدیل (۳) مریح (۴) اسرة (۵) حجاب (۶) حدیقة .

(ج) درج ذیل سوالوں کا عربی میں جواب تحریر کریں؟

(۱) من هو اکمل المؤمنین ایماناً؟ (۲) من هو اول ایمانا وسلاما؟ (۳) این ومتی ولد سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم! .

جواب: (الف) جملوں کی عربی:

(۱) المؤمن لایفتری الکذب . (۲) انفجر ضوء العلم من غار حراء . (۳) تلقیت رسالتك . (۴) اللہ یحب المحسنین . (۵) لقد زرنا المسجد المکی بلاهور . (۶) انا باکستانی .

(ب) عربی الفاظ کا جملوں میں استعمال:

الفاظ	عربی جملوں میں استعمال
ضَرِیْعٌ	رأیت ضریع رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم .
عَدِیْلٌ	لیس النبی عدیلاً .
مریح	السفر بالقطار مریح
اسرة	اطلع جمیل علی سلامة الاسرة
حجاب	نزلت ایة الحجاب للنساء
حدیقة	زرنا حدیقة الحیوانات بلاهور .

(ج) سوالات کے عربی میں جوابات:

(۱) الذی احسنهم خلقاً .

(۲) هو ابو بکر الصدیق رضی اللہ عنه .

(۳) ولد سینا محمد صلی اللہ علیه وسلم بمکة المکرمة فی العشرین من شهر ابریل ۵۷۱ء

☆☆☆☆☆

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2015ء﴾

پہلا پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں؟

(الف) فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۝

جواب: پس جب اس نے جنم دیا تو اس نے کہا! اے میرے رب بیشک میں نے لڑکی کو جنم دیا اور اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے اور اس کو جو اس نے جنا۔ نہیں اس کا مانگا ہوا لڑکا بہتر ہے اس لڑکی سے۔ اور بیشک میں اس کا نام مریم رکھا اور بیشک میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے۔

(ب) یَّوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ۝ وَاَمَّا الَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ۝

ترجمہ: اس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے کالے۔ بہر حال وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا کفر کیا تم نے ایمان لانے کے بعد؟ پس چکھو تم عذاب بسبب اپنے کفر کے۔ وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(ج) اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ یَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ یَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰۤؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ حَدِیْثًا۝

ترجمہ: تم جہاں بھی ہو موت تمہیں پا لے گی اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں بند ہی ہو اور اگر پہنچے انہیں کوئی بھلائی تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اگر پہنچے انہیں کوئی برائی تو کہتے ہیں یہ تمہاری طرف سے ہے۔ تم فرما دو کہ یہ تمام اللہ کی جانب ہے تو اس قوم کو کیا ہے کہ بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں۔

(د) اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰی بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ۝

ترجمہ: بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور حمایت کفر پر ہی مرے تو ہرگز ان میں سے کسی ایک سے زمین کے برابر سونا قبول نہیں کیا جائے گا اگر وہ اپنی جان چھڑانے کو دیں۔ یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مدد کرنے والا نہ ہو گا۔

سوال نمبر 2: درج ذیل آیات کا اردو ترجمہ خوش خط لکھیں؟

(الف) اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤی اِثْمًا عَظِیْمًا۝

جواب، ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ نہیں بخشتا اس بات کو کہ اس کے ساتھ شریک کیا جائے اور کفر سے کم درجے کا گناہ جس کے لیے چاہے معاف فرما دیتا ہے تو جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اس نے (اللہ پر) بہت بڑا گناہ باندھا۔

(ب) وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ۝

ترجمہ: اور اللہ کے لیے لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے جو اس تک جانے کی طاقت رکھے اور جس نے انکار کیا تو اللہ عالمین سے بے پرواہ ہے۔

(ج) اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا۝

ترجمہ: بیشک وہ لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کا مال ظلم کے ساتھ بے شک وہ پیٹوں میں

آگ بھرتے ہیں اور عنقریب وہ جہنم میں ڈالے جائیں گے۔

(د) اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْئًا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝

ترجمہ: بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہیں بے نیاز کر سکیں گے ان کے مال اور نہ ہی ان کی اولاد اللہ سے کچھ بھی اور وہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔

سوال نمبر3: درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

جواب: غُزًّی، قتل کرنے والے۔ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ، کمزور لوگ۔ اَلثُّلُثٰنِ، دو تہائی۔ اَلْهُدٰی، رہنمائی کرنا۔ لَمْ نَسْتَحْوِذْ، ہم نے غلبہ نہیں پایا۔ فَتَبَیَّنُوْا، خوب وضاحت کرلو۔ سُلْطَانًا، بادشاہ۔ اَلدَّرْكِ الْاَسْفَلِ، نچلا ٹھکانہ۔ اَلصّٰعِقَةِ، کڑک۔ لَنْ یَّسْتَنْكِفَ، ہرگز نہیں انکار کرے گا وہ ایک مرد۔ اَلشُّحُّ، کنجوسی۔ اَلرَّقَبَةُ، گردن۔

(ب) درج ذیل کے صیغے حل کریں؟

جواب: نُزِّلَ، باب تفعیل سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔ کَفَرُوْا، باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے جمع مذکر غائب فعل ماضی اوران کا صیغہ۔ شَدِیْدٌ، صیغہ صفت مشبہ۔ لَایَخْفٰی، واحد مذکر غائب نفی فعل مضارع معروف ناقص یائی کا صیغہ ہے۔ یَشَاءُ، باب فَتَحَ اور یَفْتَحُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ مطرد کے ابواب سے ہے۔ تَشَابَهَ، باب تفاعل سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔ یَعْلَمُ، باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے واحد مذکر فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ رَاسِخُوْنَ، صیغہ جمع مذکر اسم فاعل ہفت اقسام سے صحیح ہے۔

☆☆☆☆☆

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2015ء﴾

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) عن عائشة رضی الله عنها قالت قال النبی صلی الله علیه وسلم لاهجرة بعد الفتح ولكن جهاد ونية واذا استنفرتم فانفروا .

جواب، ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد اور نیت باقی ہے۔ اور جب تمہیں (جہاد کے لیے) نکالا جائے تو چل پڑو۔

(ب) قال حفظت رسول الله صلی الله علیه وسلم دع ما یریبك الی مالا یریبك فان الصدق طمانیة والكذب ریبة .

ترجمہ: حدیث کے راوی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مبارک یاد رکھا ہوا ہے: "جو چیز تجھے شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ کر اسے اختیار کر جو شک میں مبتلا نہ کرے کیونکہ سچی بات اطمینان ہے اور جھوٹ شک وشبہ کا موجب ہے۔

(ج) وعن الاغر بن یسار المزنی رضی الله عنه قال! قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یاایها الناس توبوا الی الله واستغفروا فانی اتوب فی الیوم مائة مرة .

ترجمہ: حضرت اغر بن یسار رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرو اور اس سے بخشش مانگو میں ایک دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

(د) عن انس رضی الله عنه قال: مر النبی صلی الله علیه وسلم بامرأة تبكی عند قبر فقال "اتقی الله واصبری" فقالت الیك عنی فانك لم تصب.

بمصیبتی!

ولم تعرفه فقیل لها انه النبی صلی اللہ علیه وسلم فأتت باب النبی صلی اللہ علیه وسلم فلم تجد عنده بوابین فقالت لم اعرفك فقال انما الصبر عند الصدمة الاولیٰ، متفق علیه ۔

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گزرے۔ وہ ایک قبر کے قریب رو رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”خدا سے ڈرو اور صبر کرو“۔ اس نے کہا: آپ اپنا کام کریں۔ کیونکہ آپ کو میری مصیبت کا سامنا نہیں ہوا۔ عورت نے آپ کو نہیں پہچانا تھا۔ اسے بتایا گیا کہ آپ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ (یہ سن کر) وہ عورت در اقدس پر حاضر ہوئی۔ وہاں کوئی دربان نہ تھا۔ اس نے عرض کیا: میں نے آپ کو پہچانا نہیں تھا اس لیے معذرت خواہ ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبر تو پہلے صدمہ کے وقت ہوتا ہے۔

(ھ) وعن ابی عمرو وقیل ابی عمرة سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنه قال قلت یارسول اللہ (صلی اللہ علیه وسلم) قل لی فی الاسلام قولا لا اسأل عنه احدًا غیرك قال "قل امنت باللہ ثم استقم" ۔

ترجمہ: حضرت ابو عمرو یا حضرت ابو عمرہ سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اسلام کے بارے میں ایسی بات بتائیے کہ آپ کے سوا کسی اور سے نہ پوچھوں؟ آپ نے فرمایا: کہو ”میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر اس پر قائم رہو۔“

(و) وعن ابی هریره رضی اللہ عنه: قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قاربوا وسددوا واعلموا انه لن ینجوا احد منکم بفعله، قالوا! ولا انت یارسول اللہ؟ قال: ولا انا الا ان یتغمد نی اللہ برحمة منه وفضل ۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میانہ روی اختیار کرو اور راہِ راست پر رہو اور جان لو تم سے کوئی بھی (محض) اپنے عمل

کے سبب نجات نہیں پائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ فرمایا: ہاں میں بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت اور فضل کے ساتھ ڈھانپ لے۔

(ز) عن انس رضی اللہ عنه عن النبی صلی اللہ علیه وسلم فیما یرویه عن ربه عزوجل قال! اذا تقرب العبد الی شبراً تقربت الیه ذراعاً ۔ واذا تقرب الی ذراعا تقربت منه باعا واذا اتانی یمشی اتیته هرولة ۔ (رواہ البخاری)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے رب سے سیکھی ہوئی باتوں میں سے ایک بات روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب کوئی بندہ میری طرف ایک بالشت قریب ہوتا ہے میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور جب ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں دونوں بازوؤں کے پھیلانے کی مقدار اس کے قریب ہوتا ہوں۔ جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میری رحمت اس کی طرف دوڑ کر آتی ہے۔
(اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا)

سوال نمبر 2: قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِىْ بِحَبِيْبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهٗ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيْدُ عَيْنَيْهِ، اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ صیغے بنائیں؟

جواب، ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں کسی بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں میں مبتلا کر دوں اور وہ ان پر صبر کرے تو میں ان کے عوض اسے جنت عطا کروں گا۔ دو چیزوں سے مراد دونوں آنکھیں ہیں۔ (یعنی وہ نابینا ہو کر صبر کرے)

صیغوں کا حل:

اِبْتَلَيْتُ: واحد متکلم فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔ ہفت اقسام سے اس کا تعلق ناقص یائی سے ہے اور باب افتعال سے۔

عَوَّضْتُهٗ: یہ باب تفعیل سے واحد متکلم فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

سوال نمبر 3: درج ذیل الفاظ حدیث کے معنی لکھیں؟

جواب:

الفاظ	معنی
مالایعنیه	غیر مرادی چیز
المراقبة	نگہبانی، نگرانی
الامة	لونڈی
یتغمد	ڈھانپتا ہے یا ڈھانپے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں
تلد	جنتی ہے یا جنے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں
استقامة	قائم رہنا
المکارة	مکر و فریب کرنا
المجاهدة	کوشش کرنا
المبادرة	سبقت کرنا
احوال	ہولناکیاں
تقصیر	کوتاہی
وصب	پہنچنا
الشوکة	کانٹا
الوعك	بخار

☆☆☆☆☆

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2015ء﴾

تیسرا پرچہ: عقائد وفقہ

حصہ اوّل: عقائد

سوال نمبر 1: (الف) باری تعالیٰ کے صفات وذات کے قدیم وازلی ہونے کا کیا مطلب ہے؟

(ب) اللہ تعالیٰ کا متکلم ہونا کیسا ہے، انسان کی طرح یا مختلف؟

(ج) افعال الٰہی علت وسبب کے محتاج ہوتے ہیں یا نہیں؟

جواب: (الف) اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے قدیم وازلی ہونے کا مطلب:

اللہ پاک واحد و یکتا ہے، بے مثل و بے عیب ہے، ہر کمال وخوبی کا جامع ہے۔ کوئی کسی بات میں نہ اس کا شریک ہے نہ برابر، نہ اس سے بڑھ کر۔ وہ اپنی صفات کمالیہ کے ساتھ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ یہی ذات باری تعالیٰ اور اس کی صفات کمالیہ کے قدیم وازلی ہونے کا مطلب ہے۔ ہمیشگی صرف اس کی ذات پاک کے لیے ہے۔ اس کے سوا جو کچھ ہے پہلے نہ تھا جب اس نے پیدا کیا تو ہوا۔ وہ بذات خود ہے اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا، نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ بیٹا نہ اس کی کوئی بیوی نہ رشتہ دار۔ وہ سب سے بے نیاز ہے۔ وہ کسی بات میں کسی کا محتاج نہیں بلکہ سب اسی کے محتاج ہیں۔ کھلانا، پلانا، مارنا، پیدا کرنا سب اسی کے قبضہ وقدرت میں ہے۔ جمیع ماسوی اللہ حادث ہے۔ اس کے حکم میں کوئی دم نہیں مار سکتا۔ اس کی چاہت کے بغیر ذرہ نہیں ہل سکتا۔ وہ ہر باطن وظاہر کو جانتا ہے۔ کوئی بھی چیز اس کے علم سے باہر نہیں ہے۔ وہ جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔

(ب) اللہ تعالیٰ کے متکلم ہونے کا مطلب:

اللہ تعالیٰ کی صفات کمالیہ میں سے ایک صفت "متکلم" ہے۔ یعنی اللہ متکلم ہے اور اس کی ذات تکلم بھی فرماتی ہے۔ مگر اس ذات پاک کا کلام انسان کی طرح نہیں بلکہ انسان سے مختلف ہے۔ اللہ تعالیٰ کا تکلم فرمانا بغیر آواز کے ہوتا ہے جبکہ انسان جب تکلم کرتا ہے تو آواز کے ساتھ کرتا ہے، چونکہ وہ جسم سے پاک ہے اس لیے ظاہری اعضاء یعنی زبان، کان، آنکھ، ناک وغیرہ سے بھی پاک ہے۔ تو جب وہ ہر طرح کے جسم سے پاک ہے تو پھر یقیناً وہ کلام کرنے میں، سننے میں، دیکھنے میں بھی انسان سے مختلف ہے۔ اس کا کلام کرنا، سننا، دیکھنا زبان، کان اور آنکھ سے نہیں ہوتا بخلاف انسان کے کہ اس کا دیکھنا ظاہری اعضاء کے ساتھ ہوتا ہے۔ تو جب وہ ذات قدیم ہے تو پھر اس کی صفت کلام بھی قدیم ہے۔ جو کتابیں اور صحائف بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں اور رسولوں پر نازل فرمائے یہ سب اسی کا کلام ہیں۔

(ج) افعال الٰہی علت وسبب کے محتاج ہوتے ہیں یا نہیں:

اللہ تعالیٰ ہر فعل کا خالق ہے۔ وہ جو چاہے کرے کوئی اس کو روک نہیں سکتا اور جس چیز کو روک لے کوئی اس کو لا نہیں سکتا۔ اس کے ہر فعل میں ہزاروں حکمتیں مضمر و پوشیدہ ہوتی ہیں۔ ہماری عقلیں انہیں سمجھیں یا نہ سمجھیں۔ ضرور ضرور اس کے کام میں بہت حکمتیں ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے تمام افعال بالاغراض نہیں ہوتے۔ وہ کوئی بھی فعل کرتا ہے تو اس کی کوئی غرض یا علت نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کے افعال کسی سبب یا علت کے محتاج ہوتے۔ اس کے افعال بغیر کسی غرض وغایت کے اور بغیر کسی علت وسبب کے ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 2: (الف) اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو دنیا میں مبعوث کیوں فرمایا؟ اور انبیاء کرام صرف انسانوں سے ہی ہوتے ہیں یا دیگر مخلوقات سے بھی؟

(ب) نبی کے دعویٰ نبوت میں سچ ہونے کے لیے کیا دلیل ہوتی ہے؟

(ج) انبیاء کرام علیہم السلام علم غیب رکھتے ہیں یا نہیں؟ نیز علم الٰہی اور علم نبی میں فرق لکھیں؟

جواب: (الف) انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی وجہ:

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک ایک لاکھ کئی ہزار انبیاء و رسل علیہم السلام اپنی مخلوق کی طرف مبعوث فرمائے اور اللہ تعالیٰ کا ان ہستیوں کو دنیا کی طرف مبعوث فرمانا یہ محض اس کا فضل وکرم ہے ورنہ اس پر کوئی چیز واجب ولازم نہیں ہے۔ ان پاکیزہ ہستیوں کو اللہ پاک نے اس لیے اپنی مخلوق کی طرف مبعوث فرمایا تاکہ یہ برگزیدہ ہستیاں اللہ تعالیٰ کے احکام اس کی مخلوق تک پہنچائیں اور مخلوق کی ہدایت ورہنمائی کریں۔ مخلوق کو زندگی گزارنے کا ہنر سکھا دیں' مخلوق کو اس کی تخلیق کا مقصد سمجھا دیں اور اچھے و برے راستوں کا تعین فرما دیں تاکہ لوگ سیدھے راستے کو اختیار کریں۔ دنیا وآخرت میں کامیاب ہو جائیں۔ انبیاء علیہم السلام سب مرد تھے۔ نہ کوئی جن نبی ہوا نہ کوئی عورت نبی ہوئی اور نہ ہی کوئی دوسری مخلوق۔ انبیاء صرف اور صرف انسانوں میں تھے اور انسانوں میں بھی مرد ہوتے ہیں۔

(ب) دعویٰ نبوت میں صادق ہونے کی دلیل:

انبیاء علیہم السلام سے ہر نبی اپنے دعویٰ نبوت پر ایسا عجیب وغریب کام ظاہر کرنے کا ذمہ لیتا ہے جو عادتاً ناممکن ہو اور اس سے منکرین عاجز آجائیں۔ ایسے عجیب وغریب کام جو محال وناممکن ہوتے ہیں ان کو معجزات سے تعبیر کرتے ہیں تو گویا معجزات کے ذریعے انبیاء علیہم السلام اپنے دعویٰ کو سچا کر دکھاتے ہیں۔

(ج) انبیاء کا علم غیب:

اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو غیب کی باتیں بتائیں۔ زمین وآسمان کا ذرہ ذرہ ہر نبی کے سامنے ہے۔ اسی طرح حساب وکتاب، جنت ودوزخ، ثواب وعتاب اور حشر ونشر وغیرہ سب غیب کی چیزیں مگر اللہ تعالیٰ نے ان تمام کا علم انبیاء علیہم السلام کو عطا فرما دیا۔

علم الٰہی وعلم نبی میں فرق:

انبیاء علیہم السلام کو تمام امور کا علم غیب اللہ تعالیٰ کے دینے سے ہے لہٰذا یہ علم عطائی ہوا

اور اللہ تعالیٰ کا علم چونکہ کسی کا دیا ہوا نہیں بلکہ خود اسے حاصل ہے لہٰذا یہ ذاتی ہوا۔

سوال نمبر 3: (الف) قرآن مجید یکبارگی نازل کیوں نہ ہوا؟ تھوڑا تھوڑا نازل کیوں ہوا؟

(ب) قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے کیوں لیا ہے؟

(ج) بدعت کی تعریف کریں؟

جواب: (الف) قرآن مجید کے تھوڑا تھوڑا نازل کرنے کی حکمت:

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے لوگوں کی ہدایت کے لیے چھوٹی یا بڑی جتنی کتابیں اپنے نبیوں پر اتاریں سب کلام اللہ ہیں، سب حق ہیں اور سب پر ایمان لانا ضروری ہے۔ قرآن مجید جو سب سے افضل کتاب ہے سب سے افضل رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ یہ کتاب نبی علیہ السلام پر یکبارگی نازل نہیں فرمائی گئی بلکہ تقریباً 23 برس کی مدت میں بتقاضائے ضرورت تھوڑا تھوڑا نازل ہوا اور یکبارگی نازل نہ فرمانے میں حکمت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طبع شریف پر بار نہ ڈالنا تھا اور پھر تھوڑا تھوڑا نازل کرنے میں اس کو حفظ کرنا بھی آسان تھا' اس لیے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا۔ جیسے جیسے کسی حکم کی ضرورت پڑتی ویسے ویسے قرآن مجید نازل ہوتا گیا یہاں تک کہ 23 سال کے عرصہ میں مکمل ہو گیا۔

(ب) حفاظت قرآن مجید:

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مخلوق کی رہنمائی کے لیے کئی نبی رسول مبعوث فرمائے اور پھر لوگوں کی ہدایت ورہنمائی کے لیے بے شمار کتابیں بھی نازل فرمائیں مگر سابقہ تمام کتابیں محفوظ نہ رہ سکیں بلکہ لوگ ان میں تغیر وتبدل کرتے رہے اور سابقہ کتابیں تحریف سے خالی نہ تھیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کتابوں کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمۂ کرم پر نہیں لیا تھا بلکہ ان کی حفاظت کا ذمہ انہیں امتوں کو سونپا گیا تھا جس وجہ سے سابقہ کتابیں تحریف سے محفوظ نہ

رہیں بلکہ وہ لوگ اپنی اپنی منشاء کے مطابق تغیر وتبدل کرتے رہے۔ اس وجہ سے پھر قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرم پر لیا تا کہ یہ تغیر وتبدل اور تحریف سے محفوظ رہے۔

(ج) بدعت کی تعریف:

وہ نئی چیز جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ پاک میں نہ ہو اور بعد میں دین میں ایجاد ہوئی ہو۔

بدعت کی اقسام: بدعت دو طرح کی ہوتی ہے:

(۱) وہ نو پید چیز جو قرآن وسنت اور اجماع کے مخالف نہ ہو اس کو بدعت حسنہ کہتے ہیں۔

(۲) وہ نو پید چیز جو قرآن وحدیث اور اجماع کے مخالف ہو اس کو بدعت سیۂ کہتے ہیں۔

حصہ دوم: فقہ

سوال نمبر 4: (الف) فرض، واجب، سنت موکدہ، حرام قطعی اور مکروہ تحریمی کی تعریفیں کریں؟

(ب) تیمم جائز ہونے کی کوئی پانچ صورتیں لکھیں؟

جواب: (الف) فرض کی تعریف:

وہ بات جو دلیل قطعی سے ثابت ہو اس کا انکار کرنے والا کافر ہے اور اس کو کرنا لازم ہے۔ اس کو کیے بغیر آدمی بری الذمہ نہ ہوگا۔ فرض کے بغیر عبادت باطل ہوتی ہے۔

واجب: وہ بات جو دلیل ظنی سے اس کی ضرورت ثابت ہو۔ اس کا منکر کافر تو نہیں ہوتا مگر اس کا کرنا لازم ہوتا ہے۔ اس کے بغیر عبادت ناقص ہوتی ہے اور اس کو ترک کرنے کی عادت بنانے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوگا۔

سنت مؤکدہ کی تعریف: وہ کام جس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو البتہ بیان جواز کے لیے کبھی کبھی ترک بھی فرمایا ہو۔ اس کا ترک اساءۃ ہے اور کرنا ثواب ہے اور ترک کی عادت بنانے والا عذاب کا حق دار ہوگا اور عادتاً تارک پر عتاب۔

حرام قطعی کی تعریف: جس کی حرمت نص قطعی سے ثابت ہو۔ یہ فرض کا مقابل ہے۔اس کا ایک بار بھی قصداً کرنا گناہ کبیرہ اور فسق ہے اور بچنا فرض وثواب ہے۔

مکروہ تحریمی کی تعریف: یہ واجب کا مقابل ہے۔اس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور اس کا فاعل گناہگار ہوگا اور ترک کرنے والا ثواب کا حق دار۔اس کو چند بار کرنا گناہ کبیرہ ہے اگرچہ اس کے کرنے کا گناہ حرام سے کم ہے۔

(ب) جواز تیمم کی پانچ صورتیں:

(۱) حالت مرض میں اگر ٹھنڈا اور گرم دونوں طرح کا پانی نقصان دیتا ہے تو تیمم جائز ہے۔

(۲) عورت حیض یا نفاس سے پاک ہوئی اور پانی پر قادر نہیں تو تیمم جائز ہے۔

(۳) یہ گمان کرے کہ وضو یا غسل کرنے میں عیدین کی نماز جاتی رہے گی تو تیمم جائز ہے۔

(۴) جو شخص میت کا ولی نہیں اسے نماز جنازہ کے فوت ہو جانے کا خوف ہو تو تیمم جائز ہے۔

(۵) اتنی سردی ہو کہ نہائے گا تو مر جائے گا اور پاس کوئی لحاف وغیرہ بھی نہ ہو تو تیمم جائز ہے۔

(۶) پانی کا چاروں طرف ایک ایک میل کوئی پتہ نہیں تو تیمم جائز ہے۔

سوال نمبر 5: (الف) وضو کی کوئی چھ سنتیں لکھیں؟

(ب) کوئی ایسی چار صورتیں لکھیں جن سے وضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب: (الف) وضو کی چھ سنتیں:

(۱) ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا۔(۲) مسواک کرنا (اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو صاف کرے)۔(۳) کلی اور ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا۔(۴) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔(۵) انگلیوں کا خلال کرنا۔(۶) پورے سر کا ایک بار مسح کرنا۔

(ب) وضو کو نہ توڑنے والی چار صورتیں:

(۱) خون یا پیپ یا زرد پانی ابھرا اور بہا نہیں جیسے سوئی کی نوک یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے اور خون ابھر آتا ہے۔

(۲) اپنی یا پرائی شرمگاہ کو ہاتھ لگایا۔

(۳) تھوک پر خون کا غالب نہ آنا۔

(۴) بیٹھے بیٹھے جھونکے لیتے رہے یا اونگھتے رہے۔ مذکورہ بالا چاروں صورتوں میں وضو نہیں ٹوٹتا۔

سوال نمبر 6: (الف) تعزیت کی تعریف اور حدیث پاک کی روشنی میں اس کی فضیلت بیان کریں؟

(ب) میت کے گھر والوں کا تیجہ، دسویں، چالیسویں کے دن، رشتہ داروں کی دعوت کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ نیز میت کے گھر والوں کے لیے کھانے کا اہتمام کس شخص کو اور کب تک کرنا چاہیے؟

جواب: تعزیت کیا ہے:

تعزیت یعنی ماتم پرسی کرنا سنت ہے۔میت کے اقارب کے پاس جا کر ان کی تسلی اور دلجوئی کے مناسب الفاظ کہنے اور میت کے لیے دعائے مغفرت کرنے کو تعزیت کہتے ہیں۔

حدیث کی روشنی میں فضیلت: تعزیت مسنون ہے۔حدیث میں ہے جو اپنے مسلمان بھائی کی مصیبت میں تعزیت کرے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے کرامت کا جبہ پہنائے گا۔اس حدیث کو ابن ماجہ نے روایت کیا۔حدیث ترمذی میں ہے کہ جو کوئی مصیبت زدہ کی تعزیت کرے اسے اسی کی مثل ثواب ملے گا۔

(ب) میت کے گھر والوں کی دعوت کا حکم:

میت کے تیجہ دسواں اور چالیسواں وغیرہ کے دن دعوت کریں تو ناجائز اور بری بدعت ہے۔شرع میں دعوت خوشی کے وقت کی جاتی ہے، غم کے وقت نہیں اور یہ خوشی کا وقت نہیں لیکن اگر فقیروں ومحتاجوں کو کھلائیں تو بہتر ہے۔

کھانے کا اہتمام:

میت کے پڑوسی یا دور کے رشتہ دار اگر میت کے گھر والوں کو اس دن اور رات میں

کھانا کھلائیں تو بہتر ہے اور انہیں اصرار کر کے کھلائیں اور بھیجا ہوا کھانا صرف میت کے گھر والے ہی کھائیں اور انہیں کے لائق ہی بھیجا جائے۔ زیادہ نہیں کہ اوروں کو کھانا منع ہے اور صرف پہلے دن کھانا بھیجنا سنت ہے اس کے بعد مکروہ۔

سوال نمبر 7: مندرجہ ذیل کے جوابات لکھیں؟

1-(i) حیض اور استحاضہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے جو خون عادی طور پر نکلتا ہے اور بیماری یا بچہ پیدا ہونے کے سبب سے نہ ہو اسے حیض کہتے ہیں اور اگر بیماری کی وجہ سے خون نکلے تو اسے استحاضہ کہتے ہیں۔

(ii) نجاست کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: نجاست کی دو اقسام ہیں: ایک غلیظہ اور دوسری خفیفہ۔ نجاست غلیظہ کا حکم سخت ہے۔ نجاست غلیظہ اگر کپڑے یا بدن پر ایک درہم کی مقدار سے زیادہ لگ جائے تو اس کو دور کرنا فرض ہے۔ بے پاک کیے نماز نہ ہوگی اور اگر درہم کے برابر ہو تو دور کرنا واجب ہے۔ درہم سے کم ہے تو دور کرنا سنت ہے۔ نجاست خفیفہ کا حکم ہلکا ہوتا ہے یہ کپڑے یا بدن کے کسی حصہ پر چوتھائی سے کم ہو تو معاف ہے۔

(iii) صبح صادق سے لے کر سورج کی کرن چمکنے تک فجر کا وقت ہے جبکہ ظہر کا وقت زوال یعنی سورج ڈھلنے سے لے کر اس وقت تک ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ سائے اصلی کے دو گنا ہو جائے۔

(iv) چند اذانیں سننے پر کس کا جواب دینا واجب ہے؟

جواب: اگر چند اذانیں سنے تو اس پر پہلی ہی اذان کا جواب واجب ہے اور بہتر یہ ہے کہ سب کا جواب دے۔

(v) باریک دوپٹہ میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: کسی عورت نے اتنے باریک دوپٹے میں نماز پڑھی جس سے اس کے بالوں کی سیاہی نظر آتی ہو یعنی بال نظر آتے ہوں تو ایسے دوپٹے میں نماز پڑھنا ناجائز ہے۔

(vi) دعائے قنوت یاد نہ ہونے پر کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: اگر کسی کو دعائے قنوت یاد نہ ہو تو اس کی جگہ "رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ" پڑھ سکتا ہے۔ اگر یہ دعا بھی یاد نہ ہو تو پھر اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ تین بار پڑھ لے تو اس کا وجوب ادا ہو جائے گا۔

(vii) تراویح کی شرعی حیثیت اور ترک کا حکم بیان کریں؟

شرعی حیثیت: تراویح کی شرعی حیثیت یہ ہے کہ تمام امت کا اجماع ہے کہ نماز تراویح سنت مؤکدہ ہے۔

ترک کا حکم:

نماز تراویح کا حکم یہ ہے کہ اس کو ترک کرنا جائز نہیں۔ اگر کسی نے ترک کر دی تو اس کی قضا تو نہیں البتہ وہ تارک سخت گناہگار ہوگا۔

☆☆☆☆☆

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2015ء﴾

چوتھا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1: (الف) شش اقسام میں سے ہر ایک کی تعریف مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف بمعہ مثال لکھیں؟

جواب: (الف) شش اقسام کا بیان:

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ (۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ۔

ان چھ اقسام کو صرفی لوگ شش اقسام کا نام دیتے ہیں۔

تعریفیں بمعہ مثالیں:

ثلاثی مجرد: وہ اسم یا فعل ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے رَجُلٌ، ضَرَبَ ۔

ثلاثی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے حِمَارٌ، اِجْتَنَبَ ۔

رباعی مجرد: وہ اسم یا فعل ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حروف زائد نہ ہو جیسے جَعْفَرٌ، بَعْثَرَ ۔

رباعی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے قِرْطَاسٌ، تَدَحْرَجَ ۔

خماسی مجرد: وہ اسم جامد ہے جس میں پانچ حروف اصلی میں کوئی زائد حرف نہ ہو جیسے سَفَرْجَلٌ ۔

خماسی مزید فیہ: وہ اسم (جامد) ہے جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف

زائد بھی ہو جیسے خَنْدَرِيْسٌ ۔

(ب) اسم کی اقسام: اسم کی تین اقسام ہیں:

(۱) مصدر: وہ اسم ہے جس سے دوسرے کلمے بنتے ہوں جیسے ضَرْبٌ ۔

(۲) مشتق: وہ اسم ہے جو کسی دوسرے کلمے سے بنایا جائے جیسے نَاصِرٌ، مَنْصُوْرٌ ۔

(۳) جامد: وہ اسم ہے جو کسی سے نہ بنا گیا ہو اور نہ اس سے کوئی دوسرا کلمہ بن سکے جیسے رَجُلٌ ۔

سوال نمبر 2: (الف) صحیح، مثال، اجوف، ناقص، مہموز، لفیف، مضاعف کی تعریفیں بمعہ امثلہ لکھیں؟

(ب) مصدر سے نکلنے والی بارہ چیزوں کی تعریفات بیان کریں؟

جواب: (الف) صحیح کی تعریف:

وہ اسم یا فعل ہے جس کے فا، عین یا لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ حرف علت ہو، نہ ہمزہ ہو اور نہ ہی دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے نَصْرٌ، نَصَرَ ۔

مثال: وہ اسم یا فعل ہے جس کے فا کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت واؤ یا یاء ہو۔ اگر حرف علت واؤ ہو تو اس کو مثال واوی کہتے ہیں جیسے وَعْدٌ، وَعَدَ اور اگر حرف علت یاء ہو تو مثال یائی جیسے يُسْرٌ، يَسَرَ ۔

اجوف: وہ اسم یا فعل ہے جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت واؤ یا یاء ہو۔ اگر واؤ ہو تو اجوف واوی ہے جیسے قَوْلٌ قَالَ ۔ اگر یاء ہو تو اجوف یائی ہے جیسے بَيْعٌ، بَاعَ ۔

ناقص: وہ اسم یا فعل ہے جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت واؤ یا یاء ہو اگر واؤ ہو تو ناقص واوی کہا جائے گا جیسے مَحْوٌ، مَحَا ۔ اگر یاء ہو تو ناقص یائی جیسے رَمْیٌ، رَمٰی ۔

مہموز: وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو تو اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) اگر ہمزہ فا کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو اس کو مہموز الفاء کہتے ہیں جیسے اَمْرٌ، اَمَرَ ۔

(۲) اگر ہمزہ عین کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو اس کو مہموز العین کہتے ہیں جیسے سُؤَالٌ، سَاَلَ ۔

(۳) اگر ہمزہ لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو تو اس کو مہموز اللام کہتے ہیں جیسے قِرْءٌ، قَرَءَ ۔

لفیف: وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں سے دو کے مقابلہ میں حرف علت ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں: (ا) لفیف مفروق (۲) لفیف مقرون۔

لفیف مفروق: وہ اسم یا فعل ہے جس میں دونوں حرف علت اکٹھے نہ ہوں جیسے وَقْیٌ، وَقٰی ۔

لفیف مقرون: وہ اسم یا فعل ہے جس میں دونوں حرف علت اکٹھے ہوں جیسے طَیٌّ، طَوٰی ۔

مضاعف: وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں ایک جنس کے دو حروف ہوں۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں: (ا) مضاعف ثلاثی (۲) مضاعف رباعی۔

مضاعف ثلاثی: جس کا عین و لام کلمہ ایک جنس کے ہوں جیسے مَدٌّ، مَدَّ ۔

مضاعف رباعی: جس کا فاء و لام اول یا عین و لام ثانی ایک جنس کے ہوں جیسے صَرْصَرٌ، صَرْصَرَ ۔

(ب) مصدر سے نکلنے والی بارہ چیزوں میں سے پانچ کی تعریفیں:

(۱) فعل ماضی: وہ فعل ہے جو گزشتہ زمانے پر دلالت کرے مثلاً ضَرَبَ ۔

(۲) فعل مضارع: وہ فعل ہے جس میں حال یا استقبال والا زمانہ پایا جائے مثلاً یَضْرِبُ ۔

(۳) فعل جحد: وہ فعل جو انکار ماضی پر دلالت کرے مثلاً لَمْ یَضْرِبْ ۔

(۴) فعل نفی: وہ فعل جو انکار حال و مستقبل پر دلالت کرے مثلاً لَا یَضْرِبُ ۔

(۵) فعل نہی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے مثلاً لَا تَضْرِبْ ۔

(۶) فعل امر: وہ فعل ہے جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے مثلاً اِضْرِبْ ۔

سوال نمبر 3: (الف) باب افعال سے صرف صغیر تحریر کریں اور اعراب بھی لگائیں؟

(ب) درج ذیل کے بارے میں بتائیں کہ ہفت اقسام میں کیا ہیں؟

مَدٌّ، سَاَلَ، مَضْمُوْنٌ، مَحْوٌ، صَرْصَرَ، یُنْفِقُوْنَ، قِیْلَ، اَلْحَمْدُ ۔

جواب: (الف) باب افعال سے صرف صغیر:

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ ۔ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَذَاكَ مُکْرَمٌ ۔ لَمْ یُکْرِمْ، لَمْ یُکْرَمْ، لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرَمُ لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرَمَ الامر منه اَکْرِمْ لِتُکْرَمْ لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ والنهی عنه لَا تُکْرِمْ لَاتُکْرَمْ لَا یُکْرِمْ لَایُکْرَمْ الظرف منه مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمَاتٌ ۔

(ب):

مَدٌّ: کا تعلق مضاعف ثلاثی سے ہے۔ صَرْصَرَ، مضاعف رباعی۔

سَاَلَ: مہموز العین ہے۔ یُنْفِقُوْنَ: صحیح۔

مُفْلِحُوْنَ: صحیح ہے۔ قِیْلَ، اجوف واوی ہے۔

مَحْوٌ: ناقص واوی ہے۔ اَلْحَمْدُ، صحیح ہے۔

سوال نمبر 4: (الف) مصدر ضرب سے فعل مضارع مجہول کی گردان مع صیغہ و ترجمہ لکھیں؟

(ب) ثلاثی مجرد کے کل کتنے باب ہیں؟ نیز مطرد اور شاذ کی تعریفیں لکھیں؟

جواب: (الف) الضرب مصدر سے مضارع مجہول کی گردان:

گردان	معانی	صیغے
یُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر غائب
یُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو مرد......	تثنیہ مذکر غائب
یُضْرَبُوْنَ	......وہ سب مرد......	جمع مذکر غائب

تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی وہ ایک عورت......	واحد مؤنث غائب
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ دو عورتیں......	تثنیہ مؤنث غائب
یُضْرَبْنَ	......وہ سب عورتیں......	جمع مؤنث غائب
تُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو ایک مرد......	واحد مذکر حاضر
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد......	تثنیہ مذکر حاضر
تُضْرَبُوْنَ	......تم سب مرد......	جمع مذکر حاضر
تُضْرَبِیْنَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی تو ایک عورت......	واحد مؤنث حاضر
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں......	تثنیہ مؤنث حاضر
تُضْرَبْنَ	......تم سب عورتیں......	جمع مؤنث حاضر
اُضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت......	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے ہم سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم

(ب) ثلاثی مجرد کے ابواب: ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ ابواب ہیں جو یہ ہیں:

(۱) فَعَلَ یَفْعِلُ ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔ (۲) فَعَلَ یَفْعُلُ نَصَرَ یَنْصُرُ (۳) فَعِلَ، یَفْعَلُ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ ۔ (۴) فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ ۔ (۵) فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ

ثلاثی مجرد کے تین ابواب شاذ ہیں اور وہ یہ ہیں:

(۱) فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ ۔

(۲) فَعِلَ یَفْعُلُ جیسے فَضِلَ یَفْضُلُ ۔ (۳) کَادَ یَکَادُ بروزن فَعُلَ یَفْعَلُ ۔

مطرد کی تعریف: کثیر الاستعمال ابواب کو مطرد کہتے ہیں۔ یہ پانچ ابواب ہیں۔

شاذ کی تعریف: قلیل الاستعمال ابواب کو شاذ کہتے ہیں۔ یہ تین ابواب ہیں۔

سوال نمبر 5: درج ذیل کے درست جوابات لکھیں؟

لفظ کی قسمیں ہیں:	2	3	4
لفظ مفرد کی قسمیں ہیں:	3	4	5
وہ لکھتا ہے کا معنی ہے:	یَقْرَءُ	تَکْتُبُ	یَکْتُبُ
ہفت اقسام کہتے ہیں:	چھ اقسام	سات اقسام	آٹھ اقسام
اسم مشتق کی قسمیں ہیں:	5	6	7
دوازدہ اقسام کہتے ہیں:	تیرا اقسام	چودہ اقسام	بارہ اقسام
اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے کل صیغے ہیں:	10	11	9
تعلیم الصرف کے مصنف کا نام ہے:	حافظ محمد عبدالستار سعیدی		

☆☆☆☆☆

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2015ء﴾

پانچواں پرچہ: نحو

سوال نمبر 1: (الف) کلمے کی کل کتنی اقسام ہیں؟ ہر ایک کا نام مع مثال لکھیں؟

جواب: کلمے کی اقسام

کلمے کی تین اقسام ہیں: اسم، فعل اور حرف۔

مثالیں: اسم کی مثال جیسے: زَیْدٌ ، فعل کی مثال جیسے ضَرَبَ اور حرف کی مثال جیسے مِنْ، اِلٰی ۔

(ب) مرکب غیر مفید کی تعریف، اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب، تعریف: وہ مرکب ہے جس کے سننے والے کو خبر یا طلب حاصل نہ ہو۔ اس کا دوسرا نام مرکب ناقص اور مرکب غیر تام بھی ہے۔

مرکب غیر مفید کی اقسام:

مرکب غیر مفید کی تین اقسام ہیں:

(۱) مرکب اضافی: وہ مرکب ہے جو دو چیزوں پر مشتمل ہو یعنی مضاف اور مضاف الیہ پر جیسے غُلَامُ زَیْدٍ، عَبْدُ اللّٰہِ۔

(۲) مرکب منع صرف: وہ مرکب ہے جو دو اسموں کو ایک کیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کو متضمن نہ ہو جیسے بَعْلَبَکَّ ۔ یہ ایک شہر کا نام ہے۔ اس میں بعل اور بک کو ملا کر ایک کیا گیا ہے اور اسی طرح حضر موت یمن کے ایک شہر کا نام ہے۔

مرکب منع صرف کا اعراب: اکثر علماء کے نزدیک اس کا پہلا جز مبنی برفتحہ ہوتا ہے اور دوسرا معرب ہوتا ہے جبکہ بعض کے نزدیک دونوں جز معرب ہوتے ہیں۔

مرکب بنائی کی تعریف: وہ مرکب ہے جس میں دو اسموں کو اس طرح ایک کیا گیا

ہو کہ دوسرا اسم کسی حرف کو شامل ہو جیسے اَحَدَ عَشَرَ کہ اصل میں اَحَدٌ وَّ عَشَرٌ تھا۔ اس مثال میں دوسرا اسم عشر واؤ کو متضمن ہے۔ واؤ کو لفظوں سے حذف کر دیا لیکن معناً مراد ہے۔

سوال نمبر 2: (الف) اسم غیر متمکن کی تعریف کریں، نیز یہ بتائیں کہ اسم غیر متمکن کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ صرف نام لکھیں۔

جواب: اسم غیر متمکن کی تعریف:

وہ ہے جو مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت رکھتا ہو جیسے ھٰذا ۔

اسم غیر متمکن کی اقسام: اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام ہیں:

اقسام کے نام: (۱) مضمرات۔ (۲) اسماء اشارات۔ (۳) اسماء موصولات۔ (۴) اسمائے اصوات۔ (۵) اسمائے افعال۔ (۶) اسمائے ظروف۔ (۷) اسمائے کنایات۔ (۸) مرکب بنائی۔

(ب) درج ذیل کا اعراب مع امثلہ لکھیں؟

غیر منصرف، اسماء ستہ مکبرہ، کلا و کلتا جب ضمیر کی طرف مضاف ہوں، اسم منقوص، اسم مقصور۔

جواب: غیر منصرف: اسم متمکن کی اس قسم کا اعراب رفع ضمہ کے ساتھ ہوتا ہے اور نصب اور جر فتحہ کے ساتھ۔ اس قسم میں جر فتحہ کے تابع ہوتا ہے۔

مثال: جَاءَنِیْ عُمَرُ، رَاَیْتُ عُمَرَ، مَرَرْتُ بِعُمَرَ ۔

اسمائے ستہ مکبرہ کا اعراب: اسم متمکن کی اس قسم کا اعراب تینوں حالتوں میں اعراب بالحرف ہے یعنی رفع واؤ کے ساتھ، نصب الف کے ساتھ اور جر یاء کے ساتھ۔

مثال: جیسے جَاءَنِیْ اَخُوْکَ، ضَرَبْتُ اَخَاکَ، مَرَرْتُ بِاَخِیْکَ ۔

کِلَا وَ کِلْتَا کا اعراب: اس قسم کا اعراب بھی اعراب بالحرف ہے مگر تینوں حالتوں میں نہیں یعنی رفع الف ماقبل مفتوح کے ساتھ، نصب اور جر یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ کِلَا

مذکر کے لیے جبکہ کِلْتَا مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثال: جَاءَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا، رَأَيْتُ الرَّجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا، مَرَرْتُ بِالرَّجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا، جَاءَتِ الْمَرْأَتَانِ كِلْتَاهُمَا، رَأَيْتُ الْمَرْأَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا، مَرَرْتُ بِالْمَرْأَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا ۔

اسم منقوص کا اعراب: اس قسم کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ، حالت جری میں کسرہ تقدیری کے ساتھ۔

مثال: جَاءَ الْقَاضِیْ، رَأَيْتُ الْقَاضِيَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ ۔

اسم مقصور کا اعراب:

اس قسم کا اعراب تینوں حالت میں تقدیری ہے یعنی حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ تقدیری کے ساتھ اور حالت جری میں کسرہ تقدیری کے ساتھ۔

مثال: جَاءَ عِيْسٰی، رَأَيْتُ عِيْسٰی، مَرَرْتُ بِعِيْسٰی ۔

سوال نمبر 3: حروف ندا کتنے ہیں؟

جواب: حروف ندا کی تعداد پانچ ہے: (۱) یا (۲) ایا (۳) ھیا (۴) ای (۵) ہمزہ مفتوحہ۔

حروف ندا کیا عمل کرتے ہیں؟ مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں؟

جواب: حروف ندا کا عمل:

یہ حروف منادی مضاف کو نصب دیتے ہیں جیسے يَا عَبْدَ اللّٰهِ ۔ اور مشابہ مضاف کو بھی نصب دیتے ہیں جیسے يَا طَالِعًا جَبَلًا ۔ اور نکرہ غیر معین کو بھی نصب دیتے ہیں جیسے يَا رَجُلًا خُذْ بِيَدِیْ ۔ اور منادی مفرد معرفہ علامت رفع پر مبنی ہوتا ہے جیسے يَا زَيْدُ ۔

(ب) اَنْ کتنے حروف کے بعد مقدر ہوتا ہے؟ اور کیا عمل کرتا ہے؟ مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔

جواب: جن حروف کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے، وہ چھ ہیں:

(۱) بعد از حتیٰ جیسے مَرَرْتُ حَتّٰى اَدْخُلَ الْبَلَدَ ۔ (۲) لام جحد کے بعد جیسے مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ ۔ (۳) اَوْ بمعنی اِلٰى اَنْ یا اِلَّا اَنْ کے بعد جیسے لَاَلْزِمَنَّكَ اَوْ تُعْطِيَنِیْ حَقِّیْ ۔ (۴) واؤ صرف کے بعد جیسے لَا تَاْكُلِ السَّمَكَ وَتَشْرَبَ اللَّبَنَ ۔ اصل میں وَاَنْ تَشْرَبَ اللَّبَنَ ہے۔ (۵) لام کَیْ کے بعد جیسے وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ ۔ (۶) فاء کے بعد جو چھ چیزوں کے جواب میں واقع ہو یعنی امر، نہی، نفی، استفہام، تمنی، عرض کے جواب میں جیسے زُرْنِیْ فَاُكْرِمَكَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۔ لَمْ تَرْحَمْ فَتُرْحَمَ، هَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعَ لَنَا يَا لَيْتَ لِیْ مَالًا فَاُنْفِقَ ۔ اَلَا تَنْزِلُ عِنْدَنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا ۔ ان تمام مثالوں میں فاء کے بعد ان مقدر ہے جس کی وجہ سے فعل مضارع کے صیغے منصوب ہیں۔

سوال نمبر 4: جز (۱، الف) افعال ناقصہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کیا عمل کرتے ہیں، نیز ان کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: افعال ناقصہ کی تعداد: افعال ناقصہ کی تعداد سترہ ہے اور وہ یہ ہیں:

(۱) كَانَ (۲) صَارَ (۳) ظَلَّ (۴) بَاتَ (۵) اَصْبَحَ (۶) اَضْحٰى (۷) اَمْسٰى (۸) عَادَ (۹) آضَ (۰۱) غَدَا (۱۱) رَاحَ (۲۱) مَازَالَ (۳۱) مَا انْفَكَّ (۴۱) مَا بَرِحَ (۵۱) مَا فَتِئَ (۶۱) مَادَامَ (۷۱) لَيْسَ ۔

افعال ناقصہ کا عمل: افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مسند الیہ کو رفع دیتے ہیں اور مسند کو نصب جیسے كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا ۔ مرفوع کو كَانَ کا اسم کہتے ہیں اور منصوب کو كَانَ کی خبر۔

افعال ناقصہ کہنے کی وجہ: یہ افعال تنہا فاعل کے ساتھ ملکر جملہ پورا نہیں ہوتے اور خبر کے محتاج ہوتے ہیں اسی وجہ سے ان کو افعال ناقصہ کہتے ہیں۔

(ب) منصرف اور غیر منصرف کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟

جواب: منصرف کی تعریف: منصرف وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے کوئی سبب نہ پایا جائے جیسے زَيْدٌ، رِجَالٌ ۔

غیر منصرف کی تعریف: غیر منصرف وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دو سبب پائے جائیں جیسے: اَحْمَدُ ۔

سوال نمبر 5: درج ذیل کے درست جوابات کا انتخاب کریں؟

مفرد کا دوسرا نام...... ہے	کلمہ	فعل	جملہ
مرکب مفید کو...... کہتے ہیں	حرف	جملہ	افعال
تعجب...... کی قسم ہے	جملہ خبریہ	جملہ انشائیہ	مرکب اضافی
بنی الامیر المدینۃ جملہ...... ہے	فعلیہ	اسمیہ	حرفیہ
حرف کی علامتیں...... ہیں	11	8	ان میں سے کوئی نہیں
مبنی الاصل...... ہیں	تین چیزیں	5 چیزیں	نو چیزیں
تحت، اسمائے ظروف میں سے...... ہے	ظرف مکان ہے	ظرف زمان ہے	کوئی نہیں
ھُمْ رجالٌ...... ہے	مرکب مفید	غیر مفید	کوئی نہیں
علامت تانیث...... ہیں	چار	پانچ	چھ
معرفہ کی قسمیں...... ہیں	7	8	9
حروف مشبہ بالفعل...... ہیں	چھ	سات	آٹھ
نعیم التحریر کے مصنف کا نام...... ہے	علامہ غلام رسول	محمد قاسم بلوچ	علامہ سرفراز نعیمی

☆☆☆☆☆

﴿درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2015ء﴾

چھٹا پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) عارضوا دعوة الرسول معارضة شديدة وآذوا وعذبوا من آمن به من المستضعفين وقاطعوا بني هاشم فاذن الرسول للمسلمين بالهجرة الى الحبشة ثم الى المدينة ۔

جواب، ترجمہ: انہوں نے شدید معارضہ ومقابلہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (اسلام کی طرف) دعوت کا۔ اور ایذادی کفار مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور عذاب دیا اس شخص کو جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا کمزور لوگوں سے۔ اور وہ علیحدہ ہو گئے بنی ہاشم سے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ہجرت حبشہ کی اجازت دے دی۔

(ب) كان الانسان يسافر برًّا اوبحرا اما السفر او النقل جوا فمما لم يعرفه الانسان القديم وانما كان يراه من المستحيل رغم امنيته وارادته ان يطير في الهواء واما الانسان العصرى فلديه اسباب النقل او وسائل السفر بانواعها الثلاثة برا وبحرا وجوا ۔

ترجمہ: انسان بری (خشکی) یا سمندری سفر کرتا تھا۔ مگر سفر کرنا یا (ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف) منتقل ہونا ہوا و فضا میں ان باتوں میں سے تھا کہ قدیم انسان اس کو نہیں پہچانتا تھا۔ اور بے شک وہ اپنی خواہش اور ارادے کے مطابق محال خیال کرتا تھا کہ وہ ہوا میں سفر کرے۔ بہر حال موجودہ انسان تو اس کے سامنے تین انواع کے نقل کے اسباب اور سفر کے وسائل ہیں یعنی بری

(خشکی) سفر، سمندری سفر اور فضائی سفر۔

(ج) یقول اصحاب السیر والمغازی بان عددها خمس وعشرون اوسبع وعشرون غزوة اولها ودان وهی الابواء وآخرها غزوه تبوك واشهرها غزوة بدر الكبرىٰ وتسمى غزوة بدر الثانية وغزوة السويق ولم يقاتل النبى صلى الله عليه وسلم الافى تسع غزوات منها وكان قائد الجيوش المجاهدة فقط فى بقية الغزوات .

ترجمہ: سیرت وغزوہ نگار کہتے ہیں کہ بے شک غزوات کی تعداد 25 یا 27 ہے۔ان غزوات میں سے سب سے پہلا ودان ہے اور یہ غزوہ ابواء ہے۔ان غزوات میں سے آخری غزوہ تبوک ہے۔ان غزوات میں سے سب سے زیادہ مشہور غزوہ بدر الکبریٰ ہے۔اور اس کو غزوہ ثانیہ اور غزوہ سویق بھی کہتے ہیں۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قتال نہیں کیا (بنفس نفیس) مگر ان میں سے نو (9) غزوات میں۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باقی غزووں میں مجاہدوں کے لشکروں کے صرف قائد اور رہنما تھے۔

سوال نمبر2: درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں؟

(۱) حاشا ان تقنط عاصیا   الفضل اجزل والمواهب اوسع

جواب، ترجمہ: (یا الٰہی) تو ہرگز کسی گناہگار کو مایوس نہیں کرے گا۔تیرا فضل بے حساب اور عطیات وسیع ہیں۔

(۲) یامن یریٰ مافی الضمیر ویسمع   انت المعد لکل مایتوقع

ترجمہ: اے دل کی باتیں دیکھنے اور سننے والے تو ہی بنانے والا ہے ہر اس چیز کو جو واقع ہونے والی ہے۔

(۳) یخبرنا بظهر الغیب عما   یکون فلا یخون ولا یحول

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم بن دیکھے ہونے والی چیزوں کا ہمیں بتا دیتے ہیں۔پس آپ نہ کسی سے خیانت کرتے ہیں اور نہ ہی فریب دیتے ہیں۔

(۴) لو لم یکن فیه آیات مبینة   کانت بدیهته تغنی عن الخبر

ترجمہ: (اور) اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں واضح علامات نہ بھی ہو، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حسین سیرت وجمیل صورت ہی (نبوت پر) خبر دینے سے بے نیاز کر دیتی ہے۔(یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے مثل سیرت وصورت مبارکہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی واضح دلیل ہے)

(۵) ان اسم محمد الهادی   روح الآمال لنهضتنا

ترجمہ: بے شک ہادی ورہنما محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہماری ترقی وکامیابی اور آرزوؤں کے لیے روح وجان ہے۔

(۶) روض الاسلام ودوحته   فی ارضك رواها دمنا

ترجمہ: تیری سرزمین میں اسلام کے باغ اور اس کے سایہ دار گھنے درختوں کو ہمارے خون سے سیراب کیا۔

(۷) اذا جاریت فی خلق دنیئا   فانت ومن تجاریه سواء

ترجمہ: اگر تو ہمسایہ بنائے اس آدمی کو جو اخلاق میں گھٹیا اور کمینہ ہو تو پھر تو اور وہ شخص جس کی تو نے ہمسائیگی اختیار کی ہے، برابر ہو گے۔

سوال نمبر3: درج ذیل جملوں کی ترتیب درست کریں؟

(۱) الحرارة، ان، شدید، باطن، الارض .

(۲) اهله، الی، اشارة، تلك، هكانة .

(۳) العظمیٰ، قد، اراد، یعرف، منزلته، ان .

(۴) وقت، حان، المغرب، اذان، قد .

(۵) الله، فی، ذکر، یکثر، لسانه، المومن .

(۶) الطاهرة، معناه، الارض، باكستان ۔

جواب: درست جملے:

(۱) ان باطن الارض شديد الحرارة ۔

(۲) وتلك اشارة الى مكانة اهله ۔

(۳) قد اراد ان يعرف منزلته والعظمیٰ ۔

(۴) وقدحان وقت اذانِ المغرب ۔

(۵) المومن يكثر لسانه فی ذكر الله ۔

(۶) باكستان معناها الارض الطاهرة ۔

سوال نمبر 4: درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) پاکستان چودہ اگست 1947ء کو قائم ہوا۔ (۲) اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو چنا۔ (۳) لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے کرتا ہے۔ (۴) میں نے خوشی والی خبریں سنیں۔ (۵) اپنی آخرت کے لیے کام کرو۔ (۶) ہمارے گھر کے آٹھ کمرے ہیں۔

جواب: عربی جملے:

(۱) اِسْتَقَلَّتْ بَاكِسْتَانُ فِیْ الرَّابَعِ عَشَرَ مِنْ اُغُسْطُسْ سنه 1947ء

(۲) اِصْطَفَی اللهُ النَّبِیَّ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

(۳) اَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ ۔

(۴) سَمِعْتُ الْاَخْبَارَ السَّارَّةَ ۔ (۵) اِعْمَلُوْا لِاٰخِرَتِكُمْ ۔

(۶) فی بيتنا ثمان غرف ۔

سوال نمبر 5: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں؟

قرية، جواميس، اجر، فرصة، الغراء، ثراه، سعادة ۔

جواب:

لفظ	جملوں میں استعمال
قَرْيَةٌ	ان بيتی يقع فی وسط القرية
جَوَامِيْسُ	نَسْتَفِيْدُ مِنَ الْجَوَامِيْسِ الْحَلِيْبَ
اُجْرٌ	مَنْ اٰمَنَ بِاللهِ وَرَسُوْلِهٖ فَلَهٗ اَجْرٌ عَظِيْمٌ
فُرْصَةٌ	اِنْتَهَزَ عَبْدُاللهِ فُرْصَةَ حُلُوْلِ عِيْدِالْفِطْرِ الْمُبَارِكِ
اَلْغَرَّاءُ	تَلَقَّيْتُ رِسَالَتَكَ الغرّاءَ
ثَرَاهُ	سَقَی اللهُ ثَرَاه وجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ
سَعَادَةٌ	اَنْتَ تَسْكُنُ فِیْ بَيْتِكَ بِالسَّعَادَةِ

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان (سال دوم)

سالانہ امتحان الثانویۃ العامۃ (میٹرک)

برائے طالبات سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:۔ درج ذیل میں سے چار اجزاء کا ترجمہ کریں؟ (۲۰)

(۱) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

(۲) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ

(۳) اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ

(۴) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

(۵) وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

سوال نمبر2:۔درج ذیل میں سے چار اجزاء کا ترجمہ کریں؟۴۰

(۱) فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝

(۲) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

(۳) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا

(۴) فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا

(۵) وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا

سوال نمبر3:۔درج ذیل الفاظ سے دس کے معانی تحریر کریں؟(۲۰)

زیغ' الحرث' محررا' الابکار' عاقر' المھد' قنطار ' الانامل' الغیظ' قنتت' بروك' کفل' غفور

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء

﴿پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن﴾

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:۔درج ذیل میں سے چار اجزاء کا ترجمہ کریں؟(۲۰)

(۱) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

(۲) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ

(۳) اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ

(۴) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

(۵) وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

جواب: ترجمۃ الآیات:

۱- اے میرے رب! تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر ہدایت دینے کے بعد اور تو ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کہ جس کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے۔ بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

۲- اے محبوب! فرمادیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو، تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ آپ فرمادیجئے تم اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ پس اگر وہ گروہ پھر گئے پس بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

۳- بے شک سب لوگوں سے ابراہیم کے زیادہ حقدار وہ لوگ تھے جو ان کے پیرو ہوئے۔ یہ نبی اور ایمان والے ہیں اور اللہ ایمان والوں کا والی ہے۔ کتابیوں کا ایک گروہ دل سے چاہتا ہے کہ کسی طرح تمہیں گمراہ کردیں اور وہ اپنے ہی آپ کو گمراہ کرتے ہیں اور انہیں شعور نہیں۔

۴- اور تم میں سے ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے جو بھلائی کی طرف بلائیں، اچھی بات کا حکم دیں اور بری باتوں سے منع کریں اور یہی لوگ مراد کو پہنچے۔ اور ان جیسے نہ ہونا جو آپس میں پھٹ گئے اور ان میں پھوٹ پڑگئی بعد اس کے کہ ان کے پاس روشن نشانیاں آچکی تھیں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

۵- اور تم دوڑو اپنے رب کی بخشش اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑان میں سب آسمان و زمین جائیں، پرہیزگاروں کے لیے تیار کر رکھی ہے۔ وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں، وہ غصہ پینے والے لوگوں سے درگزر کرنے والے اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔

سوال نمبر2:۔ درج ذیل میں سے چار اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۴۰

(۱) فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا

عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝

(۲) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

(۳) وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا

(۴) فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا

(۵) وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ ۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا

جواب: ترجمۃ الآیات المبارکہ:

۱- تو کیسی کچھ اللہ کی مہربانی ہے کہ اے محبوب تم ان کے لیے نرم دل ہوئے اور اگر تند مزاج اور سخت دل ہوتے تو وہ ضرور تمہارے گرد سے اٹھ جاتے۔ تو تم انہیں معاف فرماؤ، ان کی شفاعت کرو اور کاموں میں ان سے مشورہ لو۔ اور جب کسی بات کا پکا ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ کرو۔ بے شک توکل والے اللہ کے پیارے ہیں۔

۲- بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے، انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

۳- اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔ اور جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں۔ پھر اللہ

سے معافی چاہیں تو رسول ان کی شفاعت فرمائے۔ تو وہ ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔

۴- پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے، بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے۔ پھر جب مطمئن ہو جاؤ تو حسب دستور نماز قائم کرو۔ بے شک نماز مسلمانوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔

۵- اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے تو ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کر لیں اور صلح خوب ہے اور دل لالچ کے پھندے میں ہیں۔ اگر تم نیکی اور پرہیز گاری کرو تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

سوال نمبر3:۔ درج ذیل الفاظ سے دس کے معانی تحریر کریں؟

زیغ، الحرث، محررا، الابکار، عاقر، المهد، قنطار، الانامل، الغیظ، قنتت، بروك، كفل، غفور

جواب: الفاظ کے معانی:

کجی، کھیتی، آزاد، کنواریاں، بانجھ، گود/گہوارہ، ڈھیروں مال، پورے، غصہ، فرمانبردار عورتیں، قلعے، کفالت، بخشنے والا۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان الثانویۃ العامۃ (میٹرک)

برائے طالبات سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿دوسرا پرچہ: حدیث نبوی﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟ ۵x۱۰=۵۰

(۱) عن ابی بكرة رضی الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول فى النار قلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا القاتل فما بال المقتول؟ قال: انه كان حريصا على قتل صاحبه ۔

(۲) عن انس رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ان الله عزوجل قال: اذا ابتليت عبدى بحبيبتيه فصبر عوضته منهما الجنة يريد عينيه ۔

(۳) عن عمر رضی الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: لو انكم تتوكلون حق تو كله لرزقكم كما يرزق الطير تغدو خماصا و تروح بطانا ۔

(۴) عن ابن عباس رضی الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ ۔

(۵) عن ابی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم یا نساء المسلمات لاتحقرن جارة لجار تهاولو فرسن شاه .

(٦) عن سلمة بن عرو بن الاكوع رضى الله عنه ان رجلا اكل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بشماله فقال كل بيمينك قال لااستطيع قال لا استطعت مامنعه الاالكبر فما رفعها الى فيه

(٧) عن ابن عباس رضى الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى خاتما من ذهب فى يد رجل فنزعه فطرحه قال: يعمد احد كم الى جمرة من نار فيجعلها فى يده . فقيل للر جل بعد ماذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا و الله لا اخذه ابدا وقد طرحه رسول الله صلى الله عليه وسلم

سوال نمبر2: عن ابى قتادة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انى لاقوم الى الصلاة واريد ان اطول فيها فاسمع بكاء الصبى فاتجوز فى صلاتى كراهية ان اشق على امه .

حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں، اور خط کشیدہ صیغے حل کریں؟ (۱۰)+۱۰+۱۰=۳۰

سوال نمبر3: درج ذیل میں سے کوئی دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ (۱۰)x۲=۲۰

حمية، ضراء، متوسد، الذئب، المشار، الصرعة، الغضب، السيوف، السحاب، الاحزاب، الصدور، العفاف، الكيس، الحلقوم .

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء

﴿دوسرا پرچہ: حدیث نبوی﴾

سوال نمبر1: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(١) عن ابى بكرة رضى الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا التقى المسلمان بسيفيهمافالقاتل والمقتول فى النار قلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا القاتل فما بال المقتول؟ قال: انه كان حريصا على قتل صاحبه .

(٢) عن انس رضى الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ان الله عزوجل قال: اذا ابتليت عبدى بحبيبتيه فصبر عوضته منهما الجنة يريد عينيه .

(٣) عن عمر رضى الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: لوانكم تتوكلون حق تو كله لرز قكم كما يرزق الطير تغدو خماصا و تروح بطانا .

(٤) عن ابن عباس رضى الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ .

(٥) عن ابى هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا نساء المسلمات لاتحقرن جارة لجار تهاولو فرسن شاه .

(٦) عن سلمة بن عرو بن الاكوع رضى الله عنه ان رجلا اكل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بشماله فقال كل بيمينك قال لااستطيع قال لا استطعت مامنعه الاالكبر فما رفعها الى فيه

(۷) عن ابن عباس رضی الله عنهماان رسول الله صلی الله علیه وسلم رأى خاتـمـا مـن ذهب فی ید رجل فنزعه فطرحه قال: یعمد احد کم الی جـمرة من نار فیجعلها فی یده ۔ فقیل للرجل بعد ماذهب رسول الله صلی الله عـلیـه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا و الله لا اخذه ابدا وقد طرحه رسول الله صلی الله علیه وسلم

جواب: ترجمۃ الاحادیث المبارکۃ:

۱-حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ لڑ پڑیں تو قاتل اور مقتول دونوں آگ میں ہوں گے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ قاتل تو دوزخ میں ٹھیک ہے پس مقتول کس وجہ سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ اپنے ساتھی کے قتل پر حریص تھا''۔

۲-حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میں اپنے بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں کے ساتھ آزماتا ہوں پس وہ صبر کرتا ہے تو میں اس کے بدلے اس کو جنت عطا کروں گا اور مراد اس کی دو آنکھیں ہیں۔

۳-حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تم اللہ پر بھروسہ کرو جیسا کہ بھروسہ کرنے کا حق ہے تو وہ تمہیں اس طرح رزق عطا کرے گا جس طرح وہ پرندوں کو عطا کرتا ہے کہ وہ صبح کے وقت خالی پیٹ جاتے ہیں اور شام کے وقت لوٹتے ہیں اس حال میں کہ ان کا پیٹ بھرا ہوتا ہے۔

۴-حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں کہ جن سے بہت سے لوگ خسارے میں رہتے ہیں: صحت اور فراغت۔

۵-حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے مسلمان عورتو! نہ حقیر سمجھے کوئی ہمسائی اپنی ہمسائی کو ہدیہ دینے میں اگر چہ وہ بکری کا کھر ہی ہو۔

۶-حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بائیں ہاتھ سے کھایا۔ آپ نے فرمایا: تم اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اس نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا۔ آپ نے فرمایا: تو طاقت ہی نہ رکھے۔ اس کو صرف غرور نے یہ کام کرنے سے روکا۔ پھر اس کا ہاتھ اس کے منہ تک نہ اٹھ سکا۔

۷-حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی ایک شخص کے ہاتھ میں دیکھی۔ پس آپ نے اس کو اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی ایک آگ کے انگارے کا ارادہ رکھتا ہے کہ وہ اس کو اپنے ہاتھ میں رکھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لے جانے کے بعد اس شخص کو کہا گیا کہ اپنی انگوٹھی اٹھالو اور اس سے نفع لے لو! اس نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! میں اسے کبھی نہیں پکڑوں گا اور تحقیق اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھینکا ہے۔

سوال نمبر2:۔

عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَقُوْمُ اِلَی الصَّلَاةِ وَاُرِیْدُ اَنْ اُطَوِّلَ فِیْهَا فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِیِّ فَاَتَجَوَّزُ فِیْ صَلَاتِیْ كَرَاهِیَةَ اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمِّهٖ ۔

حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں، اور خط کشیدہ صیغے حل کریں؟

(۱۰)+۱۰+۱۰=۳۰

جواب: ترجمہ: اعراب اوپر لگا دیئے گئے جبکہ ترجمہ سطور میں ملاحظہ کریں:

''حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نماز کی طرف کھڑا ہوتا اور اس کو لمبا کرنے کا ارادہ کرتا تو کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا۔ اپنی نماز میں اختصار کرتا یہ ناپسند کرتے ہوئے کہ اس کی ماں پر اس کا رونا گراں گزرتا۔

صیغے:

اَنْ اُطَوِّلَ: صیغہ واحد متکلم بحث فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (منصوب باَنْ ناصبہ)

اَنْ اَشُقَّ:

صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد مضاعف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (منصوب بِاَنْ ناصبہ)

سوال نمبر3:۔

درج ذیل میں سے کوئی دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

حمية، ضراء، متوسد، الذئب، المشار، الصرعة، الغضب، السيوف، السحاب، الاحزاب، الصدور، العفاف، الكيس، الحلقوم۔

جواب:

الفاظ	معانی
حَمِيَّةٌ	بخار
ضَرَّاءُ	تکلیف، مصیبت
مُتَوَسِّدٌ	ٹیک لگانے والا
اَلذِّئْبُ	بھیڑیا
اَلْمِشَارُ	آرا
اَلصُّرْعَةُ	بردباری
اَلْغَضَبُ	غصہ
اَلسُّيُوْفُ	تلواریں
اَلسَّحَابُ	بادل
اَلْاَحْزَابُ	گروہ
اَلصُّدُوْرُ	صدر کی جمع سینے
اَلْعِفَافُ	معاف کرنا
اَلْكِيْسُ	تھیلی، صندوق
اَلْحُلْقُوْمُ	شاہ رگ/گلا/گلا گھونٹنا

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان الثانویۃ العامۃ (میٹرک)

برائے طالبات سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:۔

(۱) لفظ کی تعریف کریں نیز اس کی اقسام کے نام مع امثلہ ذکر کریں؟ (۱۵)

(۲) شش اقسام کے نام مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر2:۔

(۱) ثلاثی مجرد مطرد کے کل کتنے اور کون سے ابواب ہیں؟ ہر باب کی علامت ضرور لکھیں؟ (۱۵)

(۲) ام الابواب کن ابواب کو کہا جاتا ہے؟ نیز اُمّ الابواب کہنے کی وجہ سپرد قلم کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر3:۔

(الف) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟ (۱۵)

اسم ظرف، اسم تفضیل، متعدی

(ب) نَصَرَ یَنْصُرُ سے فعل جحد معلوم کی گردان مع ترجمہ تحریر کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر4:۔

(۱) درج ذیل میں سے کسی چار کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟ (۲۰)

عُلَمَآءُ ، يُضْرَبْنَ، لَنْ تَنْصُرُوْا، اِضْرِبْنَ، لَا تَسْمَعُوْا

(۲) درج ذیل میں سے دو صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس سے اور کیسے بنتے ہیں؟ (۲۰)

يَضْرِبُ، ضَارِبٌ، اِضْرِبْنَ

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

سوال نمبر 1: (۱) لفظ کی تعریف کریں نیز اس کی اقسام کے نام مع امثلہ ذکر کریں؟

(۲) شش اقسام کے نام مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف) لفظ کی تعریف: لفظ کا لغوی معنی ہے "پھینکنا" اور اصلاحی معنی ہے کہ جس کا انسان تلفظ کرے جیسے: زید جب اس کا تلفظ کیا جائے۔

اقسام: لفظ کی دو اقسام ہیں:

۱- موضوع: وہ لفظ ہے جو کسی معنی کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے: زَيْدٌ۔

۲- مہمل: وہ لفظ ہے جس کا کوئی معنیٰ نہ ہو جیسے: زید کا الٹ دیز۔

(ب) شش اقسام کے نام وتعریفیں:

۱- ثلاثی مجرد: جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو جیسے: ضَـــرَبَ ، رَجُلٌ۔

۲- ثلاثی مزید فیہ: جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو جیسے: اِجْتَنَبَ، حِمَارٌ۔

۳- رباعی مجرد: جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو جیسے: بَعْثَرَ، جَعْفَرٌ

۴- رباعی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل ہے جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو جیسے: قِرْطَاسٌ ، تَدَحْرَجَ۔

۵- خماسی مجرد: وہ اسم (جامد) ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ زائد حرف نہ ہو جیسے: سَفَرْجَلٌ۔

۶- خماسی مزید فیہ: وہ اسم ہے جس میں پانچ حروف الیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو جیسے: خَنْدَرِيْسٌ۔

سوال نمبر2:(ا) ثلاثی مجرد مطرد کے کل کتنے اور کون سے ابواب ہیں؟ ہر باب کی علامت ضرور لکھیں؟

(۲) ام الابواب کن ابواب کو کہا جاتا ہے؟ نیز ام الابواب کہنے کی وجہ سپرد قلم کریں؟

جواب:(الف) ثلاثی مجرد مطرد کے ابواب وعلامات:

ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ ابواب ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱-فَعَلَ يَفْعِلُ: جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ، اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مفتوح جبکہ مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

۲-فَعَلَ يَفْعُلُ: جیسے: نَصَرَ يَنْصُرُ، اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مفتوح جبکہ مضارع میں مضموم ہوتا ہے۔

۳-فَعِلَ يَفْعَلُ: جیسے: سَمِعَ يَسْمَعُ، اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی میں عین کلمہ مکسور جبکہ مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔

۴-فَعَلَ يَفْعَلُ: جیسے: فَتَحَ يَفْتَحُ،

اس باب کی علامت یہ ہے کہ ماضی اور مضارع دونوں میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔

۵-فَعُلَ يَفْعُلُ: جیسے: كَرُمَ يَكْرُمُ،

اس باب کی علامت یہ ہے کہ فعل ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

ضَرَبَ يَضْرِبُ، نَصَرَ يَنْصُرُ اور سَمِعَ يَسْمَعُ کو ام الابواب کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ:

ان تینوں کو اُم الابواب اس لیے کہتے ہیں کہ ان میں ماضی اور مضارع میں عین کلمہ کی حرکت ایک جیسی نہیں ہوتی اور پھر ان کا استعمال بھی دوسروں کی نسبت زیادہ ہے۔

سوال نمبر3:(الف) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

اسم ظرف، اسم تفضیل، متعدی

(ب) نصَرَ يَنْصُرُ سے فعل جحد معلوم کی گردان مع ترجمہ تحریر کریں؟

جواب:(الف) اسم ظرف کی تعریف: وہ اسم ہے جو کسی فعل کے واقع ہونے والی

جگہ یا وقت پر دلالت کرے جیسے: مَضْرِبٌ۔

اسم تفضیل: وہ اسم ہے جو ایک شئی کی فضیلت کو دوسری شئی کے مقابلے میں بیان کرے جیسے: زَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو میں اَفْضَلُ۔

متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول بہ کا بھی تقاضا کرے جسے ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا۔

(ب)

گردان	ترجمہ
لَمْ يَنْصُرْ	نہیں مدد کی اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ يَنْصُرَا	نہیں مدد کی ان دو مردوں نے گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ يَنْصُرُوْا	نہیں مدد کی اس ان سب مردوں نے گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ تَنْصُرْ	نہیں مدد کی اس ایک عورت نے گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی ان دو عورتوں نے گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ يَنْصُرْنَ	نہیں مدد کی ان سب عورتوں نے گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ تَنْصُرْ	نہیں مدد کی تو ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی تم دو مردوں نے گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ تَنْصُرُوْا	نہیں مدد کی تم سب مردوں نے گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ تَنْصُرِىْ	نہیں مدد کی تو ایک عورت نے گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی تم دو عورتوں نے گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ تَنْصُرْنَ	نہیں مدد کی تم سب عورتوں نے گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ اَنْصُرْ	نہیں مدد کی میں ایک مرد یا ایک عورت نے گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ نَنْصُرْ	نہیں مدد کی ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے گزرے ہوئے زمانے میں

سوال نمبر4:۔

(ا) درج ذیل میں سے کسی چار کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

عُلَمَاءُ ، يُضْرَبْنَ، لَنْ تَنْصُرُوْا، اِضْرِبُنَّ، لَا تَسْمَعُوْا

جواب:۔

عُلَمَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد از باب عَلِمَ يَعْلَمُ۔

يُضْرَبْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

لَنْ تَنْصُرُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر نفی جحد بلن در فعل مستقبل معروف ثلاثی مجرد از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

اِضْرِبُنَّ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف مؤکد با نون ثقیلہ ثلاثی مجرد از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

لَا تَسْمَعُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف ثلاثی مجرد از باب سَمِعَ يَسْمَعُ۔

(۲) درج ذیل میں سے دو صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس سے اور کیسے بنتے ہیں؟

(ب) صیغوں کی بنائیں:

يَضْرِبُ: کو ضَرَبَ فعل ماضی سے اس طرح بناتے ہیں کہ حروف مضارع میں یاء مفتوحہ اس کے شروع میں لائے پھر فا کلمہ کو ساکن کر کے آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لائے تو يَضْرِبُ بن گیا۔

ضَارِبٌ: کو يَضْرِبُ فعل مضارع سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع یاء کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ کو فتح دیا۔ اس کے بعد الف علامت اسم فاعل لائے' عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور تنوین تمکن علامت اسمیت اس کے آخری میں لائے تو ضارب ہوگیا۔

اِضْرِبْنَ: کو تَضْرِبُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کیا پھر ہمزہ وصلی مکسور شروع میں لائے' کیونکہ عین کلمہ مکسور ہے اور آخر کو ساکن کیا۔ یہ جمع مؤنث حاضر کا صیغہ ہے اس لیے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی، کیونکہ یہ مبنی ہے۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان الثانویۃ العامۃ (میٹرک)

برائے طالبات سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾

وقت: تین گھنٹے　　کل نمبر:۱۰۰

پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:۔(۱) علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟(۱۰)

(۲) نحومیر کے مصنف کے مختصر حالات زندگی سپرد قلم کریں؟(۱۵)

(۳) جملہ خبریہ کی تعریف اور اس کی اقسام مع تعریفات و امثلہ قلمبند کریں؟(۱۵)

سوال نمبر 2:۔(۱) معرب اور مبنی کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیز ہیں؟(۱۵)

(۲) اسم غیر متمکن مبنی الاصل میں شامل ہے یا نہیں؟ نیز اسمائے اشارات تحریر کریں؟(۱۵)

سوال نمبر 3:۔(۱) علامات تانیث کی تعداد بتائیں نیز مؤنث سماعی کی تعریف کریں؟(۱۵)

(۲) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف کون کون سے ہیں؟ نیز وہ چھ حروف تحریر کریں جن کے بعد لفظ اَن مقدر ہوتا ہے؟(۱۵)

سوال نمبر 4:۔(۱) مفعول کے اعتبار سے فعل متعدی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ نیز بتائیں کہ کون کون سے افعال متعدی بسہ مفعول ہیں؟(۱۵)

(۲) اسمائے عاطفہ کی کل کتنی اقسام ہیں؟ صرف تعداد اور نام تحریر کریں؟(۱۵)

سوال نمبر 5:۔درج ذیل میں سے کسی پانچ اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟ (۳۰)

(۱) اسم متمکن (۲) مفعول فیہ (۳) تمیز (۴) افعال تعجب (۵) صفت (۶) تاکید (۷) عطف بیان (۸) غیر منصرف (۹) مستثنیٰ۔

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء

﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾

سوال نمبر 1:۔(۱) علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟ (۱۰)

(۲) نحو میر کے مصنف کے مختصر حالات زندگی سپرد قلم کریں؟ (۱۵)

(۳) جملہ خبریہ کی تعریف اور اس کی اقسام مع تعریفات و امثلہ قلمبند کریں؟ (۱۵)

جواب:

(الف) علم نحو کی تعریف: علم نحو ان بنیادی اصولوں کا علم ہے جن کے ذریعے تینوں کلموں یعنی اسم، فعل اور حرف کے آخر کے احوال معلوم ہوں اور بعض کلمات کو بعض کے ساتھ ملانے کا طریقہ معلوم ہو۔

موضوع: اس کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔

غرض: ذہن کو کلام عرب میں لفظی غلطی سے بچانا۔

(ب) مصنف کے حالات زندگی:

نام: علی، والد کا نام: محمد، دادا کا نام: علی، نسبت: سید حسینی ہیں، القاب: سید شریف جرجانی اور میر سید آپ کے مشہور القاب ہیں۔ تاریخ پیدائش: ۲۲ شعبان ۷۴۰ھ کو خوازم کے ایک شہور جرجان میں پیدا ہوئے۔ اسی وجہ سے آپ کو جرجانی کہتے ہیں۔

تعلیم تصوف: آپ نے خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمہ اللہ کے جلیل القدر خلیفہ خواجہ علاء الدین محمد بن محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے تصوف کی تعلیم حاصل کی۔

تصنیفات: اللہ تعالیٰ نے آپ کو کمال کا ذہن عطا فرمایا تھا۔ بڑے بڑے جلیل القدر اور فنون کے اماموں پر آپ نے بہت اعتراض کیے اور اپنا لوہا منوایا۔ تدریس کے ساتھ

ساتھ فن تصنیف میں بھی آپ نے اپنا سکہ جمایا اور پچاس سے زائد تصانیف بطور یادگار چھوڑی ہیں۔جن میں سے چند مشہور یہ ہیں: ☆نحومیر ☆شریفیہ ☆صغریٰ کبریٰ ☆شرح کافیہ ☆شرح وقایہ ☆شرح ھدایہ وغیرہ۔

تاریخ وفات: اپنی ساری زندگی علم کی شمعیں اور کرنیں بکھیرتا ہوا اور عالم جہاں کو اپنے علم کے نور سے منور کرتا ہوا یہ آفتاب بالآخر 6 ربیع الاوّل 816 ہجری کو غروب ہو گیا۔

(ب) جملہ خبریہ کی تعریف: وہ جملہ ہے جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ۔

اقسام: جملہ خبریہ کی دو اقسام ہیں: ۱-اسمیہ ۲-فعلیہ۔

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جزء اسم ہو جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ۔

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔

سوال نمبر2:۔(ا) معرب اور مبنی کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیز ہیں؟

(۲) اسم غیر متمکن مبنی الاصل میں شامل ہے یا نہیں؟ نیز اسمائے اشارات تحریر کریں؟

جواب:

(الف) معرب کی تعریف: وہ اسم ہے جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے بدل جائے جیسے: جَآءَنِیْ زَیْدٌ میں زَیْدٌ ۔

مبنی: وہ اسم ہے جس کا آخر عوامل کے مختلف ہونے سے مختلف نہ ہو جیسے: جَآءَنِیْ هٰؤُلَاءِ میں هٰؤُلَاءِ۔

مبنی الاصل: مبنی الاصل تین چیزیں ہیں:۔

۱-فعل ماضی۔ ۲-امر حاضر معروف۔ ۳-تمام حروف

(ب) اسم غیر متمکن: اسم غیر متمکن مبنی الاصل میں شامل نہیں بلکہ یہ مبنی الاصل کے مشابہ ہے۔

اسمائے اشارات: ذَا، ذَانِ، ذَیْنِ، تَا، تِیْ، تِهِ، ذِهْ، ذِهِیْ، تِهِیْ ۔ تَانِ، تَیْنِ، اُوْلَاءِ

کے ساتھ، اُوْلٰی قَصر کے ساتھ۔

سوال نمبر3:۔(ا) علامات تانیث کی تعداد بتائیں نیز مؤنث سماعی کی تعریف کریں؟

(۲) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف کون کون سے ہیں؟ نیز وہ چھ حروف تحریر کریں جن کے بعد لفظ اَنْ مقدر ہوتا ہے۔

جواب:

(الف) علامات تانیث کی تعداد: جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

مؤنث سماعی کی تعریف: وہ اسم ہے جس میں تانیث کی علامت مقدر ہو جیسے: اَرْضٌ، نَارٌ۔

(ب) حروف ناصبہ: اَنْ، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ۔

وہ حروف جن کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے۔

۱-حتیٰ کے بعد جیسے: مَرَرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ۔

۲-لام جحد کے بعد جیسے: مَا کَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ۔

۳-واو صرف کے بعد جیسے: لَا تَاْکُلِ السَّمَكَ وَ تَشْرَبَ اللَّبَنَ۔

۴-اَوْ بمعنی اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ کے بعد جیسے: لَاَلْزِمَنَّكَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ۔

۵-لام کَیْ کے بعد جیسے: اَسْلَمْتُ لِاَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔

۶-اس فاء کے بعد جو چھ چیزوں میں سے کسی ایک کے جواب میں واقع ہو وہ چھ چیزیں یہ ہیں: امر، نہی، استفہام، نفی، تمنی، عرض۔ جیسے: زُرْنِیْ فَاُکْرِمَكَ۔

سوال نمبر4:۔(ا) مفعول کے اعتبار سے فعل متعدی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں نیز بتائیں کہ کون کون سے افعال متعدی بہ مفعول ہیں؟

(۲) اسمائے عاملہ کی کل کتنی اقسام ہیں؟ صرف تعداد اور نام تحریر کریں؟

جواب: (الف) فعل متعدی کی اقسام: مفعول کے اعتبار سے فعل متعدی کی چار اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱-وہ فعل ہے جوایک مفعول کی طرف متعدی ہو،جیسے:ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔

۲-وہ فعل ہے جودومفعولوں کی طرف متعدی ہواورایک پراقتصار کرنا جائز نہ ہو،جیسے: اَعْطَیْتُ زَیْدًا ۔

۳-وہ فعل ہے جودومفعولوں کی طرف متعدی ہولیکن ایک پراقتصار کرنا جائز ہو،جیسے: عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا۔

۴-وہ فعل ہے جوتین مفعولوں کی طرف متعدی ہو،جیسے:اَعْلَمْتُ زَیْدٍ عَمْرًوا فَاضِلًا ، اَعْلَمُ اللّٰہُ زَیْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا۔

افعال متعدی بسہ مفعول:

اَعْلَمَ، اَرٰی، اَنْبَأَ ، اَخْبَرَ، خَبَّرَ، نَبَّأَ، حَدَّثَ

(ب) اسمائے افعال کی تعداد ونام: اسمائے افعال تعداد کے اعتبار سے گیارہ ہیں،جو درج ذیل ہیں:

۱-اسمائے شرطیہ بمعنی اِنْ۔۲-اسمائے افعال۔۳-بقی فعل ماضی۔۴-اسمائے افعال بمعنی امر حاضر مووف۔۵-اسم فاعل۔۶-اسم مفعول۔۷-صفت مشبہ۔۸-اسم تفضیل۔ ۹-اسم تام۔۱۰-اسم کنایہ۔۱۱-اسم مضاف۔

سوال نمبر5:۔درج ذیل میں سے کسی پانچ اصطلاحات کی تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟

(۱) اسم متمکن۔(۲) مفعول فیہ۔(۳) تمیز۔(۴) افعال تعجب۔(۵) صفت۔ (۶) تاکید۔(۷) عطف بیان۔(۸) غیر منصرف۔(۹) مستثنٰی۔

جواب: اسم متمکن: وہ اسم ہے جومبنی الاصل کے ساتھ شابہہ نہ ہو،جیسے:زَیْدٌ۔

مفعول فیہ: وہ اسم ہے جس (وقت یا جگہ) میں فعل مذکورہ واقع ہو،جیسے: صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، جَلَسْتُ فِی الْمَسْجِدِ

تمیز: وہ اسم ہے جوابہام کودور کرے جیسے:عِنْدِیْ رِطْلٌ زَیْتًا میں زَیْتًا۔

افعال تعجب: وہ افعال ہیں جوتعجب کو پیدا کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہوں جیسے:مَا

اَحْسَنَ زَیْدًا، اَحْسِنْ بِزَیْدٍ۔

صفت: وہ تابع ہے جومتبوع یا متبوع کے متعلق میں پائے جانے والے معنی پر دلالت کرے جیسے:جَآءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ ، میں لفظ رَجُلٌ ہے۔جَاءَنِیْ رَجُلٌ اَبُوْہُ عَالِمٌ ۔

تاکید: وہ تابع ہے جونسبت یا شمول میں متبوع کے حال کو پختہ کرے تاکہ سامع کوکسی قسم کا کوئی شک نہ رہے،جیسے:زَیْدٌ زَیْدٌ، قَائِمٌ، جَاءَنِیْ زَیْدٌ نَفْسُہٗ، فَسَجَدَ الْمَلَائِکَةُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ۔

عطف بیان:

وہ تابع ہے جوصیغہ صفت کا نہ ہواوراپنے متبوع کے حال کی وضاحت کردے جیسے: اَقْسَمَ بِاللّٰہِ اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ۔میں عُمَرُ۔

غیر منصرف:

وہ اسم ہے جس میں منع صرف کے نواسباب میں سے دو یا ایک جودو کے قائم مقام ہو، پایا جائے،جیسے:عُمَرُ، مَسَاجِدُ۔

مستثنٰی:

وہ لفظ ہے جو اِلَّا یا اس کے بھائیوں کے بعد مذکور ہو جیسے:جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدٌ ۔ اِلَّا کے بھائی درج ذیل ہیں:

غَیْرَ، سَوٰی، سِوَاءَ، حَاشَا، خَلَا، عَدَا، مَاخَلَا، مَا عَدَاءَ ،لَیْسَ، لَایَکُوْنُ ۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان الثانویۃ العامۃ (میٹرک)

برائے طالبات سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:۔کسی دو اجزاء کا ترجمہ کریں؟(۴۰)

(١) كان سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم منقطعا عن الخلق الى الله وقد حزن على ماوجد البشر عليه من الظلم والاثم والعبودية والضلالة فانقطع الى ربه منفرد امتقربا اليه فى غار حراء فجاءه الملك باول وحى و عمره اربعون سنة قمرية و ستة أشهر وثمانية أيام .

(٢) پاكستان معناها: الأرض الطاهرة ويقصد بهاأرض الاسلام و المسلمين وهى دولة اسلامية واسمها الرسمي: "جمهورية باكستان الاسلامية" وتحتل باكستان موقعا جعرافيا واستراتيجيا هاماجدافى منطقة عرفت اخيرا بجنوب آسياو كانت تعرف بشبه القارة قبل ذلك

(٣) وشارك أبو بكر رضى الله عنه فى الغزوات النبوية كلها و وهب للاسلام ورسوله جميع ماكان يملكه من نفسه و نفيسه و كان مثالا فى الصدق و الامانة والجود والوفاء والتواضع والقناعة والشرافة والكرامة والشجاعة و الثبات على الحق او ما اعتزم عليه من الاعمال البر والصلاح .

سوال نمبر2:۔(ا) درج ذیل میں سے چار اشعار کا ترجمہ کریں؟

١ يامن يرجىٰ للشدائد كلها ... يامن اليه المشتكى والمفزع

٢ واحسن منك لم ترقط عينى ... واجمل منك لم تلد النساء

٣ خلقت مبرأ من كل عيب ... كانك قدخلقت كما تشآء

٤ توحيدالله لنانور ... اعددنا الروح له سكنا

٥ ومن يجعل المعروف دون عرضه ... يفره ومن لايتقى الشتم يشتم

٦ واذا المعلم لم يكن عدلا مشى ... روح العدالة فى الشباب ضئيلا

سوال نمبر 3:۔درج ذیل میں سے تین سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟(۵)

(١) اين ومتى ولد سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ؟ (٢) كم طالبة تدرس فى مدرسة فاطمة؟ (٣) من هو خير الناس فى الحديث النبوى؟ (٤) من فطر الخلق البديع؟ (٥) من يكفل الرزق للجميع؟

سوال نمبر4:۔تین جملوں کی عربی بنائیں؟(۱۵)

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا (۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے (۳) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟ (۴) باپ نے بیٹی کو تقوی کی وصیت کی (۵) اللہ کا شکرادا کرو۔

سوال نمبر5:۔چار الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟(۲۰)

الدال، الجار، الرفيق، درس ، دليل، مدينة، اليوم

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء

﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

سوال نمبر1: کسی دو اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) كان سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم منقطعا عن الخلق الى الله وقد حزن على ما وجد البشر عليه من الظلم والا ثم والعبودية والضلالة فانقطع الى ربه منفرد امتقربا اليه فى غار حراء فجاء ه الملك باول وحى و عمره اربعون سنة قمرية و ستة أشهر وثمانية أيام .

(۲) پاكستان معناها: الارض الطاهرة ويقصد بهاأرض الاسلام و المسلمين وهى دولة اسلامية واسمها الرسمى: "جمهورية باكستان الاسلامية" وتحتل باكستان موقعا جعرافيا واستراتيجيا هاماجدافى منطقة عرفت اخيرا بجنوب آسياو كانت تعرف بشبه القارة قبل ذلك

(۳) وشارك أبو بكر رضى الله عنه فى الغزوات النبوية كلها و وهب للاسلام ورسوله جميع ماكان يملكه من نفسه و نفيسه و كان مثالا فى الصدق و الامانة والجود والوفاء والتواضع والقناعة والشرافة والكرامة والشجاعة و الثبات على الحق او ما اعتزم عليه من الاعمال البروالصلاح .

جواب: ترجمۃ الاجزاء المذکورۃ:

(الف) ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مخلوق سے اللہ کی طرف متوجہ ہونے والے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انسانوں پر ہونے والے ظلم، گناہ، غلامی اور گمراہی پر غمگین

تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں اپنے رب کا تقرب حاصل کرنے کے لیے اکیلے تشریف لے جاتے۔ پس جب فرشتہ پہلی وحی لے کر آپ کے پاس آیا تو آپ کی عمر چالیس سال، چھ مہینے اور آٹھ دن تھی۔

(ب) پاکستان کا معنی ہے پاک زمین۔ اس سے مراد اسلام اور مسلمانوں کی سرزمین ہے اور یہ ایک اسلامی ملک ہے۔ اس کا سرکاری نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ پاکستان اس خطے میں واقع ہے، جو پہلے برصغیر کے نام سے جانا جاتا تھا اور اب جنوبی ایشیا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ دفاعی لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے۔

(ج) اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تمام غزوات نبویہ میں شریک ہوئے۔ اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وہ تمام جس کے آپ مالک تھے یعنی اپنی جان اور اپنا سارا مال پیش کر دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ صداقت، امانت، وفاداری، تواضع، قناعت، شرافت، کرامت، بہادری اور حق پر ثابت قدمی یا نیکی اور اصلاح کے کاموں میں ضرب المثل تھے۔

سوال نمبر2: (ا) درج ذیل میں سے چار اشعار کا ترجمہ کریں؟

۱ يامن يرجى للشدائد كلها — يامن اليه المشتكى والمفزع

۲ واحسن منك لم ترقط عينى — واجمل منك لم تلد النساء

۳ خلقت مبرأ من كل عيب — كانك قدخلقت كما تشآء

۴ توحيد الله لنا نور — اعددنا الروح له سكنا

۵ ومن يجعل المعروف دون عرضه — يفره ومن لايتقى الشتم يشتم

۶ واذا المعلم لم يكن عدلا مشى — روح العدالة فى الشباب ضئيلا

جواب: ترجمۃ الاشعار:

۱- اے وہ ذات! تمام مصیبتوں کے وقت جس کی امید کی جاسکتی ہے، اے وہ ذات! جس کی طرف شکایت کی جاتی ہے اور پناہ لی جاتی ہے۔

۲- اور تجھ سے زیادہ خوبصورت میری آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا اور تجھ سے زیادہ

خوبصورت کسی عورت نے نہیں جنا۔

۳-آپ ہر عیب سے پاک پیدا کیے گئے، گویا آپ ایسے پیدا کیے گئے جیسا آپ نے چاہا۔

۴-اللہ کی توحید ہمارے لیے نور ہے اور ہم نے روح کو اس کا مسکن بنالیا ہے۔

۵-جو شخص نیکی کرے اپنی عزت بچانے کے لیے، سو وہ بچالے گا۔ جو گالی دینے سے نہیں بچتا، وہ گالی دیا جاتا ہے۔

۶-اور استاد جب انصاف نہ کرے تو عدالت کی روح نوجوانوں میں گم ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر3:۔درج ذیل میں سے تین سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(۱)این ومتی ولد سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ؟ (۲)کم طالبة تدرس فی مدرسة فاطمة؟ (۳)من هو خیر الناس فی الحدیث النبوی؟ (۴) من فطر الخلق البدیع؟(۵) من یکفل الرزق للجمیع؟

جواب:عربی جملوں کے عربی خوابات:

۱-ولد سید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمکة المکرمة فی العشرین من شهر ابریل ۵۷۱ء

۲-یزید علی الف طالبة تدرس فی مدرسة فاطمة

۳-اللہ فطر الخلق البدیع

۴-خیر الناس من طال عمره و حسن عمله

۵-اللہ یکفل الرزق للجمیع

سوال نمبر4:۔تین جملوں کی عربی بنائیں؟

جواب:

	اُردو	عربی جملے
ا	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا	کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متوسط القامة

۲	آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے	کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکرم الناس اخلاقاً
۳	تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟	مااسم مدرستك؟
۴	باپ نے بیٹی کو تقویٰ کی وصیت کی	اوصی الولد بنته بتقوی اللہ
۵	اللہ کا شکر ادا کرو	اشکروا اللہ

سوال نمبر5:۔چار الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

الدال، الجار، الرفیق، درس ، دلیل، مدینة، الیوم

جواب:

	الفاظ	الفاظ کا عربی جملوں میں استعمال
۱	الدال	الدال علی الخیر کفاعله
۲	الجار	احسنوا بالجار/التمسوا الجار قبل شراء الدار
۳	الرفیق	التمسوا الرفیق الطریق
۴	الدلیل	طلوع الشمس دلیل علی وجود النهار
۵	المدینة	انا اسکن فی المدینة
۶	الدرس	انا اقرأ الدرس الثامن
۷	الیوم	الیوم اکملت لکم دینکم

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان الثانویۃ العامۃ (میٹرک)

برائے طالبات سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی﴾

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

قسم اوّل کے تمام سوالات، جبکہ قسم ثانی کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

(قسم الاوّل ...... انگلش)

Q. No 1.Write an essay of 100 words any one of the following. 15

1. My Jamia　2. Eid Melad-un-Nabi　3. My Hobby

Q. No 2:Translate into Urdu (Any one)　17

(i) When Hazrat Muhammad(صلی اللہ علیہ وسلم) was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(ii) Patriotism means love for the motherland or devotion to one's country. A Patriot loves his country

and is willing to sacrifice when the need arises. The word patriot comes from the Latin word 'Patriota' which means countryman.It is considered a commandable quality.

Q. No 3: Translate into Englisti (any three) 9

(۱)۔ یہ کتاب میری ہے (۲) وہ میرا دوست ہے (۳) ہم بازار جا رہے ہیں (۴) اسلام بہترین مذہب ہے۔ (۵) یہ گھر بہت خوبصورت ہے۔

Q. No 4: Change as directed, (any three) 9

(i) She is a doctor. (Make interogative) (ii) You played football. (Change into Present Indefinite) (iii) Ahmad reads a book. (Change into Past Indefinite) (iv) It is cold today (Make negative). (v) They will be playing football. (Change into Present perfect)

(قسم ثانی ...... ریاضی)

سوال نمبر5:۔ (الف) درج ذیل فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجئے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟ (۱۰)۔

145%(ii)58%(i)

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجئے؟ (۱۰)

2.64(ii)0.22(i)

سوال نمبر6:۔ چھ آدمی ایک گھر کو چار دنوں میں رنگ سکتے ہیں اگر تین آدمیوں کو رکھا جائے تو وہ کتنے عرصے میں گھر کو رنگ کریں گے؟ (۱۵)

سوال نمبر7:۔سونے کی مالیت 80,00,000 روپے نقد رقم 4,00,000 روپے اور چاندی تولہ (5000 روپے تولہ) پر زکوٰۃ معلوم کیجیے؟ (۱۵)

سوال نمبر8:۔ایک شخص کی کل سالانہ آمدن 4,30,000 روپے ہے، اگر اسے قابل ادا ٹیکس پر 3000 روپے چھوٹ دی جاتی ہو تو اسے 4.5 کی شرح سے کتنا انکم ٹیکس ادا کرنا ہوگا؟ (۱۵)

سوال نمبر 9:۔اگر ایک شخص کی بنیادی تنخواہ 18000 روپے، کرایہ مکان الاؤنس 3500 روپے، مہنگائی الاؤنس 3000 روپے اور کنوینس الاؤنس 1500 روپے اور میڈیکل الاؤنس 500 روپے ہو تو اس شخص کی مجموعی ماہانہ تنخواہ کیا ہوگی؟ (۱۵)

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء

﴿چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی﴾

(قسم الاوّل ...... انگلش)

Q. No 1.Write an essay of 100 words any one of the following. 15

1. My Jamia 2. Eid Melad-un-Nabi 3. My Hobby

My Hobby

Gardening keeps us in two worlds at the same time the home and nature, that is, the world of family and its joys and problems and world of the trees, bushes, plants and flowers and their charms. There is quite a big garden in our house, I go there early in the Morning and work on the Plants for an hour on holidays, I work in the " green World" in the evening too. My Work in the garden changes with the season. I Plant new trees in the rainy season. I look after my small plants and protect them against the sun. At the end of the summer. I Plant vegetables for the winter. At the end of the winter, I Plant vegetables for the summer. I Sow Seeds of vegetables and flowers at the end of the winter, I

Plant vegetables I do not work much in the autumn.

I have different kinds of roses in my garden.In the winter and spring the rose flowers in red, yellow, golden, white and other colours are simply enchanting. Gardening gives me good exercise. I water the Plants and Soften the ground near their roots. Then also cut away the extra, useless branches of the trees or Plants. All this keeps me Physically a active and smart.

Gardening gives me real joy and satisfaction of the heart and mind. It takes me clsoe to nature, to the Plants, trees and earth, and satisfaction of the heart.

Q..No 2:Translate into Urdu (Any one) 17

(i) When Hazrat Muhammad(صلی اللہ علیہ وسلم) was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(ii) Patriotism means love for the motherland or devotion to one's country. A Patriot loves his country and is willing to sacrifice when the need arises. The word patriot comes from the Latin word 'Patriota' which means countryman.It is considered a commandable quality.

(i) جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصحابہ وسلم کی عمر مبارک اڑتیس سال کی ہوئی تو وہ اپنا زیادہ تر وقت تنہائی اور مراقبہ میں گزارتے تھے۔ کوہ حرا کے غار میں خوراک اور پانی

لے کر خلوت گزین ہو جایا کرتے تھے اور اللہ قادر مطلق کی یاد میں دن اور ہفتے گزارا کرتے تھے۔

(ii) حب وطن کے معنی مادر وطن سے محبت یا کسی شخص کے اپنے ملک سے وفاداری کے ہیں۔ محب وطن اپنے ملک سے محبت کرتا ہے۔ جب (ملک کو) کوئی ضرورت پیش آتی ہے تو قربانی دینے کے لیے آمادہ ہوتا ہے 'پے ٹری اوٹ' کا لفظ لاطینی زبان کے لفظ 'پے ٹری اوٹا' کے لفظ سے ماخوذ ہے۔ جس کے ہم معنی وطن کے ہیں، یہ ایک قابل تعریف خوبی سمجھی جاتی ہے۔

Q. No 3: Translate into Englisti (any three 9

(۱)۔ یہ کتاب میری ہے

This is my book.

(۲) وہ میرا دوست ہے

He is my friend.

(۳) ہم بازار جارہے ہیں

We are going to bazar.

(۴) اسلام بہترین مذہب ہے

Islam is delicious religicon.

(۵) یہ گھر بہت خوبصورت ہے

This house is very beautiful.

Q. No 4: Change as directed, (any three) 9

(i) She is a doctor. (Make interogative)

Is she a doctor?

(ii) You played football. (Change into Present Indefinite)

You play football.

(iii) Ahmad reads a book. (Change into Past Indefinite)

Ahmad read a book.

(iv) It is cold today (Make negative).

It is not cold today.

(v) They will be playing football. (Change into Present perfect)

They have played football.

(قسم ثانی...... ریاضی)

سوال نمبر 5:۔(الف) درج ذیل فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجئے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟(۱۰)

(i)58%

=58/100

Ans=0.58

(ii)145%

=145/100

=1.45

Ans=1.45

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجئے؟(۱۰)

(i)0.22

=0.22x100%

=22%

Ans=22%

(ii)2.64

=2.64x100%

=264%

Ans=264%

سوال نمبر 6:۔ چھ آدمی ایک گھر کو چار دنوں میں رنگ سکتے ہیں اگر تین آدمیوں کو رکھا جائے تو وہ کتنے عرصے میں گھر کو رنگ کریں گے؟(۱۵)

آدمی	دن
6	4
3	x

6:3: :X:4

$^6/_3$= X/4

X/4= 2

X= 4x2

X= 8دن

X=8دن

سوال نمبر 7:۔ سونے کی مالیت 80,00,000 روپے نقد رقم 4,00,000 روپے اور چاندی تولہ (5000 روپے تولہ) پر زکوۃ معلوم کیجئے؟(۱۵)

روپے4,00,000=نقد روپے

روپے80,00,000=سونے کی مالیت

تولہ1=چاندی

روپے5000=فی تولہ

5000x1=چاندی کی مالیت

=5000روپے

4,00,000+80,00,000+5000= کل رقم

=1205000روپے

1205000x2.5%=زکوۃ

=1205000x2.5/100

=3012500/100

روپے30125=زکوۃ

سوال نمبر8:۔ایک شخص کی کل سالانہ آمدن4,30,000 روپے ہے، اگر اسے قابل ادا ٹیکس3000روپے چھوٹ دی جاتی ہو تو اسے4.5 کی شرح سے کتنا انکم ٹیکس ادا کرنا ہوگا؟(۱۵)

روپے430000= کل آمدنی

روپے3000= چھوٹ

430000-3000=بقیہ رقم

روپے427000=

انکم ٹیکس=427000x4.5%

=427000x4.5/100

=1921500/100

روپے19215=انکم ٹیکس

سوال نمبر 9:۔اگر ایک شخص کی بنیادی تنخواہ 18000 روپے، کرایہ مکان الاؤنس3500روپے، مہنگائی الاؤنس3000روپے اور کنوینس الاؤنس1500 روپے اور میڈیکل الاؤنس500روپے ہو تو اس شخص کی مجموعی ماہانہ تنخواہ کیا ہوگی؟(۱۵)

روپے18000=بنیادی تنخواہ

روپے3500= کرایہ مکان الاؤنس

روپے3000=مہنگائی الاؤنس

روپے1500= کنوینس الاؤنس

روپے500=میڈیکل الاؤنس

18000+3500+3000+1500+500= مجموعی ماہانہ تنخواہ

روپے26500=

روپے26500= مجموعی ماہانہ تنخواہ

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک) سال دوم برائے طالبات

سال ۱۴۳۷ھ/2017ء

وقت: تین گھنٹے ﴿پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن﴾ کل نمبر: ۱۰۰

تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر۱: درج ذیل میں سے چار اجزاء کا ترجمہ کریں؟ (۴×۱۰=۴۰)

(الف) الٓمّٓ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَالْاِنْجِيْلَ ○

(ب) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ○

(ج) فِيْهِ اٰيٰتٌ م بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ج وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ط وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ○

(د) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ص وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ○ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

(۵) كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ط وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○

سوال نمبر۲: درج ذیل میں سے چار اجزاء کا ترجمہ کریں؟ (۴×۱۰=۴۰)

(الف) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○

(ب) وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ لا وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ○

(ج) وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ط وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ○

(د) اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ط قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ

فِی الْاَرْضِ ط قَالُوْٓا اَلَمْ تَکُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِیْهَا ط فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَسَآءَتْ مَصِیْرًا o

(۵) وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَلَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِیَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ط وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَنِیًّا حَمِیْدًا o

سوال نمبر۳: درج ذیل الفاظ میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟ (۱۰×۲=۲۰)

(۱) اَلْمِیْعَادُ (۲) اَلْاَبْصَارُ (۳) اَلْفِضَّةِ (۴) فَرِیْقٌ (۵) عَاقِرٌ (۶) اُفْتُنِیْ (۷) اَلطِّیْنُ (۸) اَلطَّیْرُ (۹) اَلْاَكْمَهَ (۱۰) عِبَادًا (۱۱) طَوْعًا (۱۲) حُفْرَةً (۱۳) اَلْاَدْبَارُ (۱۴) اَلْغَیْظُ۔

☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2017ء

﴿پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن﴾

سوال نمبر۱: درج ذیل میں سے چار اجزاء کا ترجمہ کریں؟

سوال: (الف) الٓمّٓ o اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ o نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ o

جواب: ترجمہ: اللہ وہ ہے، جس کے سوا کسی کی پوجا نہیں، وہ زندہ ہے اوروں کو قائم رکھنے والا۔ اس نے تم پر یہ سچی کتاب اتاری جو اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی اور اس نے اس سے پہلے توریت اور انجیل اتاری۔

(ب) اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ o

ترجمہ: وہ جو کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ان میں کسی سے زمین بھر سونا ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اگر چہ اپنی خلاصی کو دے، ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی یار نہیں۔

(ج) فِیْهِ اٰیٰتٌ م بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ج وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ط وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ط وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ o

ترجمہ: اس میں کھلی نشانیاں ہیں ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو اس میں آئے امان ہو اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے، جو تم میں سے اس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہاں سے بے پرواہ ہے۔

(د) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ص وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ۝ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝

ترجمہ: اے ایمان والو! سود دونا دون نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو اس امید پر کہ تمہیں فلاح ملے۔ اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کر رکھی ہے اور اللہ کی فرمانبرداری کرو اس امید پر کہ تمہیں رحم کیا جائے۔

(ہ) كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ط وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ۝

ترجمہ: ہر جان کو موت چکھنی ہے اور تمہارے بدلے تو قیامت ہی کو پورے ملیں گے جو آگ سے بچا کر جنت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی تو یہی دھوکے کا مال ہے۔

سوال نمبر ۲: درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

جواب: (الف) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا۝

ترجمہ: اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد وعورت پھیلا دیے اور اس سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو۔ بے شک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے۔

(ب) وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ لا وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا۝

ترجمہ: اور اللہ کی بندگی کرو اس کا شریک کسی کو نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ سے بھلائی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پاس کے ہمسائے اور دور کے ہمسائے اور کروٹ کے ساتھی اور مسافر اور اپنی باندی کنیز سے۔ بے شک اللہ کو خوش نہیں آتا کوئی اترانے والا اور بڑائی مارنے والا۔

(ج) وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ط وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا۝

ترجمہ: اور اگر ہم ان پر فرض کرتے کہ اپنے آپ کو قتل کر دو یا اپنے گھر بار چھوڑ کر نکل جاؤ اور ان میں تھوڑے ہی ایسا کرتے۔ اگر وہ کرتے جس بات کی انہیں نصیحت دی جاتی ہے، تو اس میں ان کا بھلا تھا اور ایمان پر خوب جمنا۔

(د) اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ط قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ

فِي الْاَرْضِ ط قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ط فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَسَآءَتْ مَصِيْرًا○

ترجمہ: وہ لوگ جن کی جان فرشتے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے' ان سے فرشتے کہتے ہیں کہ تم کاہے میں تھے، کہتے ہیں ہم زمین میں کمزور تھے۔ کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے تو ایسوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور بہت بری جگہ پلٹنے کی ہے۔

(۵) وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ط وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا○

ترجمہ: اور اللہ ہی کے لیے ہے' جو کچھ زمین اور آسمان کے درمیان میں ہے۔ البتہ تحقیق ہم نے ان لوگوں کو جنہیں کتاب دی گئی اور تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اگر تم کفر کرو تو بے شک اللہ ہی کے لیے ہیں، جو کچھ زمین اور آسمان میں ہے اور بے نیاز ہے اور سب خوبیوں کا جامع ہے۔

سوال نمبر۳: درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

(۱) اَلْمِيْعَادُ (۲) اَلْاَبْصَارُ (۳) اَلْفِضَّةِ (۴) فَرِيْقٌ (۵) عَاقِرٌ (۶) اُقْنُتِيْ (۷) اَلطِّيْنُ (۸) اَلطَّيْرُ (۹) اَلْاَكْمَهَ (۱۰) عِبَادًا (۱۱) طَوْعًا (۱۲) حُفْرَةً (۱۳) اَلْاَدْبَارُ (۱۴) اَلْغَيْظُ۔

جواب: معانی الالفاظ: (۱) وعدہ (۲) آنکھیں (۳) چاندی (۴) گروہ/جماعت (۵) اپاہج (۶) تو عبادت کر (۷) مٹی (۸) پرندہ (۹) مادرزاد اندھے (۱۰) بندے (۱۱) خوشی سے (۱۲) گڑھا (۱۳) پیٹھیں/پشتیں (۱۴) غصہ۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک) سال دوم برائے طالبات سال 1438ھ/2017ء

﴿دوسرا پرچہ: حدیث نبوی﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر ۱: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟ (۵×۱۰=۵۰)

(الف) عن ابی موسیٰ عبداللہ بن قیس الاشعری رضی اللہ عنہ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الرجل یقاتل شجاعۃ ویقاتل حمیۃ ویقاتل رعاء أی ذلک فی سبیل اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قاتل لتکون کلمۃ اللہ ھی الغلیا فھو فی سبیل اللہ۔

(ب) عن ابی یحییٰ صھیب بن سنان رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عجبا لأمر المؤمن ان امرہ کلہ لہ خیر ولیس ذلک لأحد الاللمؤمن ان اصابتہ سراء شکر فکان خیرا لہ وان اصابتہ ضراء صبر فکان خیرا لہ۔

(ج) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الدنیا حلوۃ خضرۃ وان اللہ مستخلفکم فیھا فینظر کیف تعملون فاتقوا النساء فان اول فتنۃ بنی اسرائیل کانت فی النساء۔

(د) عن عمر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لو انکم تتوکلون علی اللہ حق توکلہ لرزقکم کما یرزق الطیر تغدو خماصا وتروح بطانا۔

(ہ) عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ فأطال القیام حتی ھممت بأمر سوء قیل وما ھممت بہ؟ قال ھممت أن اجلس وأدعہ۔

(و) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من غدا الی المسجد أو راح أعد اللہ لہ فی الجنۃ نزلا کلما غدا اوراح۔

(ز) عن جابر رضی اللہ عنہ أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أمر بلعق الأصابع والصحفۃ وقال انکم لاتدرون فی ایھا البرکۃ۔

سوال نمبر ۲: عن معاذ بن أنس رضی اللہ عنہ أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من

كظم غيظا وهو قادر على أن ينفذه دعاه الله سبحانه وتعالىٰ على رؤوس الخلائق يوم القيامة حتى يخيره من الحور العين ماشاء . سند اور متن حدیث پر اعراب لائیں، اردو میں ترجمہ کریں، اور خط کشیدہ صیغے حل کریں؟ (۱۰+۱۰+۱۰=۳۰)

سوال نمبر۳: درج ذیل میں سے کوئی دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ (۱۰×۲=۲۰)

(۱) المرض (۲) نفر (۳) الصخرة (۴) الرقيق (۵) الساحر (۶) الاكمه (۷) وصب (۸) الشوكة (۹) العقوبة (۱۰) السخط (۱۱) ظلال (۱۲) طمانينة (۱۳) ريبة (۱۴) العفاف (۱۵) الغنم .

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
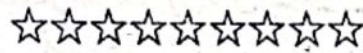
درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2017ء

﴿دوسرا پرچہ: حدیث شریف﴾

سوال نمبر۱: درج ذیل احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(الف) عن ابی موسیٰ عبدالله بن قيس الاشعری رضی الله عنه قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الرجل يقاتل شجاعة ويقاتل حمية ويقاتل رءاء أى ذلك فى سبيل الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قاتل لتكون كلمة الله هى العليا فهو فى سبيل الله .

(ب) عن ابی يحيیٰ صهيب بن سنان رضی الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عجبا لأمر المؤمن ان امره كله له خير وليس ذلك لأحد الاللمؤ من ان اصابته سراء شكر فكان خيرا له وان اصابته ضراء صبر فكان خيرا له .

(ج) عن ابی سعيد الخدری رضی الله عنه عن النبی صلى الله عليه وسلم قال ان الدنيا حلوة خضرة وان الله مستخلفكم فيها فينظر كيف تعملون فاتقوا النساء فان اول فتنة بنی اسرائيل كانت فى النساء .

(د) عن عمر رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو انكم تتوكلون على الله حق توكله لرزقكم كما يرزق الطير تغدو خماصا وتروح بطانا .

(ه) عن ابن مسعود رضی الله عنه قال صليت مع النبی صلى الله عليه وسلم ليلة

فأطال القيام حتى هممت بأمر سوء قيل وما هممت به؟ قال هممت أن اجلس وأدعه .

(و) عن ابی هريرة رضی الله عنه عن النبی صلى الله عليه وسلم قال من غدا الى المسجد أو راح أعد الله له فی الجنة نزلا كلما غدا اوراح .

(ز) عن جابر رضی الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بلعق الأصابع والصحفة وقال انكم لاتدرون فی ايها البركة .

جواب: ترجمۃ الاحادیث:

(الف) حضرت ابوموسیٰ عبداللہ بن قیس اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا اس شخص کے بارے جو بہادری سے لڑتا ہے یا لڑتا ہے حمیت کے لیے یا لڑتا ہے دکھلاوے کے لیے کہ ان میں سے کون سا اللہ کی راہ میں (لڑتا) ہے؟ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لڑے تاکہ اللہ کا کلمہ بلند ہو وہی اللہ کی راہ میں (لڑتا) ہے۔

(ب) حضرت ابویحییٰ صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عجب ہے مومن کا معاملہ تمام کا تمام بھلائی کے لیے ہے اور نہیں (حاصل ہوتی) یہ کسی ایک کو مگر اس مومن کو کہ اگر پہنچے خوشی اللہ کا شکر بجالائے۔ تو ہوگا یہ اس کے لیے بہتر۔ اگر اسے کوئی تکلیف پہنچے اور صبر کرے تو ہو گا یہ بھی اس کے لیے بہتر۔

(ج) حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا: بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز وشاداب ہے اور بے شک اللہ نے تمہیں خلیفہ بنایا ہے اس میں۔ پس وہ دیکھتا ہے کہ کیسے تم عمل کرتے ہو۔ پس ڈرو تم دنیا سے اور ڈرو عورتوں کے معاملہ میں پس بے شک اول فتنہ بنی اسرائیل میں عورتوں کی وجہ سے ہوا۔

(ہ) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ ایک رات نماز پڑھی کہ پس لمبا کیا آپ نے قیام حتیٰ کہ میں نے ارادہ کیا برے امر کا۔ کہا گیا کہ کس چیز کا ارادہ کیا؟ کہا: ارادہ کیا میں نے کہ بیٹھ جاؤں اور آپ کو (تنہا) چھوڑ دوں۔

(د) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تم اللہ پر ایسا بھروسہ کرو، جیسا کہ بھروسہ کرنے کا حق ہے، تو وہ رزق دے گا تمہیں جیسے رزق دیتا ہے پرندوں کو کہ وہ صبح جاتے ہیں خالی پیٹ اور شام کو واپس پلٹتے ہیں پیٹ بھرنے کے ساتھ۔

(و) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت مسجد کو جاتا ہے یا شام کے وقت میں تو تیار کرتا ہے اللہ اس کے لیے جنت میں مہمانی جب وہ صبح جاتا ہے اور شام جاتا ہے۔

(ز) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں اور پیالہ چاٹنے کا حکم دیا اور فرمایا: تم نہیں جانتے اس کے کس حصہ میں برکت ہے۔

سوال نمبر۲: اعراب لگائیں، ترجمہ کریں، خط کشیدہ صیغے حل کریں؟

عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى أَنْ يُّنْفِذَهٗ دَعَاهُ اللهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَلٰى رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهٗ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ مَا شَاءَ ۔

جواب: اوپر اعراب لگا دیے گئے ہیں: ترجمہ: حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے غصہ پیا حالانکہ وہ اس بات پر قادر تھا کہ وہ غصہ نافذ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے بلائے گا مخلوق کے سامنے قیامت کے دن کہ اختیار کر لے حور عین سے جس کو چاہے۔

صیغے: ان ینفذ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

حتی یخیرہ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب تفعیل حتیٰ کے بعد اَنْ مقدر ہے، جو فعل مضارع کو نصب دے رہا ہے اور وہ ضمیر معفول ہے۔

سوال نمبر۳: درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں اور وہ ضمیر مفعول ہے۔

(۱) المرض (۲) نفر (۳) الصخرۃ (۴) الرقیق (۵) الساحر (۶) الاکمہ (۷) وصب (۸) الشوکۃ (۹) العقوبۃ (۱۰) السخط (۱۱) ظلال (۱۲) طمانینۃ (۱۳) ریبۃ (۱۴) العفاف (۱۵) الغنم ۔

جواب: الفاظ کے معانی: (۱) بیماری (۲) جماعت (۳) چٹان (۴) پتلا (۵) جادوگر (۶) مادرزاد اندھا (۷) دائمی درد (۸) کانٹا (۹) سزا (۱۰) ناراضگی (۱۱) سایہ (۱۲) سکون (۱۳) شک (۱۴) درگزر (۱۵) بکری۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک) سال دوم برائے طالبات سال ۱۴۳۷ھ/2017ء

وقت: تین گھنٹے ﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾ کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر۱: (الف) حروف اصلی اور زائد میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کا طریقہ لکھیں؟ (۱۵)

(ب) اقسام حروف اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی کتنی اور کون سی قسمیں ہیں ان میں سے کسی دو کی تعریف اور مثال لکھیں؟ (۵×۱۰=۱۵)

سوال نمبر۲: (الف) دوازدہ اقسام کے صرف نام لکھ کر ان میں سے کسی تین کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ (۶×۱۵=۲۱)

(ب) متکلم مع الغیر کا صیغہ کتنے اور کون کون سے صیغوں کے قائمقام ہوتا ہے؟ (۹)

سوال نمبر۳: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں ہر باب کی علامت بھی قلمبند کریں؟ (۱۰×۵=۱۵)

(ب) باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے اسم مفعول کی صرف گردان (معانی و صیغ کے بغیر) اور باب افعال کی صرف صغیر تحریر کریں؟ (۷×۸=۱۵)

سوال نمبر۴: (الف) درج ذیل کے بارے میں بتائیں کہ یہ کون سے صیغے ہیں؟ (۵×۴=۲۰)

(۱) ضَرَبْتُنَّ (۲) لَمْ تَضْرِبِیْ (۳) لَتَضْرِبِنَّ (۴) لَاتَضْرِبْنَ (۵) ضُرِبِی۔

(ب) درج ذیل صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس سے اور کیسے بنتے ہیں؟ (۴×۵=۲۰)

(۱) ضَرَبَ (۲) ضَارِبٌ (۳) مَضْرُوْبٌ (۴) اِضْرِبْ۔

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2017ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

سوال نمبرا: (الف) حروف اصلی اور زائد میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کا طریقہ لکھیں؟

جواب: حروف اصلی اور زائد میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کے لیے صرفیوں نے فا، عین اور لام کو معیار قرار دیا ہے یعنی وزن کرتے ہوئے جو حروف فاء، عین اور لام کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی اور جو ان کے مقابلے میں نہ آئیں وہ زائد ہیں مثلاً ضَرَبَ بروزن فَعَلَ ہے اور اَضْرَبَ بروزن اَفْعَلَ ہے چونکہ ضَرَبَ کے تمام حروف فاء، عین اور لام کے مقابلے میں ہیں لہٰذا یہ اصلی ہوئے اور اَضْرَبَ میں ہمزہ فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں نہیں ہے لہٰذا یہ زائد ہے۔

(ب) اقسام حروف اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی کتنی اور کون سی قسمیں ہیں ان میں سے کسی دو کی تعریف اور مثال لکھیں؟

جواب: اقسام حروف اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات قسمیں ہیں، جو اس شعر میں مذکور ہیں:

صحیح است ، مثال است ومضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

(۱) صحیح: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے فاء، عین اور لام کے مقابلے میں نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حروف ایک جنس کے ہوں جیسے: ضَرْبٌ، ضَرَبَ۔

(۲) مثال:

وہ اسم یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ اگر حرف علت واؤ ہو تو مثال واوی جیسے: وَعْدٌ، وَعَدَ۔ اگر حرف علت یاء ہو تو مثال یائی جیسے: یُسْرٌ، یَسَرَ۔

سوال نمبر۲: (الف) دوازدہ اقسام کے صرف نام لکھ کر ان میں سے کسی تین کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

جواب: دوازدہ اقسام: دوازدہم کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) اسم فاعل (۴) اسم مفعول (۵) فعل نفی بلم جحد (۶) فعل نفی (۷) فعل امر (۸) فعل نہی (۹) اسم زمان (۱۰) اسم مکان (۱۱) اسم آلہ (۱۲) اسم تفضیل۔

(۱) فعل ماضی: وہ فعل ہے، جو گزشتہ زمانے پر دلالت کرے جیسے: ضَرَبَ۔

(۲) فعل مضارع: وہ فعل ہے، جو موجودہ اور آئندہ زمانے پر دلالت کرے جیسے: یَضْرِبُ ۔

(۳) اسم فاعل: وہ اسم ہے، جو کام کرنے والی ذات پر دلالت کرے جیسے: ضَارِبٌ ۔

(ب) متکلم مع الغیر کا صیغہ کتنے اور کون کون سے صیغوں کے قائمقام ہوتا ہے؟

جواب: متکلم مع الغیر کا صیغہ چار صیغوں کے قائم مقام ہوتا ہے یعنی تثنیہ مذکر ومؤنث اور جمع مذکر وجمع مؤنث۔

سوال نمبر۳: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں ہر باب کی علامت بھی قلمبند کریں؟

جواب: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ کے پانچ ابواب ہیں:

(۱) افعال جیسے: اِکْرَامٌ (عزت کرنا)

علامت: فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ قطعی کا زائد ہونا۔

(۲) تَفْعِیْلٌ جیسے: تَصْرِیْفٌ (پھیرنا)

علامت: عین کلمہ کا مشدد ہونا اور ماضی میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائد نہیں ہوتی۔

(۳) مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُقَاتَلَةٌ (آپس میں جنگ کرنا)

علامت: فاء کلمہ کے بعد الف کا زائد ہونا اور فاء سے پہلے تاء نہیں ہوتی۔

(۴) تَفَعُّلٌ جیسے: تَقَبُّلٌ (قبول کرنا)

علامت: عین کلمہ کا مشدد ہونا فاء کلمہ سے پہلے تاء کا زائد ہونا۔

(۵) تَفَاعُلٌ جیسے: تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے مقابل ہونا)

علامت: فاء کلمہ کے بعد الف اور فاء سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے۔

(ب) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اسم مفعول کی صرف گردان (معانی وصیغ کے بغیر) اور باب افعال کی صرف صغیر تحریر کریں؟

گردان اسم مفعول: (ضَرَبَ یَضْرِبُ)

مَضْرُوْبٌ، مَضْرُوْبَانِ، مَضْرُوْبُوْنَ، مَضْرُوْبَةٌ ۔

مَضْرُوْبَتَانِ، مَضْرُوْبَاتٌ، مَضَارِیْبُ، مُضَیْرِیْبٌ ۔

مُضَیْرِبَةٌ ۔

باب افعال کی صرف صغیر: جواب حل شدہ پرچہ 2015 میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر۴: (الف) درج ذیل کے بارے میں بتائیں کہ یہ کون سے صیغے ہیں؟

(۱) ضَرَبْتُنَّ (۲) لَمْ تَضْرِبِیْ (۳) لَتَضْرِبِنَّ (۴) لَاتَضْرِبْنَ (۵) ضُرِبِیْ ۔

جواب: ضَرَبْتُنَّ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔

(۲) لَمْ تَضْرِبِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل جحد بلم مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔

(۳) لَتَضْرِبِنَّ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع معروف لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔

(۴) لاتضربن: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔

(۵) ضُرْبٰی: صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل۔

(ب) درج ذیل صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس سے اور کیسے بنتے ہیں؟

(۱) ضَرَبَ (۲) ضَارِبٌ (۳) مَضْرُوْبٌ (۴) اِضْرِبْ ۔

جواب: (۱) ضَرَبَ: ضَرَبَ کو ضَرْبًا سے بناتے ہیں پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا، دوسرے کو فتحہ دیا، تیسرے کو فتح دیا، تنوین تمکن کو حذف کیا کیونکہ یہ اسم کی نشانی ہے اور فعل اسم کی نشانی کو قبول نہیں کرتا، تو ضَرَبَ ہو گیا۔

(۲) ضَارِبٌ: کو یَضْرِبُ فعل مضارع سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع یاء کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ کو فتح دیا۔ اس کے بعد الف علامت اسم فاعل لائے، عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور تنوین تمکن علامت اسمیت اس کے آخر میں لائے تو ضارب ہو گیا۔

(۳) مَضْرُوْبٌ: مَضْرُوْبٌ کو یُضْرَبُ سے بناتے ہیں، علامت مضارع (یاء) کو حذف کرکے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول لائے، عین کلمہ کو ضمہ دیا، تنوین تمکن آخر میں لائے تو مَضْرُبٌ ہو گیا چونکہ کلام عرب میں یہ وزن موجود نہیں لہٰذا عین کلمہ کے بعد اشباع کیا تاکہ واؤ پیدا ہو جائے تو مَضْرُوْبٌ ہو گیا۔

(۴) اِضْرِبْ: اِضْرِبْ کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں، علامت مضارع کو حذف کیا شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے کیونکہ عین کلمہ مکسور ہے اور آخر کو ساکن کیا تو اِضْرِبْ بن گیا۔ یہ امر حاضر معروف ثلاثی مجرد صیغہ واحد مذکر حاضر ہے۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک) سال دوم برائے طالبات سال 1438ھ/ 2017ء

وقت: تین گھنٹے ﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾ کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر ۱: (الف) مرکب مفید کی تعریف اور اس کے دوسرے نام سپرد قلم کریں؟ (۴+۲=۶)

(ب) معنی کے اعتبار سے جمع کی کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کریں اور ان کے اوزان قلمبند کریں؟ (۲+۸+۱۴=۲۴)

سوال نمبر ۲: (الف) اسمائے ظروف کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ نیز اسمائے ظروف مکان ذکر کریں اور بتائیں کہ وہ کب مبنی ہوتے ہیں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) درج ذیل میں سے جملہ اسمیہ وفعلیہ کی تعیین کریں؟ (۵×۳=۱۵)

هو قائم، صال الكلب، من أبوك، هو ياكل التمر، ضرب زيد عمروا .

سوال نمبر ۳: (الف) اعراب کے اعتبار سے مضارع کی کل کتنی قسمیں ہیں؟ ان میں سے کسی دو کی مثالیں دے کر وضاحت کریں؟ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) نعیم التحریر میں مذکور لائے نفی جنس کے عمل کی تیسری صورت کی مثالیں دے کر وضاحت کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر ۴: (الف) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ (۴×۵=۲۰)

فاعل، مفعول معه، تابع، مستثنیٰ .

(ب) درج ذیل جملوں کی نحوی ترکیب کریں؟ (۴×۵=۲۰)

زَيْدٌ عَالِمٌ، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ، هُنَّ مُسْلِمَاتٌ، اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ .

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2017ء

﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾

سوال نمبر۱: (الف) مرکب مفید کی تعریف اور اس کے دوسرے نام سپرد قلم کریں؟

(ب) معنی کے اعتبار سے جمع کی کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کریں اور ان کے اوزان قلمبند کریں؟

جواب: (الف) مرکب مفید کی تعریف: وہ مرکب ہے کہ جب بات کرنے والا بات کہہ کر خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم ہو۔

دوسرے نام: جملہ اور کلام۔

(ب) جمع کی اقسام: معنی کے اعتبار سے جمع کی دو قسمیں ہیں:

(۱) جمع قلت (۲) جمع کثرت۔

جمع قلت: وہ جمع ہے، جو دس سے کم پر دلالت کرے، اس کے چار وزن ہیں: (۱) اَفْعُلٌ جیسے: اَکْلُبٌ (۲) اَفْعَالٌ جیسے: اَقْوَالٌ (۳) اَفْعِلَةٌ جیسے: اَعْوِنَةٌ (۴) فِعْلَةٌ جیسے: غِلْمَةٌ ۔ اگر جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم الف لام کے بغیر ہوں تو وہ بھی جمع قلت میں شمار ہوتے ہیں جیسے: مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَاتٌ ۔

جمع کثرت: وہ ہے، جو دس یا دس سے زائد پر دلالت کرے۔ مذکورہ اوزان کے علاوہ باقی تمام اوزان جمع کثرت کے ہیں مثلاً فعال جیسے: عباد وغیرہ۔

سوال نمبر۲: (الف) اسمائے ظروف کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ نیز اسمائے ظروف مکان ذکر کریں اور بتائیں کہ وہ کب مبنی ہوتے ہیں؟

(ب) درج ذیل میں سے جملہ اسمیہ وفعلیہ کی تعیین کریں؟

هو قائم، صال الكلب، من أبوك، هو ياكل التمر، ضرب زيد عمروا ۔

جواب: (الف) اسمائے ظروف کی اقسام: اسمائے ظروف کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ظرف زمان (۲) ظرف مکان۔

ظروف مکان: حیث، قدام، تحت، فوق جبکہ یہ مضاف ہوں اور مضاف الیہ محذوف منوی ہو

تب مبنی ہوتے ہیں۔

جملوں کی تعیین: هو قائم، جملہ اسمیہ۔ صال الكلب، جملہ فعلیہ۔ من أبوك؟، جملہ اسمیہ۔ هو ياكل التمر، جملہ اسمیہ۔ ضرب زيد عمروا، جملہ فعلیہ۔

سوال نمبر۳: (الف) اعراب کے اعتبار سے مضارع کی کل کتنی قسمیں ہیں؟ ان میں سے کسی دو کی مثالیں دے کر وضاحت کریں؟

(ب) نعیم التحریر میں مذکور لائے نفی جنس کے عمل کی تیسری صورت کی مثالیں دے کر وضاحت کریں؟

جواب: (الف) مضارع کی اقسام: اعراب کے اعتبار سے مضارع کی کل چار قسمیں ہیں:

حالت رفعہ میں ضمہ۔ حالت نصب میں فتح۔ حالت جزم میں سکون ہو۔ جیسے: هُوَ يَضْرِبُ لَنْ يَضْرِبَ لَمْ يَضْرِبْ ۔ اعراب کی یہ قسم مضارع مفرد صحیح مجرد از ضمائر بارزہ نون ہائے جمع مؤنث کے ساتھ خاص ہے۔

حالت رفع میں ثبوت نون، حالت نصب و جزم میں حذف نون جیسے: هُمَا، يَفْعَلَانِ، هُمْ يَفْعَلُوْنَ، اَنْتِ تفْعَلِيْنَ ۔ لَنْ يَّفْعَلَا، لَنْ يَّفْعَلُوْا، لَنْ تَفْعَلِيْ، لَمْ يَفْعَلَا، لَمْ يفعَلُوْا، لَم تَفْعَلِيْ ۔

اعراب کی یہ قسم مضارع صحیح بانونہائے تثنیہ وجمع کے ساتھ خاص ہے۔

(ب) لائے نفی جنس کے عمل کی تیسری صورت:

اگر لا کے بعد نکرہ مفرد ہو اور لا ایک اور نکرہ مفرد کے ساتھ مکرر ہو، تو اس میں پانچ وجوہ پڑھنا جائز ہیں:

(۱) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ (۲) لَاحَوْلٌ وَّلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللهِ ۔ (۳) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللهِ (۴) لَاحَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ (۵) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللهِ ۔

سوال نمبر۴: (الف) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

فاعل، مفعول معه، تابع، مستثنٰی ۔

(ب) درج ذیل جملوں کی نحوی ترکیب کریں؟

زَيْدٌ عَالِمٌ، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ، هُنَّ مُسْلِمَاتٌ، اَنَّ زَيْدًا قَائِمٌ ۔

جواب: (الف) فاعل: ہر وہ اسم ہے، جس سے پہلے فعل ہو اور وہ اسم اس کی طرف اس طرح منسوب ہو کہ اس کے ساتھ قائم بھی ہو، جیسے: ضرب زيد عمراً میں زید فاعل ہے۔

مفعول معه: وہ اسم ہے، جو واؤ بمعنی مع کے بعد واقع ہو، جیسے: جاء اكبر والجبات ۔

تابع: تابع وہ دوسرا لفظ ہے، جو اعراب میں ایک ہی جہت سے پہلے لفظ کے مطابق ہوتا ہے پہلے لفظ کو

متبوع کہیے جیسے: جَاءَ نِیْ، رَجُلٌ عَالِمٌ۔

مستثنیٰ: وہ لفظ ہے، جو اِلَّا یا اس کے بھائیوں کے بعد مذکور ہو، جیسے: جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدٌ۔ اِلَّا کے بھائی درج ذیل ہیں:

(ب) جملوں کی ترکیب: زَیْدٌ عَالِمٌ: زَیْدٌ مبتداء اور عَالِمٌ خبر ہے۔ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَرَرْتُ بِزَیْدٍ: مَرَرْتُ فعل وفاعل۔ (بِ) حرف جار، زَیْدٌ مجرور، جار و مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل وفاعل اور ظرف لغو مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هُنَّ مُسْلِمَاتٌ: هُنَّ مبتدا، مُسْلِمَاتٌ خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ: اِنَّ حروف شبہ بفعل زَیْدًا، اسم، قَائِمٌ اس کی خبر، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک) سال دوم برائے طالبات سال 1438ھ/ 2017ء

وقت: تین گھنٹے ﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾ کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر ا: (الف) درج ذیل میں سے کسی دو اجزاء کا ترجمہ کریں؟ (۱۵+۱۵=۳۰)

(۱) أبوه سيّدنا عبدالله بن عبدالمطلب وقد توفى قبل مولده وأمه السيدة آمنة بنت وهب وقدتوفيت وهولم يسلخ السابعة من عمره وسماه جده محمدا صلى الله عليه وآله وسلم وسمته أمه أحمد .

(۲) كان سيّدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم منقطعا عن الخلق الى الله وقد حزن على ماوجد البشر عليه من الظلم والاثم والعبودية والضلال فانقطع الى ربه منفردا متقربا اليه فى غار حراء فجاء الملك بأول وحى وعمره أربعون سنة قمرية وستة أشهر وثمانية أيام .

(۳) وشارك ابو بكر رضى الله عنه فى الغزوات النبوية كلها ووهب للاسلام ورسوله جميع ماكان يملكه من نفسه ونفيسه وكان مثالا فى الصدق والأمانة والجود والوفاء والتواضع والقناعة والشرافة والكرامة والشجاعة والثبات على الحق أوما اعتزم عليه من اعمال البر والصلاح .

(ب) درج ذیل میں سے کسی چار اشعار کا ترجمہ کریں؟ (۴×۵=۲۰)

روحى الفداء لمن اخلاقه شهدت	بانه خير مولود من البشر
عمت فضائله كل العباد كما	عم البرية ضوء الشمس والقمر
لولم يكن فيه آيات مبينة	كانت بديهته تغنى عن الخبر
انبئت أن رسول اللّٰه أوعدني	والعفو عند رسول الله مأمول
فقد أتيست رسول الله معتذرا	والعذر عند رسول الله مقبول

سوال نمبر ۲: (الف) درج ذیل میں سے کسی تین سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ (۳×۵=۱۵)

(۱) أین ومتی ولد سیّدنا رسول الله صلی الله علیه وسلم؟ (۲) کم طالبة تدرس فی مدرسة فاطمة؟ (۳) بما ذا اوصی الوالد ابنته؟ (۴) من فطر الخلق البدیع؟ (۵) کیف یعرف رسول الله صلی الله علیه وسلم الصبر والرفق.

(ب) درج ذیل میں سے کسی تین جملوں کی عربی بنائیں؟ (۳×۵=۱۵)

(۱) حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔ (۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق وامین کے لقب سے مشہور تھے۔ (۳) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے۔ (۴) حامد، سعید کا دوست ہے۔ (۵) لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

سوال نمبر۳: (الف) درج ذیل میں سے کسی تین الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ (۳×۵=۱۵)

(۱) المولد (۲) الدال (۳) الجار (۴) تلمیذة (۵) الایمان.

(ب) المطالعة العربیہ میں مذکور کوئی ایک حدیث شریف عربی میں تحریر کریں؟ (۵)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2017ء

﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

سوال نمبر۱: (الف) درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) أبوه سیّدنا عبدالله بن عبدالمطلب وقد توفی قبل مولده وأمه السیدة آمنة بنت وهب وقدتوفیت وهولم یسلخ السابعة من عمره وسماه جده محمدا صلی الله علیه وآله وسلم وسمته أمه أحمد.

(۲) کان سیّدنا رسول الله صلی الله علیه وسلم منقطعا عن الخلق الی الله وقد حزن علی ماوجد البشر علیه من الظلم والاثم والعبودیة والضلال فانقطع الی ربه منفردا متقربا الیه فی غار حراء فجاء الملك بأول وحی وعمره أربعون سنة قمریة وستة أشهر وثمانیة أیام.

(۳) وشارك ابو بکر رضی الله عنه فی الغزوات النبویة کلها ووهب للاسلام ورسوله جمیع ماکان یملکه من نفسه ونفیسه وکان مثالا فی الصدق والأمانة والجود

والوفاء والتواضع والقناعة والشرافة والكرامة والشجاعة والثبات على الحق أوما اعتزم عليه من اعمال البر والصلاح .

(ب) درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں؟

۱-روحی الفداء لمن اخلاقه شهدت	بانه خير مولود من البشر
۲-عمت فضائله كل العباد كما	عم البرية ضوء الشمس والقمر
۳-لولم يكن فيه آيات مبينة	كانت بديهته تغني عن الخبر
۴-أنبئت أن رسول لاله أوعدني	والعفو عند رسول الله مأمول
۵-فقد أتيست رسول الله معتذرا	والعذر عند رسول الله مقبول

جواب: (الف) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد جناب عبداللہ بن عبدالمطلب ہیں، وہ آپ کی پیدائش سے پہلے ہی وفات پا گئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ آمنہ بنت وھب ہیں، وہ اس وقت وفات پا گئی تھیں جب آپ کی عمر ابھی سات سال کو بھی نہ پہنچی تھی۔ آپ کے دادا نے آپ کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم رکھا اور آپ کی والدہ نے آپ کا نام احمد صلی اللہ علیہ وسلم رکھا تھا۔

(۲) ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مخلوق سے اللہ کی طرف متوجہ ہونے والے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انسانوں پر ہونے والے ظلم، گناہ، غلامی اور گمراہی پر غمگین تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں اپنے رب کا تقرب حاصل کرنے کے لیے اکیلے تشریف لے جاتے۔ پس جب فرشتہ پہلی وحی لے کر آپ کے پاس آیا تو آپ کی عمر چالیس سال، چھ مہینے اور آٹھ دن تھی۔

(۳) اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تمام غزوات نبویہ میں شریک ہوئے۔ اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وہ تمام جس کے آپ مالک تھے یعنی اپنی جان اور اپنا سارا مال پیش کر دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ صداقت، امانت، وفاداری، تواضع، قناعت، شرافت، کرامت، بہادری اور حق پر ثابت قدمی یا نیکی اور اصلاح کے کاموں میں ضرب المثل تھے۔

جواب (ب): اشعار کا ترجمہ:

۱- میری جان ان پر قربان جن کے اخلاق اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انسانوں سے بہترین پیدا کیے گئے ہیں۔

۲- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل تمام کائنات پر اس طرح چھا گئے ہیں جس طرح سورج اور چاند کی روشنی تمام کائنات پر چھا جاتی ہے۔

۳- اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں روشن نشانیاں نہ بھی ہوتیں تو آپ کا چہرۂ مبارک آپ کی نبوت کی خبر دینے کے لیے کافی تھا۔

۴- مجھے بتایا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دھمکی دی ہے جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تو معافی کی امید کی جاتی ہے۔

۵- پس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معذرت طلب کرنے آیا' کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معذرت قبول کر لی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۲: (الف) درج ذیل میں سے کسی تین سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(۱) أين ومتى ولد سيّدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ؟ (۲) كم طالبة تدرس في مدرسة فاطمة؟ (۳) بما ذا اوصى الوالد ابنته؟ (۴) من فطر الخلق البديع؟ (۵) كيف يعرف رسول الله صلى الله عليه وسلم الصبر والرفق .

(ب) درج ذیل میں سے کسی تین جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔ (۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق وامین کے لقب سے مشہور تھے۔ (۳) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے۔ (۴) حامد، سعید کا دوست ہے۔ (۵) لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

جواب (الف): عربی میں جواب:

(۱) ولد رسولنا صلى الله عليه وسلم بشعب بنى هاشم بمكة المكرمة فى صبيحة يوم الاثنين الثانى عشر من ربيع الاول لاول عام من حادث اصحاب الفيل ويوافق ذالك العشرين من شهر ابريل سنة ۵۷۱م،

(۲) كان رسول الله صلى الله عليه وسلم شهيرًا بلقب الصادق والامين .

(۳) اوصى الوالد ابنته بتقوى الله والعمل الصالح المستمر

(۴) حامد صديق سعيد

(۵) الرفق زينة والصبر نصف الايمان

(ب) جملوں کی عربی: (۱) الحكمة خير كثير (۲) عرّف بلقب الصادق والامين .

(۳) ماسم مدرستك (۴) حامد صديق سعيد (۵) احب النّاس ماتحب لغضبك .

سوال نمبر ۳: (الف) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

(۱) المولد (۲) الدال (۳) الجار (۴) تلميدة (۵) الايمان .

(ب) المطالعۃ العربیہ میں مذکور کوئی ایک حدیث شریف عربی میں تحریر کریں؟

جواب (الف): عربی جملے: المولد: اخبرنا يا استاد عن مولد الرسول صلى الله عليه وسلم .

الدال: الدال على الخير كفاعله .

الجارُ: التمسوا الجار قبل شراء الدار .

تلميذة: ساجدة تلميذة عابدة .

الايمان: الحياء من الايمان .

(ب) حدیث پاک: الدال على الخير كفاعله .

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک) سال دوم

برائے طالبات سال 1438ھ/2017ء

وقت: تین گھنٹے ﴿چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی﴾ کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

﴿حصہ اول...... انگلش﴾

Q. No 1: Write an essay of 100 words on any one of the following. (16)

1. My Best Book. 2. Eid Milad ul Nabi. 3. My Country.

Q. No 2: Translate into Urdu (Any one). (16)

(i) In the fifth and sixth centuries, mankind stood on the verge of choas. It seemed that the civilization which had taken four thousand years to grow had startes crumbling. At this point in time, Allah Almighty raised a prophet from among themselves who was to lift the humanity from their ignorance into the light of faith.

(ii) Patriostism gives people the strength and courage to safeguard the interest of the country and nation. For a patriot the sovereignty, integrity and honour of the country are supreme values on which no compromise can be made. patriots render sacrifice for the preservation and protection of these values.

Q. No 3: Translate into English (any three). (9)

(۱) وہ خط لکھتا ہے (۲) سدرہ نے چائے پی (۳) وہ کتاب پڑھ رہا ہوگا (۴) ہم کہانی سن رہے ہوں

گے (۵) وہ نماز پڑھ رہے ہوں گے (۶) میں روزہ نہیں کھولوں گا۔

Q. No 4: Change as directed. (any three). (9)

(i) I am writing a letter. (Make passivevoice)

(ii) Will you go to Lahore? (Mark negative)

(iii) You played football. (Change into present indefinite)

(iv) Sajid reads a book. (Change into past indefinite)

(v) He is a doctor. (make interogative)

﴿حصہ دوم...... ریاضی﴾

سوال نمبر۵: (الف) درج ذیل فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجئے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔ (۱۰)

(۱)92% (۲)180%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجئے۔ (۱۰)

(۱)0.065 (۲)3.41

سوال نمبر۶: اگر کسی کتاب کا 84% حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟ (۱۰)

سوال نمبر۷: ایک مثلث کے اضلاع کی لمبائیاں 3 سینٹی میٹر، 4 سینٹی میٹر اور 6 سینٹی میٹر ہیں۔ مثلث کے اضلاع کی لمبائیوں کے درمیان نسبت معلوم کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر۸: اگر ایک ہوٹل میں 14 آدمیوں کا 8 دن رہنے کے لیے 22400 روپے خرچ آتا ہو تو 7 آدمیوں کا 13 دن کے لیے کتنا خرچ آئے گا؟ (۱۰)

سوال نمبر۹: عبداللہ کی تنخواہ کی سلپ ظاہر کرتی ہے کہ اس نے ہفتہ میں 36 گھنٹے کام کے علاوہ 6 گھنٹے اضافی کام کیا ہے۔ اگر اس کی تنخواہ کی بنیادی شرح 60 روپے فی گھنٹہ اور اضافی وقت کی ادائیگی 60 روپے کا 1.5 گنا ہو تو عبداللہ کی ماہانہ مجموعی تنخواہ معلوم کیجئے۔ (۱۰)

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2017ء

﴿چھٹا پرچہ: انگلش و ریاضی﴾

Q. No 1: Write an essay of 100 words on any one of the following.

1. My Best Book. 2. Eid Milad ul Nabi. 3. My Country.

"My Best Book"

I have read many book but the book I like most is the Holy quran. It means the most widely read book. Its author is not a homan being Allah is its author. He sent this book to the Holy Prophet ﷺ through the angle in parts. The companions of the Holy Prophet ﷺ collectes the parts on which verses were written and gave them the shape of a book i.e. Quran afterwards. I daily recite it. So long as i go on veciting it. I feel as if I am talking with Allah. Every aspect of life is discussed in with detail. It is a complete history, a unique philosophy, a towering ethic and a perfect religion.

It is written in Arabic. Its language is vers forceful. I have not seen any book that can teach a man so many subjects as Quran does. It is an everlasting book. It can meet all the challenges in all the times. It is only for the betterment of human beings.

Q. No 2: Translate into Urdu (Any one)

(i) In the fifth and sixth centuries, mankind stood on the verge of choas. It seemed that the civilization which had taken four thousand years to grow had startes crumbling. At this point in

time, Allah Almighty raised a prophet from among themselves who was to lift the humanity from their ingnorance into the light of faith.

(ii) Patriostism gives people the strength and courage to safeguard the interest of the country and nation. For a patriot the sovereignty, integrity and honour of the country are supreme values on which no compromise can be made. patriots render sacrifice for the preservation and protection of these values.

(۱) پانچویں اور چھٹی صدی میں نوع انسانی تباہی کے دہانے پر کھڑی تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ تہذیب وتمدن جس نے پروان چڑھنے میں چار ہزار سال لیے تھے ٹکڑے ٹکڑے ہونا شروع ہو گئی تھی۔ وقت کی اس گھڑی میں اللہ قادر مطلق نے ان ہی میں سے ایک پیغمبر کو پیدا کیا جس نے انسانیت کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر ایمان کی روشنی سے سربلند کرنا تھا۔

(۲) حب الوطنی لوگوں کو اپنے ملک اور قوم کے مفاد کی حفاظت کرنے کے لیے طاقت اور جرأت عطا کرتی ہے۔ ایک محب وطن کے لیے ملک کے اقتدار اعلیٰ، وحدت اور وقار برتر اقدار ہیں جن پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جا سکتا۔ محبان وطن ان اقدار کو قائم رکھنے اور ان کی حفاظت کیلئے قربانی دیتے ہیں۔

Q. No 3: Translate into English (any three). (9)

(۱) وہ خط لکھتا ہے۔

He writes a latter.

(۲) سدرہ نے چائے پی۔

Sidra took a tea.

(۳) وہ کتاب پڑھ رہا ہوگا۔

He will be reading a book.

(۴) ہم کہانی سن رہے ہوں گے۔

We shall be hearing astory.

(۵) وہ نماز پڑھ رہے ہوں گے۔

They shall be saying prayer.

Q. No 4: Change as directed. (any three). (9)

(i) I am writing a letter. (Make passive voice)

A letter was written by me.

(ii) Will you go to Lahore? (Mark negative)

Will you not go to Lahore?

(iii) You played football. (Change into present indefinite)

You play foot ball.

(iv) Sajid reads a book. (Change into past indefinite)

Sajid read a book.

(v) He is a doctor. (make interogative)

Is he a doctor?

﴿حصہ دوم ...... ریاضی﴾

سوال نمبر۵: (الف) درج ذیل فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجئے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔ (۱۰)

(۱) 92% (۲) 180%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجئے۔ (۱۰)

(۱) 0.065 (۲) 3.41

جواب: (الف)

(i) 92%

92×1/100

=92/100

=0.92

جواب: 0.92=

(ii) 180%

180×1/100

180/100

18/10

جواب: 1.8=

(ب)

(i) 0.065

=0.065×100/100

=0.065×100%

=6.5%

جواب: 6.5%=

(ii) 3.41

=3.41×100/100

=3.41×100%

=314%

جواب: 314%=

سوال نمبر ۶: اگر کسی کتاب کا 84% حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو، تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟

صفحات 420=84% فی حصہ میں صفحات

84%= کتاب کا حصہ

(100-84)= بقیہ کتاب کا حصہ کے صفحات

16%

$$\frac{420 \times 16}{84}$$

16×5

صفحات 80

80+420= کتاب کے کل صفحات

صفحات 500

سوال نمبر ۷: ایک مثلث کے اضلاع کی لمبائیاں 3 سینٹی میٹر، 4 سینٹی میٹر اور 6 سینٹی میٹر ہیں۔ مثلث کے اضلاع کی لمبائیوں کے درمیان نسبت معلوم کیجئے۔

3cm = پہلے ضلع کی لمبائی

4cm = دوسرے ضلع کی لمبائی

6cm = تیسرے ضلع کی لمبائی

اضلاع کے درمیان نسبت

3cm:4cm = پہلے اور دوسرے ضلع کے درمیان نسبت

=3:4

3cm:6cm = پہلے اور تیسرے ضلع کے درمیان نسبت

=1:2

1:2 = پہلے اور تیسرے ضلع کے درمیان نسبت

4cm : 6cm = دوسرے اور تیسرے ضلع کے درمیان نسبت

=2 : 3

3 : 2 = دوسرے اور تیسرے ضلع کے درمیان نسبت

سوال نمبر۸: اگر ایک ہوٹل میں 14 آدمیوں کا 8 دن رہنے کے لیے 22400 روپے خرچ آتا ہو تو 7 آدمیوں کا 13 دن کے لیے کتنا خرچ آئے گا؟

خرچ	آدمی	دن
22400	14	8
x	7	13

/22400= 13/8 X 7/14

=13/8. 7/14 X 22400

=91/112 X 22400

=20,38,400/112

=18200 روپے

=18200 روپے

سوال نمبر۹: عبداللہ کی تنخواہ کی سلپ ظاہر کرتی ہے کہ اس نے ہفتہ میں 36 گھنٹے کام کے علاوہ 6 گھنٹے اضافی کام کیا ہے۔ اگر اس کی تنخواہ کی بنیادی شرح 60 روپے فی گھنٹہ اور اضافی وقت کی ادائیگی 60 روپے کا 1.5 گنا ہو تو عبداللہ کی ماہانہ مجموعی تنخواہ معلوم کیجیے۔

36 گھنٹے = ہفتہ میں جتنے گھنٹے کام کیا

روپے60 = فی گھنٹہ کے حساب سے تنخواہ

روپے21600 = 36x60 = ایک ہفتہ کی تنخواہ

روپے8640 = 4x36x60 = ایک مہینے کی تنخواہ

گھنٹے6 = اضافی وقت ایک ہفتہ میں

روپے90 = 60x1.5 = فی گھنٹہ کے حساب سے اضافی وقت کی تنخواہ

90x4x6 = ایک مہینے کی اضافی تنخواہ

=24x90

روپے2160 =

2160+8640 = ایک مہینے کی مجموعی تنخواہ

=10,800

روپے10,800 = مہینے کی مجموعی تنخواہ

☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۳۹ھ/2018ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: 100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء میں سے کوئی سی آٹھ آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟ ۱۰×۸=۸۰

۱- رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

۲- اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

۳- وَلَا یَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِیّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَیَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○

۴- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ یَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ كٰفِرِیْنَ ○

۵- وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ○

۶- اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ○

۷- وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا ○

۸- وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِیْلًا ○

۹- اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً یُّضٰعِفْهَا وَیُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِیْمًا ○

۱۰- وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَی الرَّسُوْلِ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ○

۱۱- اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَیْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِیْهِ اخْتِلَافًا كَثِیْرًا ○

۱۲-وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا○

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل کلمات میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟ ۱۰×۲=۲۰

بَتَّ، اَلْاَرْحَامُ، حُوْبًا، طِبْنَ، كَبِيْرًا، نِحْلَةً، هُدًى، مُسْتَضْعَفِيْنَ، اَلضَّرَرِ، مُرَاغَمًا، تَنَازَعْتُمْ، فَاٰذُوْهُمَا

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2018ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1: درج ذیل آٹھ آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

جواب: آیت نمبر ۱ -رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ○

ترجمہ: اے ہمارے رب! تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر ہدایت دینے کے بعد اور تو ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔

آیت نمبر۲-اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ج اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○

ترجمہ: جب عمران کی بی بی نے عرض کیا: اے میرے رب! میں تیرے لیے منت مانتی ہوں جو میرے پیٹ میں ہے کہ خالص تیری ہی خدمت میں رہے، تو تو مجھ سے قبول کر لے۔ بے شک تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

آیت نمبر۳-وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ط اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ○

ترجمہ: اور نہ وہ تمہیں حکم دے گا کہ فرشتوں اور پیغمبروں کو خدا ٹھہرا لو۔ اور کیا وہ تمہیں حکم دے گا کفر کا بعد اس کے تم مسلمان ہو گئے؟

آیت نمبر۴-يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ○

ترجمہ: اے ایمان والو! اگر تم پیروی کرو ایک ایسے گروہ کی جنہیں کتاب دی گئی، تو وہ تمہیں

الٹے پاؤں لوٹا دیں گے بعد اس کے کہ تم ایمان لے آئے کافروں میں سے۔

آیت نمبر۵- وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ۝

ترجمہ: اور یہ فتح اللہ نے نہ کی مگر تمہاری خوشی کے لیے۔ اور اسی لیے کہ اس سے تمہارے دلوں کو چین ملے۔ اور مدد نہیں کسی کے پاس مگر غالب اللہ حکمت والے کے پاس ہے۔

آیت نمبر۶ - اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝

ترجمہ: تو کیا جو اللہ کی مرضی پر چلا وہ اس جیسا ہوگا جس نے اللہ کا غضب اوڑھا، پس اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور کیا بری جگہ پلٹنے کی ہے۔

آیت نمبر۷- وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا ۝

ترجمہ: عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو۔ پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں، تو اسے کھاؤ رچتا پچتا۔

آیت نمبر۸- وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِیْلًا ۝

ترجمہ: اور باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو مگر جو ہو گزرا۔ وہ بے شک بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بہت بری راہ ہے۔

آیت نمبر۹- اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً یُّضٰعِفْهَا وَیُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝

ترجمہ: اللہ ایک ذرہ برابر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دونی کرتا ہے اور اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے۔

آیت نمبر۱۰- وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَی الرَّسُوْلِ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝

ترجمہ: اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے اتارا ہے، اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ، تو تو منافقوں کو دیکھتا ہے کہ وہ تجھ سے بالکل پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

آیت نمبر ۱۱- اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَیْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِیْهِ اخْتِلَافًا كَثِیْرًا۝

ترجمہ: تو کیا تم غور نہیں کرتے قرآن میں اور اگر وہ غیر خدا کی طرف سے ہوتا تو ضرور اس میں اختلاف پاتے۔

آیت نمبر ۱۲- وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِیْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِیْمًا۝

ترجمہ: اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ مدتوں اس میں رہے۔ اللہ نے اس پر غضب کیا' اس پر لعنت کی اور اس کے لیے تیار کر رکھا بڑا عذاب۔

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل کلمات کے معانی تحریر کریں؟

بَثَّ، اَلْاَرْحَام، حُوْبًا، طِبْنَ، كَبِیْرًا، نِحْلَةً، هُدًی، مُسْتَضْعَفِیْنَ، اَلضَّرَر، مُرَاغَمًا، تَنَازَعْتُمْ، فَاٰذُوْهُمَا

جواب:

الفاظ	معنی
بَثَّ	ٹھہرایا، پھیلایا
اَلْاَرْحَام	پیٹ
حُوْبًا	حق مہر
طِبْنَ	دلی خوشی سے
كَبِیْرًا	بڑا
نِحْلَةً	خوشی سے
هُدًی	راہ دکھانا
مُسْتَضْعَفِیْنَ	کمزور لوگ
اَلضَّرَر	نقصان
تَنَازَعْتُمْ	تم نے جھگڑا کیا
فَاٰذُوْهُمَا	ان لوگوں نے ان دونوں کو اذیت دی

☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم) برائے طالبات سال ۱۴۳۹ھ/2018ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

وقت: تین گھنٹے   کل نمبر: 100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۱۰×۵=۵۰

۱-عن ابی حمزة انس بن مالك الانصاری خادم رسول الله صلی الله علیه وسلم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الله افرح بتوبة عبده من احدکم سقط علی بعیره وقد اضله فی ارض فلاة۔

۲-عن ابی هريرة رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال يقول الله تعالیٰ مالعبدی المؤمن عندی جزاء اذا قبضت صفيه من اهل الدنيا ثم احتسبه الا الجنة۔

۳-عن ابن عباس رضی الله عنهما قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ۔

۴-عن انس رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله ليرضی عن العبد ان ياكل الاكلة فيحمده عليها او يشرب الشربة فيحمده عليها۔

۵-عن ابی هرير ة رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لتؤذن الحقوق الی اهلها يوم القيامة حتی يقاد للشاة الجلحاء من الشاة القرناء۔

۶-وعن ابی موسیٰ رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم المؤمن للمؤمن كالبنيان يشد بعضه بعضا وشكب بين اصابعه۔

۷-وعن ابی الدرداء عويمر رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم يقول ابغونی فی الضعفاء فانما تنصرون وترزقون بضعفائكم۔

سوال نمبر 2: عن ابی سعيد الخدری رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم يقول من رای منكم منكرا فليغيره بيده فان لم يستطع فبلسانه فان لم يستطع فبقلبه وذلك اضعف الايمان۔

حدیث مبارک پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟ ۱۰+۱۰+۱۰=۳۰

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۱۰×۲=۲۰

جيش، شبر، برهان، وعك، خطيئة، النواجذ، ظلال، البنيان، خلق، طرق، الفرس، الاقتصاد

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2018ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

سوال نمبر 1: درج ذیل احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

حدیث نمبر۱-عن ابی حمزة انس بن مالك الانصاری خادم رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله افرح بتوبة عبده من احدكم سقط على بعيره وقد اضله فی ارض فلاة .

ترجمہ: حضرت ابوحمزہ انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے، جو اپنے اونٹ کو پالے جبکہ وہ ایک جنگل میں گم کر چکا ہو۔

حدیث نمبر۲-عن ابی هريرة رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يقول الله تعالىٰ مالعبدی المؤمن عندی جزاء اذا قبضت صفيه من اهل الدنيا ثم احتسبه الا الجنة .

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: جب میں اپنے کسی مومن بندے کی دنیا سے تعلق رکھنے والی محبوب چیز کو قبضے میں لے لیتا ہوں اور پھر وہ اس پر ثواب کی امید رکھتا ہے، تو اس کی جزاء میرے نزدیک صرف جنت ہے۔

حدیث نمبر۳-عن ابن عباس رضى الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ .

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو نعمتوں میں بہت سے لوگ دھوکے کا شکار ہیں ایک صحت اور دوسری فراغت۔

حدیث نمبر۴-عن انس رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله ليرضى عن العبد ان ياكل الاكلة فيحمده عليها او يشرب الشربة فيحمده عليها .

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے سے راضی ہو جاتا ہے۔ جو ہر لقمہ پر اس کی حمد بیان کرتا ہے یا ہر گھونٹ پانی پر اس کی حمد بیان کرتا ہے۔

حدیث نمبر۵-عن ابی هريرة رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

لتؤذن الحقوق الی اھلھا یوم القیامة حتی یقاد للشاة الجلحاء من الشاة القرناء ۔

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حقداروں کو ان کا حق قیامت کے دن ضرور ملے گا یہاں تک کہ سینگ والی بکری سے بدلہ لے کر بغیر سینگ والی بکری کو دیا جائے گا۔

حدیث نمبر۶ -وعن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المؤمن للمؤمن کالبنیان یشد بعضہ بعضا وشکب بین اصابعہ ۔

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مومن دوسرے مومن کے لیے ایک عمارت کی طرح ہے، جس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کر کے یہ بات ارشاد فرمائی۔

حدیث نمبر۷ -وعن ابی الدرداء عویمر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ابغونی فی الضعفاء فانما تنصرون وترزقون بضعفائکم ۔

ترجمہ: حضرت ابودرداء عویمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: مجھے کمزور لوگوں میں تلاش کرو، کیونکہ تمہارے کمزور لوگوں کی وجہ سے ہی تمہاری مدد کی جاتی ہے اور تمہیں رزق دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 2: حدیث مبارک پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ رَّاٰی مِنْکُمْ مُّنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ وَذٰلِکَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ ۔

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو شخص کسی گناہ کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ کے ذریعے ختم کر دے، اگر وہ اس چیز کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان کے ذریعے مخالفت کرے اور اگر وہ اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اپنے دل میں اسے برا سمجھے یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

صرفی تحقیق

لم یستطع: صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد بلم ثلاثی مزید فیہ از باب استفعال۔ اس کی طاقت نہ رکھے۔

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

جیش، شبر، برھان، وعك، خطیئة، النواجذ، ظلال، البنیان، خلق، طرق، الفرس، الاقتصاد

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جیش	گروہ	ظلال	سایہ
شبر	بالشت	البنیان	دیوار
برھان	دلیل	خلق	پیدا کیا
وعك	بخار زدہ ہونا	طرق	راستے
خطیئة	گناہ	الفرس	گھوڑا
النواجذ	داڑھیں	الاقتصاد	ذریعہ معاش

☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۳۹ھ/2018ء

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: 100

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) شش اقسام کی تعریفات مع امثلہ سپردِ قلم کریں؟ ۱۸=۳×۶

(ب) اسم، فعل، حرف اور مرکب میں سے ہر ایک کی تعریفات مع امثلہ لکھیں؟ ۱۲=۳×۴

سوال نمبر 2: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے کون کونسے ابواب ہیں؟ مع علامات تحریر کریں؟ ۱۵=۳×۵

(ب) باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے فعل نفی تاکید بلن ناصبہ معروف کی فقط گردان تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے پانچ اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ قلمبند کریں؟ ۱۵=۳×۵

مطرد، مهموز، فعل جحد، ناقص، مضاعف، لفیف، اجوف

(ب) اسم مشتق کی کوئی سی پانچ اقسام کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟ ۱۵=۳×۵

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟ ۲۰=۴×۵

نَاصِرَانِ، سَمِعْتُنَّ، نُفْتَحُ، اِضْرِبَنَّ

(ب) درج ذیل صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟ ۲۰=۴×۵

مَفْتُوْحٌ، اِضْرِبِي، يَضْرِبَانِ، سَمِعْنَا

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2018ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1: (الف) شش اقسام کی تعریفاتِ مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب: حروف اصلیہ اور زائدہ کے اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام ہیں جنہیں اہل صرف ششم اقسام کہتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال درج ذیل ہے:

(i) ثلاثی مجرد: وہ اسم یا فعل ہے، جس میں تین حروف اصلی ہوں مثلاً ضَرَبَ رُجُلٌ۔

(ii) ثلاثی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل ہے، جس میں حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائدہ بھی ہو، مثلاً اِجْتَنَبَ، حِمَارٌ۔

(iii) رباعی مجرد: وہ اسم یا فعل ہے، جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائدہ نہ ہو، مثلاً بَعْثَرَ، جَعْفَرٌ۔

(iv) رباعی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل ہے، جس میں چار حروف اصلی کے علاوہ زائد حرف بھی ہو، مثلاً تَدَحْرَجَ قِرْطَاسٌ۔

(v) خماسی مجرد: وہ اسم جامد ہے، جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور زائد حروف نہ ہوں مثلاً سَفَرْجُلٌ۔

(vi) خماسی مزید فیہ: وہ اسم جامد ہے، جس میں پانچ حروف اصلی کے علاوہ زائد حرف بھی ہو، مثلاً خَنْدَرِیْسٌ۔

(ب) اسم، فعل، حرف اور مرکب میں سے ہر ایک کی تعریفات مع امثلہ لکھیں؟

جواب: (i) اسم: وہ کلمہ ہے، جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنے معنی کو واضح کرتا ہو اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو، مثلاً کاتب۔

(ii) فعل: وہ کلمہ ہے، جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو اور تین زمانوں میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا ہو، مثلاً ضَرَبَ گزرے ہوئے زمانہ اور یَضْرِبُ زمانہ حال یا استقبال کے لیے آتا ہے۔

(iii) حرف: وہ کلمہ جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں مستقل نہ ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنا معنی واضح نہ کر سکے۔ جیسے: ذَهَبْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ، میں مِنْ اور اِلٰی ہیں۔

(iv) مرکب: مرکب وہ لفظ ہے، جو دو یا دو سے زائد کلموں سے مل کر بنا ہو۔ مرکب کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مرکب مفید، (۲) مرکب غیر مفید۔

سوال نمبر 2: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے کون کونسے ابواب ہیں؟ مع علامات تحریر کریں؟

جواب: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے پانچ باب ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(i) اِفْعَالٌ جیسے: اِکْرَامٌ (عزت کرنا) اس میں ماضی وامر کے شروع میں ہمزہ قطعی ہوتا ہے اور علامت مضارع معروف میں بھی مضموم ہوتی ہیں۔

(ii) تفعیل جیسے: تَعْرِیْفٌ (پھیرنا) اس میں عین کلمہ مشدد، ماضی میں فا سے پہلے تا زائد نہیں ہوتی اور فعل مضارع معروف میں علامات مضارع مضموم ہوتی ہیں۔

(iii) مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُقَاتَلَةٌ (آپس میں جنگ کرنا) اس میں فاء کے بعد الف زائد ہوتا ہے اور فاء سے پہلے تا نہیں ہوتی۔

(iv) تفعل جیسے: تَقَبُّلٌ (قبول کرنا) اس میں عین کلمہ مشدد اور فا سے پہلے تا زائد ہوتی ہے۔

(v) تَفَاعُلٌ جیسے: تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے مقابل ہونا) اس میں فا کے بعد الف اور فاء سے پہلے تا زائد ہوتی ہے۔

نوٹ:- جن ابواب میں مضارع کے شروع میں دو مفتوح تائیں جمع ہو جائیں ان میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے جیسے تَتَقَبَّلُ کو تَقَبَّلُ اور تَتَظَاهَرُوْنَ کو تَظَاهَرُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

(ب) باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے فعل نفی تاکید بلن ناصبہ معروف کی فقط گردان تحریر کریں؟

جواب: گردان فعل نفی تاکید بلن:

لَنْ یَّنْصُرَ	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ یَّنْصُرَا	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَنْ یَّنْصُرُوْا	صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تَنْصُرَ	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تَنْصُرَا	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یَّنْصُرْنَ	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَنْ تَنْصُرَ	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَنْ تَنْصُرَا	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَنْصُرُوْا	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تَنْصُرِیْ	صیغہ واحد مؤنث حاضر

لَنْ تَنْصُرَا	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَنْصُرْنَ	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَنْ اَنْصُرَ	صیغہ واحد متکلم
لَنْ نَّنْصُرَ	صیغہ جمع متکلم

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے پانچ اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ قلمبند کریں؟
مطرد، مہموز، فعل جحد، ناقص، مضاعف، لفیف، اجوف

جواب: (i) مطرد:

مطرد کے پانچ ابواب ہیں، جنہیں ام الابواب اور اصول الابواب بھی کہا جاتا ہے۔ اس لیے کہ ان میں ماضی و مضارع کے عین کلمہ کی حرکتیں مختلف ہوتی ہیں۔ نیز یہ اس لیے کہ ان میں ابواب باقی ابواب کی نسبت کثیر الاستعمال ہیں۔

(ii) مہموز:

وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کسی ایک کے مقابلے میں ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں: مہموز الفاء جیسے: اَمَرَ، مہموز العین جیسے: سَئَلَ، مہموز اللام جیسے: قَرَاَ

(iii) ناقص:

وہ اسم یا فعل ہے، جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو اس کی دو قسمیں ہیں: ناقص واوی، ناقص یائی۔ جیسے: یَدْعُوْ، یَرْمِیْ

(iv) مضاعف:

وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حروف ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی، مضاعف رباعی۔ جیسے: مَدَّ، زَلْزَلَ

(v) لفیف:

وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروف اصلیہ میں سے کسی دو کے مقابلے میں حرفِ علت ہوں اس کی دو قسمیں ہیں: لفیفِ مقرون اور لفیفِ مفروق۔ جیسے: طوی طَیٌّ، وقی وَقْیٌ

(vi) اجوف:

وہ اسم یا فعل ہے، جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں: اجوف واوی،

اجوف یائی۔ جیسے: قَالَ، بَاعَ

(vii) فعل جحد:

وہ فعل ہے، جو انکارِ ماضی پر دلالت کرے۔ جیسے: لَمْ یَنْصُرْ۔

(ب) اسم مشتق کی کوئی سی پانچ اقسام کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

جواب: (i) اسم فاعل:

وہ اسم مشتق ہے، جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے جیسے: ضَارِبٌ۔

(ii) اسم مفعول:

وہ اسم مشتق ہے، جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو، مثلاً: مَضْرُوْبٌ۔

(iii) اسم آلہ:

وہ اسم ہے، جو اس ذات پر دلالت کرے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہے جیسے: مَضْرِبٌ۔

(iv) اسم تفضیل:

وہ اسم مشتق ہے، جو ایک شے سے دوسری شے کے بہتر ہونے پر دلالت کرے مثلاً اَضْرَبُ۔

(v) اسم ظرف:

وہ اسم مشتق ہے، جو کام کرنے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے جیسے: مَضْرِبٌ۔

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

نَاصِرَانِ، سَمِعْتُنَّ، نُفْتَحُ، اِضْرِبِنَّ

جواب: (i) نَاصِرَانِ: مدد کرنے والے دو مرد۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد۔

(ii) سَمِعْتُنَّ: سنا تم سب عورتوں نے۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔

(iii) نُفْتَحُ: کھولے جاتے ہیں یا کھولے جائیں، ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد سب عورتیں۔ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

(iv) اِضْرِبِنَّ: ضرور بالضرور مار تو ایک عورت۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم موکد با نون تاکید ثقلیہ۔

(ب) درج ذیل صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟

مَفْتُوْحٌ، اِضْرِبِیْ، یَضْرِبَانِ، سَمِعْنَا

جواب: (i) مَفْتُوْحٌ:

مَفْتُوْحٌ کو یُفْتَحُ سے بناتے ہیں۔ علامت مضارع یا کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول لائے، عین کو ضمہ دیا، عین کلمہ کے بعد واؤ علامت اسم مفعول لائے، تنوین تمکن علامت اسمیت کو آخر میں لائے تو مَفْتُوْحٌ بروزن مَفْعُوْلٌ ہوا۔

(ii) اِضْرِبِیْ:

یہ تَضْرِبِیْنَ سے بنا ہے، علامت مضارع تاء کو حذف کیا، فاء کلمہ ساکن ہونے اور عین کلمہ مکسور ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزہ مکسور اور کا لائے، آخر سے نون اعرابی کو حذف کر دیا تو ''اِضْرِبِیْ'' ہو گیا۔

(iii) یَضْرِبَانِ:

یَضْرِبَانِ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت تثنیہ ہے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائے اور نون مکسورہ اس فتحہ اعرابی کے عوض جو واحد میں تھا آخر میں لائے تو یَضْرِبَانِ ہو گیا۔

(iv) سَمِعْنَا:

سَمِعْنَا کو سَمِعْتُ سے بناتے ہیں، نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع متکلم اور ضمیر فاعل ہے، آخر میں لائے تو سَمِعْتُنَا ہو گیا۔ فعل میں تانیث کی دو علامتوں کا جمع ہونا مطلقاً ناجائز ہے۔ لہٰذا تا کو حذف کر دیا تو سَمِعْنَا ہو گیا۔

☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۳۹ھ/2018ء

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے

کل نمبر: 100

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: اسم کی کوئی سی پانچ علامات مع امثلہ لکھیں؟ ۱۰=۲×۵

سوال نمبر 2: (الف) مرکب غیر مفید کی تعریف کریں نیز مرکب غیر مفید کی کوئی دو قسمیں مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۵=۳×۵

(ب) معرب و مبنی میں سے ہر ایک کی تعریف و مثال بیان کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) فعل مضارع کے معرب ہونے یا نہ ہونے کی وضاحت کریں؟ ۵

سوال نمبر 3: (الف) رباعی و خماسی میں جمع تکسیر کس وزن پر آتی ہے؟ مثالیں دے کر واضح کریں۔ ۵

(ب) جمع کثرت کے کوئی سے پانچ مشہور اوزان مع امثلہ تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) درج ذیل اسماء کی تعریفات و اعراب بیان کریں؟ ۱۵=۳×۵

اسم منقوص، اسم مقصور، جمع مذکر سالم

سوال نمبر 4: (الف) حروف جازمہ کون کون سے ہیں؟ مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰

(ب) اقسام فاعل مع امثلہ سپرد قلم کریں؟ ۹

(ج) فاعل کے لیے فعل کو مذکر یا مؤنث لانا کب ضروری ہے؟ مثالیں دے کر واضح کریں۔ ۱۱

سوال نمبر 5: (الف) حروف غیر عاملہ کی اقسام میں سے کوئی سی دس اقسام کے صرف نام لکھیں؟ ۱۰

(ب) اسماء شرطیہ کتنے اور کون کون سے ہیں اور وہ کیا عمل کرتے ہیں؟ مع امثلہ تحریر کریں۔ ۲۰

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2018ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر 1: اسم کی کوئی سی پانچ علامات مع امثلہ لکھیں؟

جواب: اسم کی علامات مندرجہ ذیل ہیں:

(i) شروع میں الف لام ہو جیسے: اَلْحَمْدُ

(ii) شروع میں حرف جر ہو جیسے: بِزَیْدٍ

(iii) آخر میں تنوین ہو جیسے: زَیْدٌ

(iv) مضاعف ہو جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ

(v) موصوف ہو جیسے: جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ

سوال نمبر 2: (الف) مرکب غیر مفید کی تعریف کریں نیز مرکب غیر مفید کی کوئی دو قسمیں مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: مرکب غیر مفید وہ مرکب ہے جب بات کہنے والا خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب حاصل نہ ہو۔

(i) مرکب اضافی:

اس کی پہلی جز کو مضاف اور دوسری جز کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ

(ii) مرکب بنائی:

وہ مرکب غیر مفید ہے کہ دو اسموں کو ایک کیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کو شامل ہو جیسے: اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک۔ یہ اصل میں اَحَدٌ وَّ عَشَرٌ اور تِسْعَةٌ وَّعَشَرٌ تھے واؤ کو حذف کر کے دونوں اسموں کو ایک کیا گیا۔

(ب) معرب و مبنی میں سے ہر ایک کی تعریف و مثال بیان کریں؟

جواب: (i) معرب

معرب وہ اسم ہے جو غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت نہ رکھے جیسے: جَاءَ زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔ جَاءَ، رَأَیْتُ اور باء عامل ہیں زَیْدٌ معرب ہے، زبر، زیر، پیش

اعراب ہیں اور دال محل اعراب ہے۔

(ii) مبنی:

وہ کلمہ ہے، جس کے آخر کی حرکت عامل کے بدلنے سے نہ بدلے جیسے: جَاءَ نِیْ هٰؤُلَاءِ، رَاَیْتُ هٰؤُلَاءِ، مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ

(ج) فعل مضارع کے معرب ہونے یا نہ ہونے کی وضاحت کریں؟

جواب: تمام حروف مبنی ہیں، افعال میں سے فعل ماضی، امر حاضر معروف اور فعل مضارع کے وہ صیغے جن میں نون تاکید (ثقلیہ وخفیفہ) اور نونِ جمع مؤنث ہو مبنی ہیں۔ فعل مضارع معرب ہے بشرطیکہ نونِ جمع مؤنث اور نون تاکید (ثقلیہ اور خفیفہ) سے خالی ہو۔

سوال نمبر 3: (الف) رباعی وخماسی میں جمع تکسیر کس وزن پر آتی ہے؟ مثالیں دے کر واضح کریں۔

جواب: جمع تکسیر وہ ہے، جس میں واحد کی بناء سلامت نہ رہی ہو، جیسے: رِجَالٌ، مَسَاجِدُ۔ ثلاثی میں جمع تکسیر کے اوزان سماعی ہیں لیکن رباعی اور خماسی میں فَعَالِلُ کے وزن پر آتے ہیں جیسے: جَعْفَرٌ سے جَعَافِرُ (رباعی) جَحْمَرِشٌ سے جَحَامِرُ (خماسی)

(ب) جمع کثرت کے کوئی سے پانچ مشہور اوزان مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: جمع کثرت وہ جمع ہے، جو دس یا دس سے زائد چیزوں پر دلالت کرے۔ اس کے پانچ اوزان درج ذیل ہیں:

(i) فِعَالٌ جیسے: عِبَادٌ (ii) فُعَلَاءُ جیسے: عُلَمَاءُ (iii) فَعَلَةٌ جیسے: طَلَبَةٌ

(iv) اَفْعِلَاءُ جیسے: اَنْبِيَاءُ (v) فُعُلٌ جیسے: رُسُلٌ

(ج) درج ذیل اسماء کی تعریفات واعراب بیان کریں؟

اسم منقوص، اسم مقصور، جمع مذکر سالم

جواب: (i) اسم منقوص:

وہ اسم ہے، جس کے آخر میں یا اور اس کا ماقبل مکسور ہو اور اس کا اعراب رفع ضمہ تقدیری سے، نصب فتح لفظی سے اور رجر کسرہ تقدیری سے آتا ہے۔

جَاءَ الْقَاضِیْ، رَاَیْتُ الْقَاضِیَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ

(ii) اسم مقصور:

وہ اسم ہے، جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو اس کے تینوں اعراب تقدیری آتے ہیں جیسے:

جَاءَ مُوْسٰی، رَاَیْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی

(iii) جمع مذکر سالم:

وہ جمع ہے کہ مفرد کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم یا یاء ما قبل مکسور اور نون مفتوح لگانے سے بنتی ہے جیسے:
جَاءَ نِی مُسْلِمُوْنَ، رَأَيْتُ مُسْلِمِيْنَ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْنَ

سوال نمبر 4: (الف) حروف جازمہ کون کون سے ہیں؟ مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: وہ حروف ہیں، جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ یہ پانچ حروف ہیں:

(i) لَمْ جیسے: لَمْ يَنْصُرْ

(ii) لَمَّا جیسے: لَمَّا يَنْصُرْ

(iii) لام امر جیسے: لِيَنْصُرْ

(iv) لائے نہی جیسے: لَا تَنْصُرْ

(v) ان شرطیہ جیسے: اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ

(ب) اقسام فاعل مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب: فاعل کی دو قسمیں ہیں:

(i) مظہر (ظاہر)، (ii) مضمر (پوشیدہ)

(i) فاعل مظہر:

فاعل مظہر جو ظاہر ہو جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ میں زَيْدٌ فاعل مظہر ہے۔

(ii) فاعل مضمر:

فاعل مضمر جو ضمیر ہو جیسے: ضَرَبْتُ میں تا ضمیر ہے۔

(ج) فاعل کے لیے فعل کو مذکر یا مؤنث لانا کب ضروری ہے؟ مثالیں دے کر واضح کریں۔

جواب: اگر فاعل اسم ظاہر مؤنث حقیقی ہو یا مؤنث کی ضمیر ہو تو دونوں صورتوں میں فعل کو مؤنث کے صیغوں سے لازم ضروری ہے جیسے: قَامَتْ هِنْدٌ، هِنْدٌ قَامَتْ یہاں فاعل هِیَ ضمیر ہے جو قَامَتْ میں مستتر ہے۔ اگر فاعل اسم ظاہر مؤنث غیر حقیقی یا جمع مکسر ہو تو فعل کو مذکر یا مؤنث دونوں طرح لا سکتے ہیں جیسے: طَلَعَ الشَّمْسُ وَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ: قَالَ الرِّجَالُ وَ قَالَتِ الرِّجَالُ۔

سوال نمبر 5: (الف) حروف غیر عاملہ کی اقسام میں سے کوئی سی دس اقسام کے صرف نام لکھیں؟

جواب: (i) حروف تنبیہ: یہ تین حروف ہیں: اَلَا، اَمَا اور هَا۔

(ii) حروفِ ایجاب: یہ چھ حروف ہیں: نَعَمْ، بَلٰی، اَجَلْ، اِیْ، جَيْرِ، اِنَّ۔

(iii) حروف تفسیر: یہ دو حروف ہیں: اِیْ اور اَنْ۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: نَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰاِبْرَاهِيْمُ۔

(iv) حروفِ مصدریہ: یہ تین حروف ہیں: مَا، اِنْ، اَنْ۔

(v) حروفِ تخصیص: یہ چار حروف ہیں: اَلَّا، هَلَّا، لَوْلَا اور لَوْمَا۔

(vi) حروف توقع: یہ حرف قَدْ ھے، جو ماضی پر داخل ہو تو کسی بات کے ثبوت اور ماضی کو حال کے قریب کرنے کے لیے آتا ہے۔ مضارع پر قلت کی طرف اشارہ کرنے کے لیے آتا ہے جیسے: قَدْ قَامَ، قَدْ يَقُوْمُ

(vii) حروف استفہام: تین حروف ہیں: مَا، هَمْزه، هَلْ۔

(viii) حروف ردع: یہ حرف كَلَّا ھے، جو روکنے کے معنی پر آتا ہے۔

(ix) تنوین: یہ پانچ ہیں: تنوین تمکن، تنوین تنکیر، تنوین ترنم، تنوین عوض، تنوین مقابلہ۔

(x) نون تاکید: فعل مضارع یا امر کے آخر میں نون ثقلیہ اور خفیفہ تاکید کے لیے آتا ہے جیسے: لَيَضْرِبَنَّ اور اِضْرِبَنَّ۔

(ب) اسماء شرطیہ کتنے اور کون کون سے ہیں اور وہ کیا عمل کرتے ہیں؟ مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: اسمائے شرطیہ جو حرف اِنْ کے معنی میں ہوں یہ نو (9) ہیں:

مَنْ، مَا، اَيْنَ، مَتٰى، اَيٌّ، اَنّٰى، اِذْ مَا، حَيْثُمَا، مَهْمَا۔

یہ اسماء فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں جیسے:

مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ، مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ، مَتٰى تَقُمْ اَقُمْ، اَيْنَ تَجْلِسْ اَجْلِسْ، اَيُّ شَيْءٍ تَاْكُلْ اٰكُلْ، اَنّٰى تَكْتُبْ اَكْتُبْ، اِذْ مَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ، حَيْثُمَا تَقْصُدْ اَقْصُدْ، مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۳۹ھ/2018ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے　　　　　　　　　　　　کل نمبر: 100

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے دو اجزاء کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

۱-كان قد ارضع فى بنى سعد بن بكر فقد كان عرب الحواضر يسترضعون اولادهم ويربونهم فى البوادى وهوائها الطلق وجوها الصافى ليتقنوا اللسان العربى الافصح .

۲-كان رجلا وقورا نزيها عفيفا فى الجاهلية والاسلام ولم يعبد الاوثان ولم يشرب الخمر ابدا وهو اول من شرفهم الله باعتناق الاسلام من شرفاء العرب وسادتهم .

۳-الله سبحانه و تعالى يهدينا لبناء الاسرة الاسلامية على اسس عادلة ومبادئ قويمة من التقوى والامانة والتفاهم والتعاون والرحمة والشفعة والمودة ورعاية الحقوق .

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اردو میں ترجمہ لکھیں؟ ۲۰=۴×۵

۱-يا فاطر الخلق البديع وكافلا	رزق الجميع سحاب جودك هاطل
۲-عظمت صفاتك يا عظيم فحل ان	يحصى الثناء عليك فيها قائل
۳-روحي الفداء لمن اخلاقه شهدت	بانه خير مولود من البشر
۴-عمت فضائله كل العباد كما	عم البرية ضوء الشمس والقمر
۵-ومن يجعل المعروف دون عرضه	يفره ومن لايتقى الشتم يشتم
٦-ومن يجعل المعروف فى غير اهله	يكن حمده ذما عليه ويندم

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے تین جملوں کو درست ترتیب میں تحریر کریں؟ ۱۵=۳×۵

۱-الطاهرة، معناها، الارض، باكستان

۲-التى، هى، كشمير، لباكستان، جزومتمم

۳-انواع، اقسام، الطائرات، لها

۴-الباکستانية، الجوية، الدولية، الخطوط

۵-الجليل، اليوم، هذا، يا استاذنا، ما

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ ۱۵=۳×۵

الضلال، رسالة، شهر، اسرة، امتحان

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟ ۱۵=۳×۵

۱- حامد سعید کا دوست ہے۔ ۲- حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔ ۳- نرمی اچھی چیز ہے۔ ۴- آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق وامین کے لقب سے مشہور ہوئے۔ ۵- وزیر اعظم سربراہ حکومت ہوتا ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی زبان میں ایک مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو۔ ۱۵

جمهورية باکستان، عالمنا الاسلامی، محمد بن قاسم الثقفی رحمه الله تعالیٰ

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2018ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل اجزاء کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟

۱-كان قد ارضع في بني سعد بن بكر فقد كان عرب الحواضر يسترضعون اولادهم ويربونهم في البوادي وهوائها الطلق وجوها الصافي ليتقنوا اللسان العربي الافصح .

ترجمہ: آپ کی رضاعت قبیلہ بنی سعد بن بکر میں ہوئی۔ شہری عرب اپنی اولاد کی رضاعت اور تربیت دیہات میں اس کی تروتازہ ہوا اور صاف فضا میں کروایا کرتے تھے تاکہ ان کی فصیح عربی زبان پختہ ہو سکے۔

۲-كان رجلا وقور انزيها عفيفا في الجاهلية والاسلام ولم يعبد الاوثان ولم يشرب الخمر ابدا وهو اول من شرفهم الله باعتناق الاسلام من شرفاء العرب وسادتهم .

ترجمہ: آپ رضی اللہ عنہ زمانہ جاہلیت اور زمانہ اسلام میں باوقار، سنجیدہ اور پاک دامن رہے۔ آپ نے کبھی بتوں کی پوجا نہ کی اور کبھی شراب نہ پی، وہ پہلے شخص تھے جن کو عرب کے شرفاء اور سرداروں میں اللہ نے پہلے اسلام قبول کرنے کا شرف بخشا۔

۳- الله سبحانه و تعالیٰ یهدینا لبناء الاسرة الاسلامية على اسس عادلة ومبادئ قويمة من التقوى والامانة والتفاهم والتعاون والرحمة والشفعة والمودة ورعاية الحقوق۔

ترجمہ: اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں ہدایت کرتا ہے کہ ہم اسلامی گھرانے کی تعمیر عادلانہ بنیادوں اور تقویٰ کے صحیح اصولوں یعنی امانت، مفاہمت، تعاون، رحم دلی، شفقت، محبت اور حقوق کی حفاظت پر کریں۔

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اردو میں ترجمہ لکھیں؟

۱- یا فاطر الخلق البديع وكافلا رزق الجميع سحاب جودك هاطل

ترجمہ: اے انوکھی مخلوق کے خالق اور سب کے رزق کے ضامن تیری سخاوت کا بادل خوب موسلا دھار برستا ہے۔

۲- عظمت صفاتك يا عظيم فحل ان يحصى الثناء عليك فيها قائل

ترجمہ: اے عظیم تیری صفات عظیم ہیں، پس مشکل ہے تیری تعریف کرنے والا کوئی شخص تیری ثناء کا احاطہ کر سکے۔

۳- روحی الفداء لمن اخلاقه شهدت بانه خير مولود من البشر

ترجمہ: میری جان ان پر قربان جن کے اخلاق یہ گواہی دیتے ہیں کہ آپ کو تمام انسانوں سے بہتر پیدا کیا گیا ہے۔

۴- عمت فضائله كل العباد كما عم البرية ضوء الشمس والقمر

ترجمہ: آپ کے فضائل تمام کائنات پر اس طرح پھیل گئے ہیں جس طرح سورج اور چاند کی روشنی تمام کائنات پر پھیلتی ہے۔

۵- ومن يجعل المعروف دون عرضه يفره ومن لايتقى الشتم يشتم

ترجمہ: جو شخص اپنی عزت بچانے کی خاطر دوسروں پر احسان کرتا ہے، وہ عزت کو بچا لیتا ہے، جو گالیوں سے نہیں بچے گا، اسے گالیاں دی جائیں گی۔

۶- ومن يجعل المعروف فی غير اهله يكن حمده ذما عليه ويندم

ترجمہ: جو شخص نااہل پر احسانات کرے گا اس کی تعریف بھی مذمت بن جائے گی اور وہ شرمندہ ہوگا۔

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل جملوں کو درست ترتیب میں تحریر کریں؟

۱- الطاهرة، معناها، الارض، باكستان

(ج) باكستان معناها الارض الطاهرة

۲-التی، هی، كشمير، لباكستان، جزو متمم

(ج) كشمير التی هی جزء متمم لباكستان

۳-انواع، اقسام، الطائرات، لها

(ج) والطائرات لها انواع و اقسام

۴-الباكستانية، الجوية، الدولية، الخطوط

(ج) الخطوط الجوية الدولية الباكستان

۵-الجليل، اليوم، هذا، يا استاذنا، ما

(ج) هذا ما نريده اليوم يا استادنا الجليل

(ب) درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

الضلال، رسالة، شهر، اسرة، امتحان

جواب: الفاظ	معانی	جملوں میں استعمال
(i) الضلال	گمراہی	الكفر ضلال مبين
(ii) رسالة	خط	هذه ارسالة ممتع
(iii) شهر	مہینہ	تلقيت رسالتك فی شهر الجاری
(iv) اسرة	خاندان	اطلعت البنت علی سلامة الاسرة
(v) امتحان	امتحان	هو نجح فی الامتحان

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟

ا-حامد سعید کا دوست ہے۔

(ج) حامد صديق سعيد

۲-حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

(ج) الحكمت خير كثير

۳-نرمی اچھی چیز ہے۔

(ج) الرفق حسين

۴-آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق وامین کے لقب سے مشہور ہوئے۔

(ج) فعرف النبی صلی الله عليه وسلم بلقب الصادق الامين

۵-وزیراعظم سربراہ حکومت ہوتا ہے۔

(ج)رئیس الوزرآء هو رئیس الحکومة

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی زبان میں ایک مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟

جمهورية باكستان، عالمنا الاسلامی، محمد بن قاسم الثقفی رحمه الله

جواب:(ا)"جمهورية باكستان"

وظهرت باكستان علىٰ خريطة العالم فی الرابع عشر من أغسطس سنة ۱۹۴۷م (۲۷ رمضان/ ۱۳۶۵هج) باكستان الاسلامية وتحتل باكستان موقعاً جغرافيا واستراتجياً هاماً جدامی منطقة عرفت أخيرًا بجنوب آسياً وكانت تعرف بشبه القارة قبل ذلك وتتصل حدود باكستان بعدد من الدول ومنها الهند والصين ودول آسيا المركزية وأفغانستان و ايران . وكان لباكستان جناحان أحدهما باكستان الشرقية والثانی باكستان الغربية . ودستور باكستان دستور جمهوری اسلامی .

(۲)محمد بن قاسم الثقفی رحمه الله

فارسل الحجاج عبيد الله بن نبهان ثم بديل بن طهفة لانقاذهن فقتلا فاختار محمد بن القاسم بن محمد تمهمة السند وضم اليه ستة آلاف من جنود الشام وجهزه بكل ما احتاج اليه حتی الحنوط والابر والمال والغداء وأقام محمد بن قاسم بمدينة شرازً أياماً حتی وافاه الحجاج .

بما اعدله ثم اتجه محمد الیٰ مكران ومن هناك الیٰ بنور ففتحها . ثم وصل الیٰ ديبل حيث وافته السفن التی كانت لحمل الجنود والسلاح . ثم أخذ محمد بن قاسم يفتح مدينةً ويمتاز ابن القاسم فی مواهبه القيادية باهما مه الدقيق بالنظم الادارية للمناطق المفتوحة واثارة بواعث الايمان الراسخ فی نفوس جنوده وذٰلك مما ساعد فی انشاء جمهورية باكستان الاسلامية .

☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۳۹ھ/2018ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اوّل کے تمام سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اوّل: انگلش

Q.NO 1: Write an essay of 100 words on any one of the following. 15

1. My Ideal Personality, 2. A Rainy Day, 3. The Holy Quran

Q.NO 2: Translate into Urdu (Any one) 15

(i) Arabia is a land of unparalleled charm and beauty with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun. Its starry sky has excited the imagination of poets and travellers. It was in the land that the Holy Prophet (SAW) was born, in the city of Makkah, which is about fifty miles from the Red Sea.

(ii) Patriotism, therefore, is not just a feeling, it is a live spirit that continuously inspires and guides a nation. In the words of S.W.Scott, a man devoid of patriotic spirit, is like the one who: Breathes there the man with soul so dead, Who never to himself hath said, "This is my own, my native land."

Q.NO 3: Translate into English (any two) (2x5=10)

(۱) وہ روزانہ قرآن پاک پڑھتے ہیں۔

(۲) میں دسویں کلاس میں پڑھتی ہوں۔

(۳) مدینہ میرا پسندیدہ شہر ہے۔

(۴) زاہد نے باغ کی سیر کی۔

(۵) رابعہ کے کپڑے خوبصورت ہیں۔

Q.NO 4: Answer any two the following questions.

(2x5=10)

(i) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(ii) What was the first revelation?

(iii) How will you define patriotism?

(iv) What are the qualities of patriot?

(v) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حصہ دوم: ریاضی

سوال نمبر 6: (الف) درج ذیل فیصد کو کسروں کی آسان شکل میں لکھیں؟ ۵+۵=۱۰

75%(ii)،48%(i)

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجیے۔ ۵+۵=۱۰

1.25(ii)،0.5(i)

سوال نمبر 7: اگر 82% گھروں میں ٹیلی وژن ہوں تو کتنے فیصد گھروں میں ٹیلی وژن نہیں ہوگا؟ ۱۰

سوال نمبر 8: راحیل کی آمدنی رؤف کی آمدنی سے 25% زیادہ ہے۔ رؤف کی آمدنی راحیل کی آمدنی سے کتنے فیصد کم ہے؟ ۱۰

سوال نمبر 9: ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کیجیے۔ ۱۰

سوال نمبر 10: ایک مثلث کے اضلاع کی لمبائیاں 3 سینٹی میٹر، 4 سینٹی میٹر اور 6 سینٹی میٹر ہیں۔ مثلث کے اضلاع کی لمبائیوں کے درمیان نسبتیں معلوم کیجیے۔ ۱۰

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2018ء

چھٹا پرچہ: انگلش، ریاضی

حصہ اوّل: انگلش

Q.NO 1: Write an essay of 100 words on any one of the following.

1. My Ideal Personality, 2. A Rainy Day, 3. The Holy Quran

(1) "My Ideal Personality"

My ideal personality is the Last Prophet of Allah عزوجل Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم. He was born in August 571 A.D. in Arabia at Makkah. His صلی اللہ علیہ وسلم was died before He صلی اللہ علیہ وسلم was born. His صلی اللہ علیہ وسلم mother was died when He صلی اللہ علیہ وسلم was sin years old. After His صلی اللہ علیہ وسلم grandfather's death His صلی اللہ علیہ وسلم uncle Abu Talib brought Him صلی اللہ علیہ وسلم up. He صلی اللہ علیہ وسلم used to tend sheep and goats in his bodyhood His صلی اللہ علیہ وسلم fame for honesty and truthfulness spread far and wide. A rich and noble lady named Hazrat Khadija رضی اللہ تعالیٰ عنہا sent him صلی اللہ علیہ وسلم a message of marriage. His صلی اللہ علیہ وسلم agreed and Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم married Hazrat Khadija رضی اللہ تعالیٰ عنہا. Allah عزوجل accept him صلی اللہ علیہ وسلم as last Prophet at the age of forty. He صلی اللہ علیہ وسلم preached Islam. He advised the people to worship only one Allah عزوجل. The Quresh teared him for this. He صلی اللہ علیہ وسلم did not give up His mission. The persecutions of the Quresh were ever increasing. At Last the

Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم had to leave Makkah for Madina Sharib. At the last the conquered Makkah in few years Islam spread the both corners of Arabia. Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم breathed His Last at the age of sixty three. His صلی اللہ علیہ وسلم followers spread Islam in the world. He صلی اللہ علیہ وسلم was a perfect model of Holy Quran. His صلی اللہ علیہ وسلم teaching change the world. He صلی اللہ علیہ وسلم is the great benefactor of humanity.

(2) A Rainy Day

In 15th July there was very hot day. Every person was close in his house, even birds are in their nests. Childeren was not playing in the street due to very hot day.

Suddenly clouds appeared on sky and air was begin to blowing every where. And then rain start. Childeren came out from their houses in the street. Every person enjoy the rain. Even birds, insects come out from their nests and bills and enjoy the rain. The rain were continue for two hours. After two hours it stop.

After this the birds were charming every where and showing happyness. Trees, Plants were also washed with the rain water and whole dust remove from them and they also enjoy the rain. Rain is the blessing of Allah عزوجل and it bless the every person equally. At the end we enjoyed with the Samosas and tea.

(3) "The Holy Quran"

I have read many books but the book I like most is the Holy Quran. It means the most widely read book. Its author is

not human being. Allah عزوجل is its author. He عزوجل sent this book to the Holy Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم through an angel in parts. the companions of the Holy Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم collected the parts on which revses were written. Allah عزوجل sent this book in Arabic.

The first revelation is "Read in the name of thy Lord who created, created man from a clot of blood (congealed blood). Read thy Lord is most Bountiful, Who taught the pen, taught man that which he knew not."

It is the last book of Allah عزوجل. Its teachings leads us in every field of life. It completed in twenty three years. It has thirty chapters and one hundred and fourteen Suras. In this Holy book every matter of every person describe in detail. It guides us in every field of life. I like this book very much so I recite it two time & in a day.

Q.NO 2: Translate into Urdu?

(i) Arabia is a land of unparalleled charm and beauty. with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun. Its starry sky has excited the imagination of poets and travellers. It was in the land that the Holy Prophet (SAW) was born, in the city of Makkah, which is about fifty miles from the Red Sea.

ترجمہ: انتہائی تندو تیز سورج میں آنکھوں کو چندھیا دینے والی شعاعوں میں ریت کے ٹیلوں کے گمنام راستے والے صحرا کے ساتھ عرب ایک بے مثال و دلکش اور حسن و جمال کی سرزمین ہے۔ اس کے تاروں بھرے آسمان نے شاعروں اور مسافروں کے خیالات کو ابھارا ہے۔

اسی سرزمین میں مکہ کے شہر میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے۔ جو بحیرہ احمر سے تقریباً پچاس میل دور ہے۔

(ii) Patriotism, therefore, is not just a feeling, it is a live spirit that continuously inspires and guides a nation. In the words of S.W.Scott, a man devoid of patriotic spirit, is like the one who: Breathes there the man with soul so dead, Who never to himself hath said, "This is my own, my native land."

ترجمہ: اس لیے حب الوطنی محض ایک احساس ہی نہیں بلکہ ایک زندہ جوش ولولہ ہے، جو ایک قوم میں مسلسل جوش پیدا کرتا رہتا ہے اور ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ S.W.Scott کے الفاظ میں ایک آدمی جو جذبہ حب الوطنی سے محروم ہے اس آدمی کی طرح ہے، جو سانس تو لیتا ہے لیکن اس کی روح اس قدر مردہ ہو چکی ہے کہ اس نے خود سے کبھی یہ نہیں کہا ہے کہ یہ میرا وطن ہے، یہ میری اپنی سرزمین ہے۔

Q.NO 3: Translate into English?

(۱) وہ روزانہ قرآن پاک پڑھتے ہیں۔

They read the Holy Quran daily.

(۲) میں دسویں کلاس میں پڑھتی ہوں۔

I read in tenth calss.

(۳) مدینہ میرا پسندیدہ شہر ہے۔

Madina is my Favourite city.

(۴) زاہد نے باغ کی سیر کی۔

Zahid has walked the garden.

(۵) رابعہ کے کپڑے خوبصورت ہیں۔

Rabia's clothes are beautiful.

Q.NO 4: Answer any two the following questions?

(i) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(ii) What was the first revelation?

(iii) How will you define patriotism?

(iv) What are the qualities of patriot?

(v) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

Answers:

(i) Since it is a lanuage of eloquence, Allah عزوجل sent it in Arabia.

(ii) Read in the name of they Lord who created: created man from a clot of blood (congealed blood). Read they Lord is most Bountiful, Who taught the pen, taught man that which he knew not.

(iii) Patriotism is define as thus: Mean love for the Motherland or devotion to one's country.

(iv) A patriot loves his country and is always willing to sacrifice for it when the need arises.

(v) Hazrat Abdullah Bin Zubair رضی اللہ تعالیٰ عنہ was son of Hazrat Asma رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حصہ دوم: ریاضی

سوال نمبر 6: (الف) درج ذیل فیصد کو کسروں کی آسان شکل میں لکھیں؟

(i) 48%، (ii) 75%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجیے؟

(i) 0.5، (ii) 1.25

جواب: حل:

(i) 48%

=48/100

=12/25 جواب

75%

=75/100

=3/4 جواب

(ب)حل:

(i) 0.5

=5/10

=5/10x100%

=50% جواب

(ii) 1.25

=125/100

=125/100x100%

=125% جواب

سوال نمبر 7: اگر 82% گھروں میں ٹیلی وژن ہوں تو کتنے فیصد گھروں میں ٹیلی وژن نہیں ہوگا؟

حل:

82% = گھروں میں ٹیلی وژن فیصد میں

(100-82)% = جن میں ٹیلی وژن موجود نہیں

=18% جواب

سوال نمبر 8: راحیل کی آمدنی رؤف کی آمدنی سے 25% زیادہ ہے۔ رؤف کی آمدنی راحیل کی آمدنی سے کتنے فیصد کم ہے؟

حل:

روپے 100 = فرض کیا رؤف کی آمدنی

روپے 125 = راحیل کی آمدنی

25/125x100 = رؤف کی آمدنی میں کمی فیصد میں

=20% جواب

سوال نمبر 9: ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کیجیے؟

فرض کیا

روپے 72 = 12 چیزوں کی قیمت

=72/12

=6:6

جواب 1:1=

سوال نمبر 10: ایک مثلث کے اضلاع کی لمبائیاں 3 سینٹی میٹر، 4 سینٹی میٹر اور 6 سینٹی میٹر ہیں، مثلث کے اضلاع کی لمبائیوں کے درمیان نسبتیں معلوم کیجیے۔

حل:

(i) پہلا ضلع: دوسرا ضلع

3 :4 Ans

(ii) تیسرا ضلع: دوسرا ضلع

6 : 3

2 : 1 Ans

(iii) پہلا ضلع: تیسرا ضلع

4 : 6

2 : 3 Ans

☆☆☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۰ھ/ 2019ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

وقت: تین گھنٹے

کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے صرف آٹھ آیات مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۱۰×۸=۸۰

۱-اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ○

۲-قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ○

۳-وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ○

۴-ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ

۵-وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ○

۶-اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ○

۷-وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ○

۸-نِالَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا○

۹-اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا○

۱۰-فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ

اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ○

۱۱-هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا قف فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ○

۱۲-اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ج وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ○ لَّعَنَهُ اللّٰهُ م وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ○

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل کلمات میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟ ۲×۱۰=۲۰

يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ، امدًام بَعِيْدًا، عَاقِرُ، اَلْمَهْدُ، كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ، اَنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ، رَبّٰنِيّٖنَ، غَلِيْظَ الْقَلْبِ، حُوْبًا كَبِيْرًا، كُلٰلَةً، مُرٰغَمًا، نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا، نُشُوْزًا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طالبات) سال دوم 2019ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

۱-اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ○

۲-قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ○

۳-وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ○

۴-ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ

۵-وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ○

۶-اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ○

۷-وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ○

۸-نِالَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا○

۹-اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا○

۱۰-فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا○

۱۱-هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا○

۱۲- اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ:

۱- کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا، کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان کا فیصلہ کرے، پھر ان کا ایک گروہ اس سے روگردان ہو کر پھر جاتا ہے۔

۲- عرض کی اے میرے پروردگار! میرے لیے کوئی نشانی کر دے؟ فرمایا: تیری نشانی یہ ہے کہ تین دن تک لوگوں سے بات نہ کرے گا مگر اشارہ سے، اپنے رب کو بہت یاد کر اور کچھ دن رہے اور تڑکے اس کی پاکی بول کر۔

۳- اور کتابیوں کا ایک گروہ بولا، وہ جو ایمان والوں پر اترا، صبح کو اس پر ایمان لاؤ اور شام کو منکر ہو جاؤ شاید وہ پھر جائیں۔

۴- مسلط کر دی گئی ان پر ذلت جہاں ہوں امان نہ پائیں مگر اللہ کی ڈور اور آدمیوں کی ڈور سے اور غضب الٰہی کے سزاوار ہوئے اور ان پر جما دی گئی محتاجی۔

۵- اور وہ کچھ بھی نہ کہتے تھے سوا اس دعا کے کہ اے ہمارے رب! تو بخش دے ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں ہم نے اپنے کام میں کیں، اور ہمارے قدم جما دے اور ہمیں ان کافر لوگوں پر مدد دے۔

۶- اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور اگر چھوڑ دے وہ تمہیں تو کون ہے ایسا جو پھر تمہاری مدد کرے، اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

۷- اور ہرگز کافر اس گمان میں نہ رہیں کہ وہ جو ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں کچھ ان کے لیے بھلا ہے۔ ہم تو اسی لیے انہیں ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں بڑھیں ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

۸- وہ لوگ جو بخل کریں اور اوروں سے بخل کے لیے کہیں، اور اللہ نے جو انہیں اپنے فضل سے دیا ہے، اسے چھپائیں اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۹- کیا حسد کرتے ہیں وہ اوپر اس کے جو دیا انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے، پس بیشک دی ہم نے اولاد ابراہیم کو کتاب اور حکمت اور دیا ہم نے انہیں بڑا ملک۔

۱۰- کیا حال ہوگا جب ان پر کوئی افتاد پڑے، بدلہ اس کا جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا۔ پھر اے محبوب! تمہارے حضور حاضر ہوں، اللہ کی قسم کھائیں کہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور میل ہی تھا۔

۱۱- خبردار! وہ وہی لوگ ہیں، جو دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے جھگڑے تو ان کی طرف سے کون جھگڑے گا اللہ سے قیامت کے دن یا کون ان کا وکیل ہوگا۔

۱۲- یہ شرک والے اللہ کے سوا نہیں پوجتے مگر کچھ عورتوں کو اور نہیں پوجتے مگر سرکش شیطان کو جس پر اللہ نے لعنت کی اور بولا قسم ہے میں ضرور تیرے بندوں میں سے کچھ ٹھہرایا ہوا حصہ لوں گا۔

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل کلمات کے معانی تحریر کریں؟

(۱) یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ، (۲) اَمَدًا بَعِيْدًا، (۳) عَاقِرٌ، (۴) اَلْمَهْدُ، (۵) كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ، (۶) اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ، (۷) رِبِّيّٖنَ، (۸) غَلِيْظَ الْقَلْبِ، (۹) حُوْبًا كَبِيْرًا، (۱۰) كَلٰلَةً، (۱۱) مُرٰغَمًا، (۱۲) نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا، (۱۳) نُشُوْزًا

جواب: الفاظ کے معانی:

(۱) وہ انصاف کا حکم دیتے ہیں، (۲) دور کی گمراہی، (۳) اپاہج، (۴) گود، (۵) پرندے کی شکل، (۶) بیشک میں پورا کرنے والا ہوں تجھے، (۷) اللہ والے، (۸) سخت دل، (۹) بڑا حق مہر، (۱۰) جس کی نہ اولاد ہو اور نہ آباؤ اجداد، (۱۱) جگہ، (۱۲) مقرر حصہ، (۱۳) زیادتی۔

☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشھادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۰ھ/2019ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۱۰×۵=۵۰

۱-عن ابی عبداللہ جابر بن عبداللہ الانصاری قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غزاۃ فقال ان بالمدینۃ لرجالاً ماسرتم مسیرا و لا قطعتم وادیا الا کانوا معکم حبسھم المرض وفی روایۃ الا شرکوکم فی الاجر

۲-عن ابی موسیٰ عبداللہ بن قیس الاشعری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ تعالیٰ یبسط یدہ باللیل لیتوب مسیء النھار ویبسط یدہ بالنھار لیتوب مسیئ اللیل حتی تطلع الشمس من مغربھا: رواہ مسلم

۳-عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یضحک اللہ سبحانہ و تعالیٰ الی رجلین یقتل احدھما الأخر یدخلان الجنۃ یقاتل ھذا فی سبیل اللہ فیقتل ثم یتوب اللہ علی القاتل فیسلم فیستشھد: متفق علیہ

۴-عن انس رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یتمنین احدکم الموت لضر اصابہ فان کان لابد فاعلا فلیقل اللھم احینی ما کانت الحیاۃ خیر الی وتوفنی اذا کانت الوفاۃ خیر الی

۵-عن ابی خالد حکیم بن حزام قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البیعان بالخیار مالم یتفرقا فان صدقا وبینا بورک لھما فی بیعھما وان کتما وکذبا محقت برکۃ بیعھما: متفق علیہ

۶-عن انس قال کان اخوان علی عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکان احدھما یاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم والآخر یحترف فشکا المحترف اخاہ للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لعلک ترزق بہ: رواہ الترمذی باسناد صحیح علی شرط مسلم

۷-عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیما یرویہ عن ربہ عزوجل قال اذا

تقرب العبد الی شبرا تقربت الیه ذراعا و اذا تقرب الی ذراعا تقربت الیه باعا و اذا اتانی یمشی اتیته هرولةً

سوال نمبر 2: درج ذیل حدیث مبارک پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی لغوی تحقیق کریں؟ ۱۰+۱۰+۱۰=۳۰

عن ابی عبدالله طارق بن شهاب البجلی الاحمسی رضی الله عنه ان رجلا سال النبی صلی الله علیه وسلم وقد وضع رجله فی الغرز ای الجهاد افضل؟ قال کلمة حق عند سلطان جائر

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۱۰×۲=۲۰

خآئنة الاعین، مسلولاً، تقصیر، المئزر، المتنطعون، متبذلة
النواجذ، الصید، کفل، سفینة، الصعب، خشب

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طالبات) سال دوم 2019ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

سوال نمبر 1: درج ذیل احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

۱-عن ابی عبدالله جابر بن عبدالله الانصاری قال کنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی غزاة فقال ان بالمدینة لرجالاً ماسرتم مسیرا ولا قطعتم وادیا الا کانوا معکم جسهم المرض وفی روایة الا شرکوکم فی الاجر

۲-عن ابی موسٰی عبدالله بن قیس الاشعری عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الله تعالٰی یبسط یده باللیل لیتوب مسیء النهار ویبسط یده بالنهار لیتوب مسیئی اللیل حتی تطلع الشمس من مغربها: رواه مسلم

۳-عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یضحك الله سبحانه و تعالٰی الی رجلین یقتل احدهما الأخر یدخلان الجنة یقاتل هذا فی سبیل الله فیقتل ثم یتوب الله علی القاتل فیسلم فیستشهد: متفق علیه

۴-عن انس رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یتمنین احدکم الموت لضر اصابه فان کان لابد فاعلا فلیقل اللهم احینی ماکانت الحیاة خیر الی وتوفنی اذا کانت الوفاة خیر الی

۵-عن ابی خالد حکیم بن حزام قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البیعان بالخیار مالم یتفرقا فان صدقا وبینا بورك لهما فی بیعهما وان كتما وكذبا محقت بركة بیعهما: متفق علیه

۶-عن انس قال كان اخوان علی عهد النبی صلی اللہ علیہ وسلم وكان احدهما یاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم والآخر یحترف فشكا المحترف اخاه للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لعلك ترزق به: رواه الترمذی باسناد صحیح علی شرط مسلم

۷-عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیما یرویه عن ربه عزوجل قال اذا تقرب العبد الی شبرا تقربت الیه ذراعا واذا تقرب الی ذراعا تقربت الیه باعا واذا اتانی یمشی اتیته هرولةً

جواب: ترجمہ احادیث مبارکہ:

۱-حضرت ابو عبد اللہ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شامل ہوئے تو آپ نے فرمایا: مدینہ میں پیچھے ایسے افراد بھی ہیں کہ تم لوگوں نے سفر کیا اور جس بھی وادی سے تم گزرے وہ تمہارے ساتھ ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں، جو مرض کی وجہ سے نہ آ سکے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ وہ افراد تمہارے ساتھ ثواب میں شامل ہیں۔

۲-حضرت ابو موسیٰ عبد اللہ بن قیس الاشعری رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنا دست پھیلاتا ہے کہ دن کے وقت خطا کرنے والا توبہ کرے۔ دن کے وقت اپنا دست قدرت پھیلاتا ہے کہ رات کے وقت خطا کرنے والا توبہ کرے حتیٰ کہ آفتاب مغرب سے طلوع ہوگا۔

۳-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس طرح کے دو آدمیوں کے ساتھ تبسم فرماتا ہے جن میں سے قتل کرتا ہے ایک دوسرے کو اور وہ دونوں جنت میں ہوں گے۔ مارا جانے والا فی سبیل اللہ شہید ہوتا ہے جہاد کرتے ہوئے۔ پھر اللہ تعالیٰ مارنے والے کو موقعہ دیتا ہے کہ وہ توبہ کر کے مسلمان ہو کر شہادت پاتا ہے۔

۴-حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے: تم میں سے کوئی ہرگز مرنے کی تمنا نہ کرے کسی اذیت پہنچنے کی وجہ سے، اگر لازمی طور پر اس نے اس طرح کرنا ہو تو یوں کہے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک میرا زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہو، اور تو مجھے موت دے جب مرنا میرے لیے بہتر ہو۔

۵- حضرت ابو خالد حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خریدنے والا اور بیچنے والا جب تک ایک دوسرے سے علیحدہ نہ ہوں انہیں اختیار ہے' سو اگر وہ سچ بولیں اور بات کی وضاحت کر دیں تو اللہ تعالیٰ ان کے سودے میں برکت عطا کرتا ہے۔ اگر وہ جھوٹ بولیں اور وہ بات کو چھپائیں تو ان کے سودے کی برکت ختم کر دی جاتی ہے۔

۶- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو بھائی تھے، ان میں سے ایک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا اور دوسرا معاش کے لیے کوئی کام کرتا' ایک دن کام کرنے والے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے بھائی کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید اسی کی وجہ سے تجھے رزق ملتا ہے۔

۷- ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے یوں نقل کیا جب بندہ ایک بالشت میری طرف بڑھتا ہے' تو میں ایک ہاتھ اس کی طرف بڑھاتا ہوں، جب وہ ایک ہاتھ میری طرف بڑھاتا ہے' تو میں دو ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے' تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف جاتا ہوں۔

سوال نمبر 2: درج ذیل حدیث مبارک پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی لغوی تحقیق کریں؟

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللهِ طَارِقِ بْنِ شِهَابِ الْبَجَلِیِّ الْاَحْمَسِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَضَعَ رِجْلَهٗ فِی الْغَرْزِ اَیُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

جواب: نوٹ: اعراب اوپر حدیث پر لگا دیے گئے ہیں اور ترجمہ حسب ذیل ہے:

ترجمہ حدیث:

حضرت ابو عبداللہ طارق بن شہاب البجلی الحمسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا جبکہ اس وقت آپ نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا ہوا تھا کہ کونسا جہاد افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا۔

خط کشیدہ کی وضاحت:

۱- الغرز: رکاب، حالت سواری میں پاؤں رکھنے کی جگہ۔

۲- جائر: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل فعل ثلاثی مجرد سے بمعنی ظالم ہے۔

مطلب یہ ہے کہ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا جہاد سے افضل ہے، کیونکہ اس بات کی وجہ سے ممکن ہے کہ بادشاہ کی اصلاح ہو جائے اور وہ ظلم وزیادتی سے باز آجائے۔ اس طرح پوری قوم کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

سوال نمبر 3: درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

(۱) خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ، (۲) مَسْئُولاً، (۳) تَقْصِيْرٌ، (۴) اَلْمِنْزَرِ، (۵) اَلْمُتَنَطِّعُوْنَ، (۶) مَتَبَذِّلَةٌ (۷) اَلنَّوَاجِذُ، (۸) اَلصَّيْدُ، (۹) كِفْلٌ، (۱۰) سَفِيْنَةٌ، (۱۱) اَلصَّعْبُ، (۱۲) خَشَبٌ

جواب: الفاظ کے معانی:

(۱) چوری چھپکے کی نظر، (۲) کاٹی ہوئی، (۳) کمی کرنا، (۴) خوب تیار ہونا، (۵) شدت پسند لوگ، (۶) گمراہی، (۷) داڑھیں، (۸) مٹی، (۹) حصہ، بیٹا، (۱۰) کشتی، (۱۱) سخت، (۱۲) خوف، ڈر۔

☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۰ھ/2019ء

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے　　　　　　　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) سہ اقسام لکھ کر ان کی تعریف کریں اور ہر ایک کی مثال دیں؟ ۳×۶=۱۸

(ب) مصدر، مشتق اور جامد میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟ ۴×۳=۱۲

سوال نمبر 2: (الف) مصدر سے کل کتنی اور کون کونسی چیزیں نکلتی ہیں؟ ۳+۱۲=۱۵

(ب) حروف علت لکھیں اور مہموز کی تینوں اقسام کی تعریف کر کے مثال دیں؟ ۳+۱۲=۱۵

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے پانچ اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ قلمبند کریں؟

۳×۵=۱۵

مضاعف، رباعی مجرد، فعل جحد، اسم زماں، لفظ موضوع، مرکب، ناقص

(ب) ثلاثی مجرد مطرد اور شاذ کے کل کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ (صرف نام لکھیں)

۱۰+۵=۱۵

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟ ۴×۵=۲۰

ضُرِبَتَا، نَاصِرَةٌ، مَفْتُوحَاتٌ، اِسْمَعْنَ

(ب) درج ذیل صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟ ۴×۵=۲۰

ضَارِبٌ، ضَرَبْنَ، ضُرِبَ، اِضْرِبُوْا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طالبات) سال دوم 2019ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1: (الف) سہ اقسام لکھ کر ان کی تعریف کریں اور ہر ایک کی مثال دیں؟

(ب) مصدر، مشتق اور جامد میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟

جواب: (الف) سہ اقسام کی تعریف اور امثلہ:

کلمہ کی تین اقسام ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

۱- اسم: وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنا معنیٰ بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے: زَیْدٌ۔

۲- فعل: وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنا معنیٰ بتائے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں پایا جائے مثلاً ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔

۳- حرف: وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنا معنیٰ نہ بتائے جیسے: مِنْ، اِلٰی۔

(ب) مصدر، مشتق اور جامد کی تعریف:

اسم کی تین اقسام ہیں:

۱- مصدر: وہ اسم ہے جو خود تو نہ کسی سے بنا ہو مگر اس سے دوسرے کلمات بنیں جیسے: ضَرَبًا۔

۲- مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا گیا ہو جیسے: یَضْرِبُ، ضَارِبٌ وغیرہ۔

۳- جامد: وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنے جیسے: حَجَرٌ، زَیْدٌ۔

سوال نمبر 2: (الف) مصدر سے کل کتنی اور کون کونسی چیزیں نکلتی ہیں؟

(ب) حروف علت لکھیں اور مہموز کی تینوں اقسام کی تعریف کر کے مثال دیں؟

جواب: (الف) مصدر سے نکلنے والی چیزیں:

ایک مصدر سے بارہ چیزیں نکلتی ہیں، جن میں سے چھ افعال اور چھ اسماء ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:

(۱) فعل ماضی، (۲) فعل مضارع، (۳) فعل جحد بلم، (۴) فعل امر، (۵) فعل نہی، (۶) فعل نفی، (۷) اسم فاعل، (۸) اسم مفعول، (۹) اسم زمان، (۱۰) اسم مکان، (۱۱) اسم تفضیل، (۱۲) اسم آلہ۔

(ب) حروف علت:

حروف علت تین ہیں:

(۱) واؤ، (۲) الف، (۳) یاء

مہموز کی تعریف واقسام:

مہموز وہ کلمہ ہے، جس کے فاء، عین اور لام کے مقابلہ میں ہمزہ ہو، اس کی تین اقسام ہیں:

۱-مہموز الفاء: جس کے فاکلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو، جیسے: اَمَرَ، اَمْرٌ۔

۲-مہموز العین: جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو، جیسے: سَئَلَ، سُؤَالٌ۔

۳-مہموز اللام: وہ ہے، جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو، جیسے: قَرَأَ، قَرْءٌ۔

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں؟

مضاعف، رباعی مجرد، فعل جحد، اسم زمان، لفظ موضوع، مرکب، ناقص

(ب) ثلاثی مجرد مطرد اور شاذ کے کل کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ (صرف نام لکھیں)

جواب: (الف) اصطلاحات کی تعریفات:

مضاعف: وہ کلمہ ہے، جس میں ایک جنس کے دو حروف ہوں جیسے: مَدَّ، مَدٌّ۔

رباعی مجرد: وہ کلمہ ہے، جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے: دَحْرَجَ، جَعْفَرٌ۔

فعل جحد: وہ فعل مضارع ہے، جس کے شروع میں لَمْ لگا کر بنایا جائے جیسے: لَمْ یَضْرِبْ۔

اسم زمان: وہ اسم ہے، جو کام کرنے کے زمانہ کو ظاہر کرے جیسے: مَضْرِبٌ۔

لفظ موضوع: وہ لفظ ہے، جو معنیٰ پر دلالت کرے جیسے: زَیْدٌ (ذات زید پر دلالت کرتا ہے)

مرکب: جو دو لفظوں سے مل کر بنے جیسے: قَامَ زَیْدٌ، زَیْدٌ قَائِمٌ۔

ناقص: وہ لفظ ہے، جس کے لام کلمہ میں حرف علت ہو، جیسے: دَعَا، دَعْوٌ۔

(ب) ثلاثی مجرد مطرد اور شاذ کے ابواب:

۱-ثلاثی مجرد مطرد پانچ ابواب ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے: ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

(۲) فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے: نَصَرَ یَنْصُرُ۔

(۳) فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے: سَمِعَ یَسْمَعُ۔

(۴) فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے: فَتَحَ یَفْتَحُ۔

(۵) فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے: کَرُمَ یَکْرُمُ۔

۲-ثلاثی مجرد شاذ کے تین ابواب ہیں:

۱-فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے: حَسِبَ یَحْسِبُ۔

۲-فَعُلَ یَفْعَلُ جیسے: فَضُلَ یَفْضُلُ۔

۳-فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے: كَادَ يَكَادُ۔

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

ضُرِبَتَا، نَاصِرَةٌ، مَفْتُوحَاتٌ، اِسْمَعْنَ

(ب) درج ذیل صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟

ضَارِبٌ، ضَرَبْنَ، ضُرِبَ، اِضْرِبُوْا

جواب: (الف) صیغوں کی وضاحت:

۱-ضُرِبَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مجہول صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔

۲-نَاصِرَةٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

۳-مَفْتُوحَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ۔

۴-اِسْمَعْنَ: صیغہ جمع مؤنث فعل امر حاضر معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ يَفْعَلُ۔

(ب) صیغوں کی ساخت:

۱-ضَارِبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، یہ يَضْرِبُ سے بنا، مضارع کی علامت یاء کو حذف کیا، فاکلمہ کو فتح دیا، فاء اور عین کلمہ کے درمیان اسم فاعل کی علامت الف لائے، عین کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑا اور لام کلمہ کو تنوین دی تو ضَارِبٌ ہوگیا۔

۲-ضَرَبْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف ضَرَبَتْ سے بنا ہے، فاء اور عین کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑا، تاء وحدت کو حذف کیا، عین کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑا اور نون مفتوح علامت جمع مؤنث غائب آخر میں لائے تو ضَرَبْنَ۔

۳-ضُرِبَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مجہول، یہ ضَرَبَ سے بنا ہے، فاء کلمہ کو ضمہ دیا، عین کلمہ کو کسرہ دیا اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑا، تو ضُرِبَ ہوگیا۔

۴-اِضْرِبُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف، یہ تَضْرِبُوْنَ سے بنا ہے، قاعدہ کے مطابق علامت مضارع تاء کو حذف کیا، فاء کلمہ ساکن ہونے کی وجہ سے ہمزہ مکسورہ شروع میں لائے، نون اعراب کو گرادیا تو اِضْرِبُوْا ہوگیا۔

☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۰ھ/ 2019ء

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے

کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے ہر ایک کی تعریف کر کے مثال دیں؟ ۲×۵=۱۰

سوال نمبر 2: (الف) مرکب غیر مفید کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ وضاحت کریں؟ ۱۵

(ب) فعل کی تعریف کر کے اس کی کوئی تین علامات لکھیں؟ ۴+۶=۱۰

(ج) جملہ میں کم از کم کتنے کلمات کا ہونا ضروری ہے اور کیوں؟ ۵

سوال نمبر 3: (الف) معرب کی تعریف کر کے مثال دیں؟ ۵

(ب) مرفوع متصل کی ضمیریں تحریر کریں؟ ۱۰

(ج) اسمائے موصولہ اور اسمائے ظروف تحریر کریں؟ ۷+۸=۱۵

سوال نمبر 4: (الف) معرفہ کی تعریف اور اقسام قلمبند کریں؟ ۱۰

(ب) جمع تکسیر اور جمع تصحیح میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال دیں۔ ۵+۵=۱۰

(ج) ظُلْمَةٌ، شَمْسٌ، قُوَّةٌ، هِنْدٌ، حُبْلٰی، مذکورہ الفاظ میں مؤنث کی اقسام واضح کریں؟ ۲×۵=۱۰

سوال نمبر 5: (الف) مضارع کو نصب دینے والے حروف تحریر کر کے ہر ایک کی مثال لکھیں؟ ۱۰

(ب) مندرجہ ذیل کی تعریف کریں؟ ۵×۴=۲۰

فاعل، مفعول مطلق، تمییز، حال

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طالبات) سال دوم 2019ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر 1: جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے ہر ایک کی تعریف کر کے مثال دیں؟

جواب: جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کی تعریف و امثلہ:

جملہ کی دو اقسام ہیں:

۱- جملہ خبریہ: وہ جملہ ہے، جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا کہا جائے جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ، قَامَ زَیْدٌ۔

۲- جملہ انشائیہ: وہ جملہ ہے، جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا قرار نہ دیا جائے جیسے: اِضْرِبْ۔

سوال نمبر 2: (الف) مرکب غیر مفید کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ وضاحت کریں۔

(ب) فعل کی تعریف کر کے اس کی کوئی تین علامات لکھیں؟

(ج) جملہ میں کم از کم کتنے کلمات کا ہونا ضروری ہے اور کیوں؟

جواب: (الف) مرکب غیر مفید اور اس کی اقسام:

مرکب غیر مفید: جب قائل خاموش ہو جائے تو سامع کو خبر یا طلب حاصل نہ ہو، اس کی تین اقسام:

۱- مرکب اضافی: یہ وہ مرکب غیر مفید ہے، جو دو اسموں سے ملکر بنے، پہلے کو مضاف کہتے ہیں اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ۔

۲- مرکب بنائی: وہ مرکب ہے کہ دو اسموں کو ملا کر ایک بنایا جائے اور دونوں کے درمیان حرف پوشیدہ ہو، اس کی دونوں جزیں مبنی بر فتح ہوتی ہیں جیسے: اَحَدَ عَشَرَ۔

۳- مرکب منع صرف: یہ وہ مرکب ہے، جو دو اسموں سے ملکر بنے اور دونوں کے درمیان کوئی حرف پوشیدہ نہ ہو، اس کی پہلی جز مبنی اور دوسری معرب ہوتی ہے جیسے: بَعْلَبَکَّ۔

(ب) فعل کی تعریف اور اس کی علامات:

فعل وہ لفظ ہے، جو اکیلا اپنا معنی بتائے اور اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے: ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔

فعل کی چند مشہور علامات حسب ذیل ہیں:

(۱) قَدْ شروع میں ہو جیسے: قَدْ ضَرَبَ، (۲) سین شروع میں ہو جیسے: سَیَضْرِبُ، (۳) سَوْفَ شروع میں ہو جیسے: سَوْفَ یَضْرِبُ، (۴) امر ہو جیسے: اِضْرِبْ، (۵) نہی ہو جیسے: لَا تَضْرِبْ، (٦) ضمیر مرفوع متصل آخر میں ہو جیسے: ضَرَبْتُ۔

(ج) جملہ میں کم از کم کلمات کی تعداد:

جملہ میں کم از کم کلمات کی تعداد دو ہونی چاہیے تا کہ ایک کلمہ مسند اور دوسرا مسند الیہ ہو کر جملہ بن جائے جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ، قَامَ زَیْدٌ۔

سوال نمبر 3: (الف) معرب کی تعریف کر کے مثال دیں؟

(ب) مرفوع متصل کی ضمیریں تحریر کریں؟

(ج) اسمائے موصولہ اور اسمائے ظروف تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسم معرب کی تعریف ومثال:

اسم معرب وہ ہے، جو غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت نہ رکھے جیسے: زَیْدٌ اس مثال میں: جَاءَ نِیْ زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

(ب) ضمائر مرفوع متصل:

وہ ضمیر ہے، جو رفع کی حالت پر دلالت کرے اور اپنے عامل کے ساتھی سے ملی ہوئی ہو۔ وہ تعداد میں چودہ ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) ضَرَبْتُ، (۲) ضَرَبْنَا، (۳) ضَرَبْتَ، (۴) ضَرَبْتُمَا، (۵) ضَرَبْتُمْ، (۶) ضَرَبْتِ، (۷) ضَرَبْتُمَا، (۸) ضَرَبْتُنَّ، (۹) ضَرَبَ، (۱۰) ضَرَبَا، (۱۱) ضَرَبُوْا، (۱۲) ضَرَبَتْ، (۱۳) ضَرَبَتَا، (۱۴) ضَرَبْنَ

(ج) اسماء موصولہ:

اسم موصولہ وہ ہے، جس کے بعد ایک جملہ ہوتا ہے، جو اس کا صلہ کہلاتا ہے اور موصول وصلہ ملکر جملہ کی جز تام بنتے ہیں۔ اسماء موصولہ حسب ذیل ہیں:

اَلَّذِیْ، اَلَّذَانِ اَلَّذَیْنِ، اَلَّذِیْنَ، اَلَّتِیْ، اَللَّتَانِ، اَللَّتَیْنِ، اَللَّاتِیْ، اَللَّوَاتِیَ، مَا، مَنْ، اَیَّ، اَیَّةٌ اور اسم فاعل واسم مفعول پر الف، لام اَلَّذِیْ کے معنیٰ سے آتے ہیں۔

اسماء ظروف:

اسماء ظروف وہ ہیں، جو کام کرنے کے وقت یا جگہ کو ظاہر کریں۔ اس طرح ظرف کی دو اقسام ہوئیں:

(۱) ظرف زمان: جس کا تعلق کام کرنے کے وقت کے ساتھ ہو، وہ درج ذیل ہے:

اِذْ، اِذَا، مَتٰی، کَیْفَ، اَیَّانَ، اَمْسِ، مُذْ، مُنْذُ، قَطُّ، عَوْضُ، قَبْلُ اور بَعْدُ جب مضاف ہوں اور مضاف الیہ محذوف منوی ہو تب یہ مبنی ہوں گے۔

۲-ظرف مکان: حَیْثُ، قُدَّامُ، تَحْتُ، فَوْقُ۔ جب یہ مضاف ہوں اور مضاف الیہ محذوف منوی ہو تب یہ مبنی بر رفع ہوں گے۔

سوال نمبر 4: (الف) معرفہ کی تعریف اور اقسام قلمبند کریں؟

(ب) جمع تکسیر اور جمع تصحیح میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال دیں؟

(ج) ظُلْمَةٌ، شَمْسٌ، قُوَّةٌ، هِنْدٌ، حُبْلٰی، مذکورہ الفاظ میں مؤنث کی اقسام واضح کریں؟

جواب: (الف) اسم معرفہ کی تعریف اور اقسام مع امثلہ: اسم معرفہ وہ ہے جو کسی خاص چیز کے لئے وضع کیا گیا ہو۔ اس کی سات اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) ضمائر (۲) اعلام مثلاً زید وغیرہ (۳) اسماء اشارات مثلاً ذا وغیرہ (۴) اسماء موصولہ مثلاً اَلَّذِیْ وغیرہ (۵) معرفہ الف لام سے مثلاً اَلرَّجُلُ (۶) نکرہ جب ان پانچ قسموں کی طرف مضاف ہو مثلاً غُلَامُ الَّذِیْنَ، غُلَامُ هٰذَا، غُلَامُ زَیْدٍ، عِنْدِیْ غُلَامُ الرَّجُلِ۔ (۷) معرفہ بحرف ندا مثلاً یَا رَجُلُ۔

(ب) جمع تکسیر و جمع تصحیح:

۱-جمع تکسیر: وہ جمع ہے جس کے واحد میں تبدیلی کر کے جمع بنائی جائے جیسے: رَجُلٌ سے رِجَالٌ، کِتَابٌ سے کُتُبٌ۔

۲-جمع تصحیح: وہ جمع ہے جس کے واحد کے آخر میں حروف کا اضافہ کر کے جمع بنائی جائے۔ اس کی دو اقسام ہیں:

جمع صحیح مذکر: وہ ہے کہ واحد کے آخر میں واؤ نون یا یاء نون لگا کر جمع بنائی جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمِیْنَ۔

جمع صحیح مؤنث: وہ ہے جس کے واحد کے آخر میں الف، تاء لگا کر جمع بنائی جائے جیسے: مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

(ج) الفاظ کی تانیث کی وضاحت:

ظُلْمَةٌ: مؤنث بتائے لفظی و مؤنث غیر حقیقی

شَمْسٌ: مؤنث غیر حقیقی

قُوَّةٌ: مؤنث بتائے لفظی و مؤنث غیر حقیقی

هِنْدٌ: مؤنث بتائے تقدیری

حَبْلٰی: مؤنث بعلامت الف مقصورہ

سوال نمبر 5: (الف) مضارع کو نصب دینے والے حروف تحریر کر کے ہر ایک کی مثال لکھیں؟

(ب) مندرجہ ذیل کی تعریف کریں؟

فاعل، مفعول مطلق، تمیز، حال

جواب: (الف) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف اور ان کی امثلہ:

(۱) اَنْ: اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ

(۲) لَنْ: لَنْ اُکْرِمَكَ

(۳) کَیْ: اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ

(۴) اِذَنْ: اِذَنْ اُکْرِمَكَ، اس شخص کے جواب میں کہا جائے جو کہے: اَنَا اٰتِیْكَ غَدًا۔

(ب) اصطلاحات کی تعریفات:

۱- فاعل: وہ اسم ہے، جو ایسی ذات کو بتائے جس سے پہلے فعل یا شبہ مسند اس کی طرف اس طریقہ سے کہ اس کے ساتھ قائم ہو اور اس پر واقع نہ ہو، جیسے: قَامَ زَیْدٌ۔

۲- مفعول مطلق: وہ مفعول ہے، جو فعل مذکور کا ہم معنیٰ ہو، جیسے: ضَرَبْتُ ضَرْبًا۔

۳- تمیز: وہ اسم ہے، جو ابہام کو دور کرے جیسے: طَابَ زَیْدٌ نَفْسًا۔

۴- حال: وہ اسم ہے، جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت پر دلالت کرے جیسے: جَاءَنِیْ زَیْدٌ رَاکِبًا، ضَرَبْتُ زَیْدًا مَشْدُوْدًا، لَقِیْتُ زَیْدًا رَاکِبَیْنِ۔

☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۰ھ/2019ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے جبکہ ہر سوال میں جزوی رعایت موجود ہے۔

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟ ۱۰+۱۰=۲۰

۱-وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًاo: اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَo

۲-هی قريةٌ صغيرة ولكنها متقدمة ففيها مدرسةٌ ثانويةٌ للطلاب وثانويةٌ للبنات وقد وصلتها الكهرباء وتؤدی اليها طريق معبد والمواصلات متوفرة

۳-عارضوا دعوة الرسول صلى الله عليه وسلم معارضةً شديدةً وآذوه وعذبوه من آمن به من المستضعفين وقاطعوا بنی هاشم فاذن الرسول للمسلمين بالهجرة الى الحبشة ثم الى المدينة

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اردو میں ترجمہ لکھیں؟ ۴×۵=۲۰

۱-يا موجد الاشياء من يسعى الى ابواب غيرك فهو غر جاهل

۲-اُمنن فان الخير عندك اجمع مالی سوی قرعی لبابك حيلة

۳-نبی كان يجلوا الشك عنا بما يوحى وما يقول

۴-روحی الفداء لمن اخلاقه شهدت بانه خير مولود من البشر

۵-انبئت ان رسول الله او عدنی والعفو عند رسول الله مأمول

۶-الكون يزول ولا تمحی فی الدهر صحائف سؤددنا

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے تین جملوں کو درست ترتیب میں تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

۱-شقيقها، من، يشرح، فاطمة، ان، رجت، لها، الشعر، بيتا

۲-الخواتيم، ب، الاعمال، انما

۳-الباكستانية، الجوية، الدولية، الخطوط

۴-الطاهرة، معناها، الارض، باكستان

۵-عبدالخالق، صديقه، تلقى، رسالة

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ ۳×۵=۱۵

سعادة، سكن، مجد، مدينة، حجز

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟

۱۵=۵×۳

۱-آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

۲-میرا خیال ہے آج سکول میں چھٹی ہے۔

۳-سعید ایک شہری لڑکا ہے۔

۴-تمام کائنات ہمارا وطن ہے۔

۵-میں نے یہ شعر یاد کرلیا۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ ۱۵

مولد الرسول صلى الله عليه وسلم، سيدنا ابوبكر الصديق رضى الله عنه، رسالة من صديق الى صديق

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طالبات) سال دوم 2019ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل اجزاء کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟

۱-وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا٥: اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ٥

۲-هى قريةٌ صغيرة ولكنها متقدمة ففيها مدرسةٌ ثانويةٌ للطلاب وثانويةٌ للبنات وقد وصلتها الكهرباء وتؤدى اليها طريق معبد والمواصلات متوفرة

۳-عارضوا دعوة الرسول صلى الله عليه وسلم معارضةً شديدةً وآذوه وعذبوه من آمن به من المستضعفين وقاطعوا بنى هاشم فاذن الرسول للمسلمين بالهجرة الى الحبشة ثم الى المدينة

(ب) درج ذیل اشعار کا اردو میں ترجمہ لکھیں؟

۱-یـا مـوجـد الاشیـاء مـن یسعی الی	ابـواب غیـرك فهـو غـر جـاهل
۲-اُمـنـن فـان الـخیـر عـنـدك اجمع	مـالـی سـوی قـرعـی لبابك حیلة
۳-نبـی کـان یـجلـوا الشك عـنـا	بـمـا یـوحـی ومـا یـقـول
۴-روحـی الـفداء لمن اخلاقه شهدت	بـانـه خیر مـولـود مـن البشـر
۵-انبـت ان رسـول الله او عـدنـی	والـعـفـو عـنـد رسول الله مـأمول
۶-الـکـون یـزول ولا تـمـحـی	فـی الـدهـر صـحـائف سؤددنا

جواب: (الف) اجزاء کا اردو میں ترجمہ:

۱-اور اللہ کے بندے وہ ہیں، جو نرمی سے زمین پر چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ انہیں سلام کہتے ہیں (یعنی کنارہ کش ہو کر اپنی راہ لیتے ہیں) بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا: ہمارا پروردگار (اللہ ہے) پھر وہ اس پر ثابت رہے' تو ان پر نہ (دنیا میں) غم ہے اور وہ (آخرت میں) پریشان ہوں گے۔

۲- یہ ایک چھوٹا سا گاؤں ہے لیکن ترقی یافتہ ہے، اس میں لڑکوں کا ایک ہائی سکول ہے اور ایک لڑکیوں کا ہائی سکول ہے۔ وہاں بجلی پہنچ چکی ہے، ایک پختہ سڑک وہاں تک چلی جاتی ہے اور ذرائع آمدورفت وافر ہیں۔

۳- انہوں نے شدید معارضہ و مقابلہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (اسلام کی طرف) دعوت کا۔ اور ایذا دی کفار مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور عذاب دیا اس شخص کو جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا کمزور لوگوں سے۔ اور وہ علیحدہ ہو گئے بنی ہاشم سے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ہجرت حبشہ کی اجازت دے دی۔

(ب) ترجمہ اشعار:

۱-اے تمام چیزوں کو وجود میں لانے والے! جو کوئی تیرے علاوہ کسی اور کے دروازے کی طرف جاتا ہے، وہ نرا جاہل ہے۔

۲-تو ہم سب پر احسان کر، کیونکہ سب بھلائی تیرے پاس ہے۔ میرے لیے تیرا دروازہ کھٹکھٹانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔

۳-آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے نبی ہیں، جو اپنی وحی اور فرمان سے شک کو دور کر دیتے ہیں۔

۴-میری جان ان پر قربان جن کے اخلاق اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ آپ تمام انسانوں

سے بہترین پیدا کیے گئے ہیں۔

۵- مجھے خبر دی گئی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دھمکی دی ہے، جبکہ آپ سے تو معافی کی امید کی جاسکتی ہے۔

۶- کائنات فنا ہو جائے گی لیکن زمانہ سے ہماری تحریروں کے نشانات نہ مٹ سکیں گے۔

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل جملوں کو درست ترتیب میں تحریر کریں؟

۱-شقيقها، من، يشرح، فاطمة، ان، رجت، لها، الشعر، بيتا

۲-الخواتيم، ب، الاعمال، انما

۳-الباكستانية، الجوية، الدولية، الخطوط

۴-الطاهرة، معناها، الارض، باكستان

۵-عبدالخالق، صديقه، تلقى، رسالة

(ب) درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

سعادة، سكن، مجد، مدينة، حجز

جواب: (الف) جملوں کی درست ترتیب:

۱-فاطمة: من شقيقها ان يشرح لها بيتاً من الشعر ان رجت

۲-انما الاعمال بالخواتيم

۳-الخطوط الجوية الدولية الباكستانية

۴-باكستان معناها الارض الطاهرة

۵-تلقى عبدالخالق رسالة صديقه

(ب) الفاظ کا مفید جملوں میں استعمال:

۱-سعادة: الصلوٰة والسلام سعادة الدارين

۲-سكن: توحيد الله لنا نور وسكنه قلوبنا

۳-مجد: علم الاسلام على الدهر مجد آباء نا وملتنا

۴-مدينة: انا اسكن بمدينة لاهور

۵-حجر: هل يكون الحجز فى القطار؟

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟

۱- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

۲-میرا خیال ہے آج سکول میں چھٹی ہے۔

۳-سعید ایک شہری لڑکا ہے۔

۴-تمام کائنات ہمارا وطن ہے۔

۵-میں نے یہ شعر یاد کرلیا۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟

مولد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ، رسالة من صدیق الی صدیق

جواب: (الف) اردو فقروں کا عربی میں ترجمہ:

۱-انه صلى الله عليه وسلم كان متوسط القامة

۲-اظن ان اليوم يوم العطلة فى المدرسة

۳-سعيد طفل حضرى

۴-جميع الكون لنا وطن

۵-حفظت هذا الشعر

(ب)(۱) مولد الرسول صلى الله عليه وسلم:

ولد رسولنا صلى الله عليه وسلم بشعب بنى هاشم بمكة المكرمة فى صبيحة يوم الاثنين الثانى عشر من ربيع الاول لاول عام من حادث اصحاب الفيل ويوافق ذالك العشرين من شهر ابريل سنة ۵۷۱م، ابوه سيدنا عبدالله بن عبدالمطلب وقد توفى قبل مولده وامه السيدة آمنة بنت وهب وقد ماتت وهو لم يسلخ السابعة من عمره وسماه جده محمدًا وسمته امه احمد . كان قد ارضع فى بنى سعد بن بكر فقد كان عرب الحواضر يسترضعون اولادهم ويربونهم فى البوادى وهوائها الطلق وجوها الصافى ليتقوا اللسان العربى الافصح ولتقوى اجسامهم وتشتد اعصابهم قد عمل كما كان يعمل ابناء قومه فدعى الغنم وقام بخدمة اسرته وخرج تاجرا مع عمه ابى طالب الى الشام وهو فى الثالثة عشر من عمره وشهد حلف الفضول للامن والسلام وهو ابن خمس عشرة سنة وكان احسن الناس خلقاً واصدقهم حديثا و اعظمهم امانة وابعدهم عن الفواحش والمناكير وشارك الكثيرين فى التجارة وتعامل معهم فعرف بلقب

الصادق الامين كان متوسط القامة ازهر اللون اجمل الوجه حسن الاذن جميل الثغر اسود الشعر افصح اللسان اكرم الناس اخلاقاً وكيف لا وقد قال ربه عزوجل عن خلقه انك لعلى خلق عظيم وقال هو عن نفسه: انما بعثت لاتمم مكام الاخلاق ومحاسن الاعمال .

۲-سيدنا ابوبكر الصديق رضى الله عنه:

سيدنا ابوبكر ن الصديق رضى الله عنه امير المؤمنين و اول خليفة رسول الله صلى الله عليه وسلم ولد بسنة الثانية او الثالثة من عام الفيل فهو اصغر من رسول الله صلى الله عليه وسلم بنحو سنتين ولقبه النبى صلى الله عليه وسلم بالصديق حين صدقه فى حديث الاسراء والمعراج ونسبه ونسب رسول الله صلى الله عليه وسلم يلتقيان فى مرة بن كعب وكانت اسرته تمتاز عزاً وشرفا بين قبائل قريش فهو صميم قريش ومن اعدقهم نسبا واشرفهم حسباً وكان رضى الله عنه رجلاً وقورا نزيها عفيفا فى الجاهلية والاسلام ولم يعبد الاوثان ولم يشرب الخمر ابداء وهو اول من شرفهم الله باعتناق الاسلام من بين شرفاء العرب وسادتهم فكان عونا وعمادا للاسلام والمسلمين وضاصة الارقاء والمستضعفين منهم الذين اوذوا فى سبيل الحق على ايدى سادتهم وقادتهم وكان يعين المستضعفين ويشترى الارقاء منهم ثم يعتقهم فى سبيل الله ومنهم سيدنا بلال رضى الله عنه مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد خصه الله وشرفه بالذكر فى كلامه المجيد ولقبه بثانى اثنين اذهما فى الغار كما خصه رسول الله صلى الله عليه وسلم واكرمه فاختاره رفيقا فى سفره ليلة الهجرة الى المدينة المنورة فكانت هذه اللحظات الخالدة الجميلة احلى اللحظات واغلاها واحبها الى الصديق الاكبر فى حياته مما جعل عمر الفاروق رضى الله عنه يتمنّٰى لو عوض بها عن اعماله الحسنة جميعها فرافق الصديق النبى صلى الله عليه وسلم ليلة هجرته من مكة المكرمة الى المدينة المنورة وشارك ابوبكر رضى الله عنه فى الغذوات النبوية كلها ووهب للاسلام ورسوله جميع ماكان يملكه من نفسه ونفيسه وكان مثالا فى الصدق والامانة والجود والوفاء والتواضع والقناعة والشرافة والكرامة والشجاعة والثبات على الحق اوما اعتزم عليه من اعمال البر والصلاح ودفن بعد وفاته بجوار ضريح النبى صلى الله عليه وسلم ولنعم الجوار جواره .

۳-الرسالة من صديق الى صديق:

جواب:(ا) رسالة البنت الى الوالد الكريم .

۵۲ يونيو ۱۴۳۵ھ

25 جون 2014ء

بسم الله الرحمن الرحيم

المدرسة الحكومية الثانوية، بكراجی

والدی الكريم اطال الله عمر كم، السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

فقد تلقيت رسالة كم فی المؤرخة الثامن من الشهر المافية فاطلعت على الاخبار السارة عن سلامة الاسرة وارتقاء كم فاهنئتكم والشكر الله تعالىٰ، يا والد العزيز! قول لكم بان اطلب منكم مائعان دوبية من الكتب الدرسية والادوات الاخرى .

ولكم اطيب التحيات والتمنيات ودمتم

بنتكم

(۲) رسالة صديقة الى صديقتها .

۵۲ يونيو ۱۴۳۵ھ

25 جون 2014ء

بسم الله الرحمن الرحيم

۴۲ رمضان الكريم المدرسة الحكوميه الثانوية، بلاهور

صديقتی منيره يوسف! اطال الله عمر كن، السلام عليكم ورحمة الله!

فانحضر فرصته حلول عيد الفطر المبارك لك عن اطيب التمنيات راجياً من الله تعالىٰ ان يعده عليك مائة مرة ويجعله اعظم الاعداد وبركة وبشرىٰ صادقة بلا عياد القاومة وانت بالعز والسرور واتمنى لك كما يتمنى الشاعر لصديقه قائلا لعيد الفطر ذی البركات اهدى لحضرتك الحضناء مع السلام وارجوان يعود بكل عزو اقبال عليك .

بكل عام انتم بخير

صديقة مخلصة

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۰ھ/2019ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اوّل کے تمام سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اوّل: انگلش

Q No.1: Write an essay of 100 words on any one of the followings. 15

(i) My School (ii) An accident (iii) My Hobby

Q No.2: Translate into Urdu (any one) 17

(i) Patriotism means love for the motherland or devotion to one's counutry. A patriot loves his country and is willing to sacrifice when the need arises. The word patriot comes from the latin word 'Patriota' which means countryman.

(ii) "O Prophet! surely, we have sent you as a witness and as a bearer of good means and as a warner. And as one inviting to Allah by His permission, and as a light-giving torch.

Q No.3: Translate into English (any three) 9

یہ قلم میری ہے۔ وہ میری سہیلی ہے۔ ہم پارک جا رہے ہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ یہ سکول خوبصورت ہے۔

Q No.4: Change as directed (any three) 9

(i) You played football (Make interogative)

(ii) It is cold today (Make negative)

(iii) They will play hockey (Change into present indefinite)

(iv) Ali plays cricket (Change into past indefinite)

(v) He played a match (Change into present indefinite)

حصہ دوم: ریاضی

سوال نمبر 5: (الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟ ۱۰

1.25   0.5

(ب) فی صد کو کسروں میں آسان شکل میں واضح کریں؟ ۱۰

25%   48%

سوال نمبر 6: اگر ایک سکول کے طلبہ میں سے 45% لڑکیاں ہوں تو لڑکوں کی تعداد فی صد میں کیا ہو گی؟ ۱۰

سوال نمبر 7: اگر ایک سکول میں کل طلبہ کا 4/5 چھٹی پر ہوں تو ہر سو میں سے کتنے طلبہ چھٹی پر تھے؟ ۱۰

سوال نمبر 8: 20 قلم 200 روپے کے ہوں تو ایسے 40 قلم کی کیا قیمت ہو گی؟ ۱۰

سوال نمبر 9: خالد ہفتہ میں 6 دن کام کرتا ہے اگر اسے یومیہ 200 روپے ادا کیے جائیں تو اس کی مجموعی ماہانہ اجرت کیا ہو گی؟ ۱۰

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طالبات) سال دوم 2019ء

چھٹا پرچہ: انگلش و ریاضی

حصہ اوّل: انگلش

Q No.1: Write an essay of 100 words on any one of the followings.

(i) My School (ii) An accident (iii) My Hobby

Answers:

(i) My School

I study in the Govt. HIgh School. He is situtated outhside the city. It has three gates and a long boundry wall. It is L-shaped. It has three big grassy grounds and one small

grassy ground where the students play games. It has a big mosque at the design of Shahi Mosque Lahore where students offer prayers. It has more then on hundred big rooms. All the rooms are airy and ventilated. It has a big library which in about 17,000 books. About 1200 students reads in our School. 40 teachers work in our School. They are all able. Due to their hard work our School shows hundred percent results every year. Our head master is polite man but he is a man of principle. Under his management the School is making progress an all fields.

(ii) My Hobby

Hobby is a thing that we do for our happiness in our free time. My hobby as compared with others is not costly. I get seeds of different flowers and sow them in a small plot in front of my home. I water the seed daily. After a few days, the small plants begins to keep outside. After some more days, I see flower beds ready to open their mouths. Soon after this. I find myself standing in the company of different colorful flowers. These flowers emit sweet bringes.

I look after the flowers very well. I enjoy the beauty of these flowers. Whenever I get tired of become sad, I go there and sit in the company of these attractive flowers.

(iii) An accident

Life is a value of tears. In this age of high speed vehicles, accidents are very common. Only last week, I saw a very serious accident on the road in front of my house. It was a cold day. There was some fog and not much traffic on the

road. I was standing in the balcony of my house. Suddenly I heard a loud noise. The driver of a car lost his balance at a turn. He crashed into an electric pole. I rushed for rescue. Many other people also came running.

The driver was badly hurt. We helped him to come out of the car. He had recieved a big cut on the forehead. He was profusely bleeding. Soon he was carried away in a car to the hospital. The driver was the only person in the car. The car was badly smashed. A pool of blood had collected on the road. After sametimes a team of traffic police came. They cleared away the crowd. Then they began their investigation. It was a horrible experience. I could not believe my eyes. It all happened in no time.

Q No.2: Translate into Urdu

(i) Patriotism means love for the motherland or devotion to one's counutry. A patriot loves his country and is willing to sacrifice when the need arises. The word patriot comes from the latin word 'Patriota' which means countryman.

(ii) "O Prophet! surely, we have sent you as a witness and as a bearer of good means and as a warner. And as one inviting to Allah by His permission, and as a light-giving torch.

(i) حب الوطنی کے معنی مادرِ وطن سے محبت یا کسی شخص کے اپنے ملک سے وفاداری کے ہیں۔ محبِ وطن اپنے ملک سے محبت کرتا ہے۔ جب ملک کو کوئی ضرورت پیش آتی ہے، تو قربانی دینے کے لیے آمادہ ہوتا ہے۔ (Patriot) کا لفظ لاطینی زبان کے لفظ (Patriota) سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی ہم وطن کے ہیں۔

(ii) "اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یقیناً ہم نے آپ کو بھیجا ہے گواہ بنا کر، بشارت دینے والا اور

ڈرانے والا بنا کر، اللہ کی اجازت سے اس کی طرف دعوت دینے والا بنا کر اور روشن چراغ بنا کر"

Q No.3: Translate into English

یہ قلم میری ہے۔ وہ میری سہیلی ہے۔ ہم پارک جا رہے ہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ یہ سکول خوبصورت ہے۔

Answers: (i) This is my Pen.

(ii) She is my freind.

(iii) We are going to Park.

(iv) Allah is most bigest to all.

(v) This school is beautiful.

Q No.4: Change as directed

(i) You played football (Make interogative)

(ii) It is cold today (Make negative)

(iii) They will play hockey (Change into present indefinite)

(iv) Ali plays cricket (Change into past indefinite)

(v) He played a match (Change into present indefinite)

Answers: (i) Did you play football.

(ii) It is not cold today.

(iii) They play hockey.

(iv) Ali played cricket.

(v) He plays a match.

حصہ دوم: ریاضی

سوال نمبر5: (الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

1.25 0.5

(ب) فی صد کو کسروں میں آسان شکل میں واضح کریں؟ ۱۰

25% 48%

حل: (الف):

(i) 1.25

=125/100

=125/100x100%

=125% جواب

(ii) 0.5

=5/10

=5/10x100%

=50% جواب

حل: (ب):

(i) 25%

=25/100

25 پر تقسیم کرنے سے =

=25/100

=1/4 جواب

(ii) 48%

=48/100

4 پر تقسیم کرنے سے

=48/100

=12/25 جواب

سوال نمبر 6: اگر ایک سکول کے طلبہ میں سے 45% لڑکیاں ہوں تو لڑکوں کی تعداد فی صد میں کیا ہو گی؟

45%=سکول کے طلبہ میں لڑکیوں کی فی صد تعداد

%(100-45)=لڑکوں کی فی صد تعداد

=55%:جواب

سوال نمبر 7: اگر ایک سکول میں کل طلبہ کا 4/5 چھٹی پر ہوں تو ہر سو میں سے کتنے طلبہ چھٹی پر تھے

حل: 4/5x100= ہر سو میں چھٹی پر طلبہ کی تعداد

=4x20

طلبہ 80=

پس ہر سو میں سے 80 طلبہ چھٹی پر تھے۔

سوال نمبر 8: 20 قلم 200 روپے کے ہوں تو ایسے 40 قلم کی کیا قیمت ہوگی؟

حل: روپے 200=20 قلم کی قیمت

1=200/20 قلم کی قیمت

روپے 10=

40=40x10 قلم کی قیمت

جواب: روپے 400=

سوال نمبر 9: خالد ہفتہ میں 6 دن کام کرتا ہے اگر اسے یومیہ 200 روپے ادا کیے جائیں تو اس کی مجموعی ماہانہ اجرت کیا ہوگی؟

حل: روپے 200= یومیہ اجرت

روپے 1200=200x6=6 دنوں کی اجرت

جواب: روپے 1200x4=4800= ماہانہ اجرت

☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۱ھ/2020ء

﴿پہلا پرچہ: قرآن مجید﴾

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر ۱: درج ذیل میں سے کسی آٹھ آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟ ۸۰=۸×۱۰

(۱) قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ یَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

(۲) اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤی اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِیْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۝ ذُرِّیَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

(۳) قَالَتْ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝

(۴) وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

(۵) اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(۶) وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَسَارِعُوْۤا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝

(۷) وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَی اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

(۸) اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَیْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰی هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

(۹) لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝

(۱۰) وَ اٰتُوا الْیَتٰمٰۤی اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤی اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِیْرًا ۝

(۱۱) وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْــًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا۝

(۱۲) يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا۝

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل کلمات میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟ ۱۰×۲=۲۰

مُحَرَّرًا، الْاِبْكَارِ، مَا تَدَّخِرُوْنَ، يَلْوٗنَ، حُفْرَةٍ، الْاَنَامِلِ، مُسَوِّمِيْنَ

غَلِيْظَ الْقَلْبِ، كِفْلٌ، عَزْمِ الْاُمُوْرِ، الْحَرِيْقِ، نِحْلَةً، الْمَضَاجِعِ

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۲۰۲۰ء

﴿پہلا پرچہ: قرآن مجید﴾

سوال نمبر۱: درج ذیل میں سے کسی آٹھ آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(۱) قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝

(۲) اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ۝ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۝

(۳) قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ۝

(۴) وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

(۵) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْــًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۝

(۶) وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝ وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ۝

(۷) وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ۝ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ۝

(۸) اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(۹) لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝

(۱۰) وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝

(۱۱) وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

(۱۲) يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ:

(۱) اے محبوب! آپ فرمادیں: اگر تم پوشیدہ رکھتے ہو اس چیز کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور یا اسے تم ظاہر کرتے ہو، تو اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے وہ اسے بھی جانتا ہے جو چیز آسمانوں اور زمین ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۲) بے شک اللہ تعالیٰ نے آدم، نوح، ابراہیم اور اولاد عمران کا انتخاب کیا۔ تمام جہان والوں سے، ان میں سے بعض لوگ بعض کی اولاد ہیں اور اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔

(۳) مریم نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! میرے ہاں کس طرح بچہ پیدا ہوسکتا ہے جبکہ مجھے کسی نے نہیں چھوا؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو اللہ تعالیٰ اسی طرح پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جب کسی چیز کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے، تو وہ اسے کہتا ہے: تو ہوجا، تو وہ چیز ہوجاتی ہے۔

(۴) اور جب اللہ تعالیٰ انبیاء سے پختہ وعدہ لیا کہ جب میں تمہیں کتاب وحکمت عطا کروں، پھر تمہارے پاس رسول رحمت آجائیں، جو تصدیق کرنے والے ہوں اس چیز پر جو تمہارے پاس موجود ہے، تو تم ان پر ضرور ایمان لانا ہوگا اور ان کی ضرور مدد کرنا ہوگی۔

(۵) بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا، تو ان کے اموال اور ان کی اولاد نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں کسی قسم کا فائدہ نہ دیا اور وہ لوگ جہنمی ہیں۔ وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۶) اور تم اطاعت کرو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی، تا کہ تم پر رحم کیا جائے، تم اپنے پروردگار کی طرف سے بخشش اور ایسی جنت کی طرف جلدی کرو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، وہ پرہیزگار لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

(۷) اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید کیے جاؤ یا تم مرجاؤ تو ضرور اللہ تعالیٰ کی طرف مغفرت اور رحمت ہوگی، جو بہتر ہے اس چیز سے جو انہوں نے جمع کر رکھی ہے۔ اگر تم مرجاؤ یا قتل کردیے جاؤ تو تم ضرور اللہ تعالیٰ کے ہاں جمع کیے جاؤ گے۔

(۸) کیا جب تمہیں کو مصیبت پہنچے کہ اس سے دوگنی پہنچا چکے ہو، تم تو کہنے لگو کہ یہ کہاں سے آئی؟ تو تم فرمادو: وہ تمہاری ہر طرف سے آئی ہے، بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ کرسکتا ہے۔

(۹) مگر وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے جنتیں ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہمانی اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ نیکوں کے لیے سب سے اچھا۔

(۱۰) اور تم یتیموں کو ان کے اموال دو، ستھرے کے عوض، گندا نہ لو اور ان کے اموال اپنے اموال سے نہ ملا کر نہ کھاؤ، بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

(۱۱) اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بدلنا چاہو، اسے تم بہت زیادہ دولت دے چکے ہو، تو تم اس میں سے کچھ واپس نہ لو، کیا تم اسے واپس لوگے جھوٹ بول کر اور کھلے گناہ سے۔

(۱۲) تم لوگوں سے چھپتے ہو اور اللہ سے نہیں چھپتے، اللہ ان کے پاس ہے، جو وہ دل میں کوئی بات تجویز کرتے ہیں، جو اللہ کو ناپسند ہے اور اللہ ان کے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل کلمات میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟

مُحَرَّرًا، الْاِبْكَارِ، مَا تَدَّخِرُوْنَ، يَلْوٗنَ، حُفْرَة، الْاَنَامِل، مُسَوَّمِيْنَ
غَلِيْظُ الْقَلْبِ، كِفْلٌ، عَزْمُ الْاُمُوْرِ، الْحَرِيْق، نِحْلَة، الْمَضَاجِع

جواب: الفاظ قرآنی کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُحَرَّرًا	پاکیزہ	الْاِبْكَارِ	صبح
مَا تَدَّخِرُوْنَ	جو تم جمع کرتے ہو	يَلْوٗنَ	وہ ملاتے ہیں
حُفْرَة	کنارہ	الْاَنَامِل	انگلیاں
مُسَوَّمِيْنَ	نشان والے	غَلِيْظُ الْقَلْبِ	سخت دل
كِفْلٌ	کفالت کرنا	عَزْمُ الْاُمُوْرِ	ہمت کے کام
الْحَرِيْق	غلام	نِحْلَة	خوشی
الْمَضَاجِع	خواب گاہیں		

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۱ھ/2020ء

(دوسرا پرچہ: حدیث نبوی)

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر ۱: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں۔　۵۰=۱۰×۵

(۱) عن ابی موسی الاشعری قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الرجل یقاتل شجاعۃ یقاتل حمیۃ و یقاتل ریاء ای ذلک فی سبیل اللہ؟ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قاتل لتکون کلمۃ اللہ ھی العلیا فھو فی سبیل اللہ۔

(۲) عن ابن عباس و انس بن مالک رضی اللہ عنھم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لو ان لابن آدم وادیا من ذھب احب ان یکون لہ وادیان ولن یملا فاہ الا التراب ویتوب اللہ علی من تاب۔ متفق علیہ۔

(۳) عن ابی عبدالرحمن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال کانی انظر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحکی نبیا من الانبیاء صلوات اللہ و سلامہ علیھم ضربہ قومہ فادموہ وھو یمسح الدم عن وجھہ ویقول اللھم اغفر لقومی فانھم لا یعلمون۔

(۴) عن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ ان النبی صیل اللہ علیہ وسلم من کظم غیظا وھو قادر علی ان ینفذہ دعاہ اللہ سبحانہ علی رئوس الخلائق یوم القیمۃ حتی یخیرہ من الحور العین ماشاء (رواہ ابوداؤد والترمذی)

(۵) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قاربوا و سددوا واعلموا انہ لن ینجو احد منکم بعملہ قالوا ولا انت یا رسول اللہ؟ قال ولا انا الا ان یتغمدنی اللہ برحمۃ منہ و فضل۔

(۶) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بادروا بالاعمال فتنا کقطع اللیل المظلم یصبح الرجل مومنا ویمسی کافرا ویمسی مومنا و یصبح کافرا یبیع دینہ بعرض من الدنیا۔

(۷) عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عرضت علی اعمال

امتی حسنها و سیئها فوجدت فی محاسن اعمالها الاذی یماط عن الطریق و وجدت فی مساوی اعمالها النخاعة تکون فی المسجد لاتدفن ۔

سوال نمبر۲: درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ صیغے بتائیں؟ ۱۰+۱۰+۱۰=۳۰

عن ابی هریرة رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یضحك الله سبحانه و تعالی الی رجلین یقتل احدهما الاخریدخلان الجنة یقاتل هذا فی سبیل الله فیقتل ثم یتوب الله علی القاتل فیسلم فیستشهد ۔

سوال نمبر۳: درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۱۰×۲=۱۰

وَجَعٌ حَمِيَّةٌ خُطْوَةٌ اَلصَّخْرَةُ اَلصِّبْيَةُ اَلْقَدَحُ
تَوْبَةً نَصُوْحًا حبلی ضِيَاءٌ اَلتُّرَابُ اَلصَّبِیُّ اَلسِّحْرُ

☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۲۰۲۰ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

سوال نمبر۱: درج ذیل احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) عن ابی موسی الاشعری قال سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الرجل یقاتل شجاعة و یقاتل حمیة و یقاتل ریاء ای ذلك فی سبیل الله؟ فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قاتل لتکون کلمة الله هی العلیا فهو فی سبیل الله ۔

(۲) عن ابن عباس و انس بن مالك رضی الله عنهم ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لو ان لابن آدم و ادیا من ذهب احب ان یکون له وادیان و لن یملا فاه الا التراب و یتوب الله علی من تاب ۔ متفق علیه ۔

(۳) عن ابی عبدالرحمن عبدالله بن مسعود رضی الله عنه قال کانی انظر الی رسول الله صلی الله علیه وسلم یحکی نبیا من الانبیاء صلوات الله و سلامه علیهم ضربه قومه فادموه وهو یمسح الدم عن وجهه ویقول اللهم اغفر لقومی فانهم لا یعلمون ۔

(۴) عن معاذ بن انس رضی الله عنه ان النبی صیل الله علیه وسلم من کظم غیظا وهو قادر علی ان ینفذه دعاه الله سبحانه علی رئوس الخلائق یوم القیمة حتی یخیره

من الحور العین ماشاء (رواہ ابوداوٗد والترمذی)

(۵) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قاربوا و سددوا واعلموا انہ لن ینجو احد منکم بعملہ قالوا ولا انت یا رسول اللہ؟ قال ولا انا الا ان یتغمدنی اللہ برحمۃ منہ و فضل ۔

(۶) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بادروا بالاعمال فتنا کقطع اللیل المظلم یصبح الرجل مومنا ویمسی کافرا ویمسی مومنا ویصبح کافرا یبیع دینہ بعرض من الدنیا ۔

(۷) عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عرضت علی اعمال امتی حسنھا وسیئھا فوجدت فی محاسن اعمالھا الاذی یماط عن الطریق و وجدت فی مساوی اعمالھا النخاعۃ تکون فی المسجد لاتدفن ۔

جواب: ترجمہ احادیث مبارکہ:

(۱) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: ایک شخص بہادری دکھانے کے لیے لڑتا ہے، ایک آدمی غیرت کا مظاہرہ کرنے کے لیے جہاد میں حصہ لیتا ہے اور ایک ریاکاری کے ارادہ سے لڑتا ہے تو ان میں سے کون اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے؟ آپ نے جواب میں فرمایا: جو آدمی اعلاء کلمۃ الحق یعنی اللہ تعالیٰ کے کلمہ کو بلند کرنے کی نیت سے لڑتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے۔

(۲) حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے منقول ہے: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ابن آدم کے لیے سونے کی ایک وادی موجود ہو، وہ اس بات کی خواہش کرے گا کہ اس کے لیے سونے کی دو وادیاں ہوں اور مٹی کے سوا کوئی چیز ہرگز انسان کا منہ نہیں بھر سکتی اور جو آدمی اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کرتا ہے۔

(۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نبی کا ذکر کر رہے تھے، جن کی قوم نے انہیں زخمی کر دیا تھا، وہ اپنے چہرے سے خون صاف کرتے جاتے تھے اور یوں کہتے تھے: اے میرے پروردگار! تو میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ جانتے نہیں ہیں۔

(۴) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص غصہ پی جاتا ہے جبکہ وہ غصہ نکالنے کی طاقت بھی رکھتا ہو، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسے تمام

لوگوں کے سامنے بلا کر اختیار دے گا کہ وہ موٹی آنکھوں والی جس حور کو چاہے پسند کر لے۔

(۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسلام پر قائم رہو اور تم اس پر استقامت اختیار کرو، تم خوب جان لو! تم میں سے کسی کا عمل اسے نجات نہیں دے سکے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی؟ آپ نے جواب میں فرمایا: ہاں، مجھے بھی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ لیا ہے۔

(۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نیک عمل کرنے میں جلدی کرو، عنقریب فتنے ظاہر ہونے والے ہیں، جو اندھیری شب کی تاریکی کی طرح ہوں گے۔ انسان ایمان کی حالت میں صبح کرے گا، وہ شام کے وقت کافر ہو چکا ہوگا، اسی طرح وہ شام کے وقت مومن ہوگا اور صبح کے وقت وہ دنیا کے اموال کے بدلے دین کو فروخت کر دے گا۔

(۷) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری خدمت میں میری امت کے اچھے اور برے اعمال پیش کیے گئے، میں نے ان میں سے اچھا عمل یہ پایا کہ راستہ سے کسی تکلیف دہ چیز کو دور کر دینا اور برے اعمال میں سے زیادہ برا اس تھوک کو پایا جو مسجد میں ہو اور اسے دفن نہ کیا گیا ہو۔

سوال نمبر۲: درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ صیغے بتائیں؟

عن ابی هريرة رضی الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يضحك الله سبحانه و تعالى الى رجلين يقتل احدهما الاخريد خلان الجنة يقاتل هذا فی سبيل الله فيقتل ثم يتوب الله على القاتل فيسلم فيستشهد ۔

جواب: حدیث پر اعراب:

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْـهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَيَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْلِمُ فَيُسْتَشْهَدُ ۔

ترجمہ حدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسے دو آدمیوں پر ہنستا ہے کہ ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے، پھر وہ دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور قتل کر دیا جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ قاتل پر رجوع فرماتا ہے اور وہ مسلمان ہو جاتا ہے پھر وہ شہید کر دیا جاتا ہے۔

خط کشیدہ صیغے:

يَضْحَكُ:

صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ يَسْمَعُ ہنسنا۔

يَدْخُلانِ:

صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ يَنْصُرُ داخل ہونا۔

سوال نمبر۳: درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

وَجَعٌ حَمِيَّةٌ خُطْوَةٌ اَلصَّخْرَةُ اَلصِّبْيَةُ اَلْقَدَحُ

تَوْبَةً نَّصُوْحًا حبلى ضِيَاءٌ اَلتُّرَابُ اَلصَّبِيُّ اَلسِّحْرُ

جواب: الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَجَعٌ	تکلیف	حَمِيَّةٌ	غیرت
خُطْوَةٌ	قدم	اَلصَّخْرَةُ	چٹان، پتھریلی جگہ
اَلصِّبْيَةُ	بچی	اَلْقَدَحُ	پیالہ
تَوْبَةً نَّصُوْحًا	پکی توبہ	حُبْلٰى	حاملہ عورت
ضِيَاءٌ	روشنی	اَلتُّرَابُ	مٹی
اَلصَّبِيُّ	بچہ	اَلسِّحْرُ	جادو

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۱ھ/2020ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

نوٹ: کوئی سے چار سوالات حل کریں۔

سوال نمبر۱: (الف) ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ نیز ہر ایک قسم کا نام اور اس کی مثال تحریر کریں۔ ۲۰=۱۵+۵

(ب) الضرب مصدر سے فعل مضارع معروف کی گردان لکھیں؟ ۵

سوال نمبر۲: (الف) ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ اور اس کی مکمل گردان لکھیں؟ ۲۰=۱۵+۵

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے پانچ کے بارے میں بتائیں کہ یہ اسمائے مشتقہ میں سے کون سے اسماء ہیں؟ ۵

مَسْجِد ۔ فَاعِل ۔ مَنْصُوْر ۔ ضَارِبَة ۔ اَحْسَن ۔ مِرْوَحَة

سوال نمبر۳: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے ہر باب کا نام اور اس کی علامت تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) اِجْتِنَاب مصدر سے صرف صغیر لکھیں؟ ۱۰

سوال نمبر۴: (الف) ثلاثی مجرد کی تعریف لکھیں، نیز بتائیں کہ اس کے ابواب کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ۲۰=۱۵+۵

(ب) نَصَرَ یَنْصُرُ سے اسم مفعول کی مکمل گردان لکھیں؟ ۵

سوال نمبر۵: درج ذیل اصطلاحات صرفیہ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ ۲۵=۵×۵

(الف) رباعی مجرد (ب) مہموز الفاء (ج) اسم مشتق

(د) فعل معروف (ھ) لفظ مہمل

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۲۰۲۰ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبرا: (الف) ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ نیز ہر ایک قسم کا نام اور اس کی مثال تحریر کریں؟
(ب) الضَّرْب مصدر سے فعل مضارع معروف کی گردان لکھیں؟

جواب: (الف) ہفت اقسام سے مراد:

حروف اصلی کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات اقسام ہیں، جو اس شعر میں مذکور ہیں:

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

ان کے نام اور مثالیں حسب ذیل ہیں:

(۱) صحیح: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروف اصلیہ (فا، عین، لام) کی جگہ میں نہ حرف علت ہو، نہ ہمزہ ہو اور نہ ایک جنس کے دو حروف ہوں مثلاً ضَرْبٌ . ضَرَبَ .

(۲) مثال: جیسے: وَعْدٌ، وَعَدَ، يُسْرٌ، يَسَرَ

(۳) مضاعف: جیسے: مَدٌّ، مَدَّ، زَلْزَلٌ، زَلْزَلَ

(۴) لفیف: جیسے: وَقْيٌ، وَقٰى، طَيٌّ، طَوٰى

(۵) ناقص: جیسے: رَمْيٌ، رَمٰى

(۶) مہموز: اَمْرٌ، اَمَرَ، سُؤَالٌ، سَئَلَ، قَرْأٌ، قَرَأَ

(۷) اجوف: قَوْلٌ، قَالَ، بَيْعٌ، بَاعَ .

(ب) اَلضَّرْبُ: مصدر سے فعل مضارع معروف کی گردان:

(۱) يَضْرِبُ	(۲) يَضْرِبَانِ	(۳) يَضْرِبُوْنَ
(۴) تَضْرِبُ	(۵) تَضْرِبَانِ	(۶) يَضْرِبْنَ
(۷) تَضْرِبُ	(۸) تَضْرِبَانِ	(۹) تَضْرِبُوْنَ
(۱۰) تَضْرِبِيْنَ	(۱۱) تَضْرِبَانِ	(۱۲) تَضْرِبْنَ

(۱۳) اَضْرِبُ (۱۴) نَضْرِبُ

سوال نمبر۲: (الف) ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ اور اس کی مکمل گردان لکھیں؟

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے پانچ کے بارے میں بتائیں کہ یہ اسمائے مشتقہ میں سے کون سے اسماء ہیں؟

مَسْجِد ۔ فَاعِل ۔ مَنصور ۔ ضَارِبَة ۔ اَحْسَن ۔ مِرْوَحَة

جواب: (الف) فعل ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

فعل ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کے دو طریقے ہیں:

(۱) فعل ثلاثی مجرد کی ماضی اور مضارع دونوں کا عین مضموم ہو تو فا کلمہ کو فتح، عین کلمہ کو کسرہ، عین کلمہ کے بعد یاء ساکن لانے اور لام کلمہ کو تنوین دینے سے فَعِيْلٌ کے وزن پر اسم فاعل آتا ہے مثلاً کَرُمَ یَکْرُمُ سے اسم فاعل کَرِیْمٌ آتا ہے۔

(۲) فعل ثلاثی مجرد کی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ پر ضمہ نہ ہو، تو اس سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کی علامت کو گرا کر فا کلمہ کو فتح دیا جائے گا' فاء اور عین کلمہ کے درمیان اسم فاعل کی علامت ''الف'' لایا جائے گا، عین کلمہ کو کسرہ اور لام کلمہ کو تنوین دی جائے گی۔ اس طرح فاعل کے وزن پر اسم فاعل آتا ہے مثلاً یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ۔

اسم فاعل کی گردان:

ضَارِبٌ ضَارِبَانِ ضَارِبُوْنَ ضَرَبَةٌ ضُرَّابٌ ضُرَّبٌ ضُرْبٌ ضُرَبَاءُ ضُرْبَانٌ ضِرَابٌ ضُرُوْبٌ ضَارِبَةٌ ضَارِبَتَانِ ضَارِبَاتٌ ضَوَارِبُ ضُرَّبٌ ضُوَيْرِبٌ ضُوَيْرِبَةٌ

(ب) الفاظ کے اسماء مشتقات:

مَسْجِدٌ: صیغہ واحد اسم ظرف مکان

فَاعِلٌ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از ثلاثی مجرد

مَنْصُوْرٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از ثلاثی مجرد

ضَارِبَةٌ: صیغہ واحد مونث اسم فاعل از فعل ثلاثی مجرد

اَحْسَنُ: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل

مِرْوَحَةٌ: صیغہ واحد مونث اسم آلہ متوسطہ

سوال نمبر۳: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے ہر باب کا نام اور اس کی علامت تحریر کریں؟

(ب) اِجْتِنَاب مصدر سے صرف صغیر لکھیں؟

جواب: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل کے ابواب اور ان کی علامات:

(۱) افعال: جیسے اِکْرَامٌ (عزت کرنا) اس کی علامت ماضی میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائدہ ہوتا ہے اور مضارع میں علامات مضارع مضموم ہوتی ہے۔

(۲) تفعیل: جیسے تَصْرِیْفٌ (پھیرنا) اس میں علامت عین کلمہ مشدد (ڈبل) ہونا ہے۔

(۳) مفاعلہ: جیسے مُقَاتَلَةٌ (باہم لڑائی کرنا) اس کی علامت فاء اور عین کلمہ کے درمیان "الف" کا اضافہ ہے۔

(۴) تفعل: جیسے تَصَرُّفٌ (خرچ کرنا) اس کی دو علامات ہیں: فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ مشدد ہونا۔

(۵) تفاعل: جیسے تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے مقابلہ ہونا) اس کی دو علامات ہیں: فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد "الف" کا اضافہ۔

(ب) اجتناب مصدر سے صرف صغیر:

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبُ لَا يُجْتَنَبُ لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يُجْتَنَبَ لَيَجْتَنِبَنَّ لَيُجْتَنَبَنَّ لَيَجْتَنِبَنْ لَيُجْتَنَبَنْ الامر منه اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ لِيَجْتَنِبْ لِيُجْتَنَبْ
والنهى عنه لَا تَجْتَنِبْ لَا تُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبْ لَا يُجْتَنَبْ
الظرف منه مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ

سوال نمبر۴: (الف) ثلاثی مجرد کی تعریف لکھیں، نیز بتائیں کہ اس کے ابواب کتنے اور کون کون سے ہیں؟
(ب) نَصَرَ يَنْصُرُ سے اسم مفعول کی مکمل گردان لکھیں؟

جواب: (الف) ثلاثی مجرد کی تعریف اور اس کے ابواب:

ثلاثی مجرد وہ اسم یا فعل ہے، جس کے فاء، عین اور لام کلمہ کے سوا کوئی زائد حرف نہ ہو۔ اس کی دو اقسام ہیں: (۱) مطرد (۲) شاذ۔

ثلاثی مجرد مطرد کے کل پانچ ابواب ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ (۲) فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے: سَمِعَ يَسْمَعُ
(۳) فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے: نَصَرَ يَنْصُرُ (۴) فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے: فَتَحَ يَفْتَحُ

(۵) فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے: کَرُمَ یَکْرُمُ۔

شاذ کے تین ابواب ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے: حَسِبَ یَحْسِبُ (۲) فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے: فَضِلَ یَفْضُلُ

(۳) فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے: کَادَ یَکَادُ۔

(ب) نَصَرَ یَنْصُرُ سے اسم مفعول کی مکمل گردان:

(۱) مَضْرُوْبٌ (۲) مَضْرُوْبَانِ (۳) مَضْرُوْبُوْنَ (۴) مَضْرُوْبَةٌ

(۵) مَضْرُوْبَتَانِ (۶) مَضْرُوْبَاتٌ (۷) مَضَارِیْبُ (۸) مُضَیْرِیْبٌ مُضَیْرِیْبَةٌ

سوال نمبر۵: درج ذیل اصطلاحات صرفیہ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

(الف) رباعی مجرد (ب) مہموز الفاء (ج) اسم مشتق

(د) فعل معروف (ھ) لفظ مہمل

جواب: (الف) اصطلاحات صرفیہ کی تعریفات:

(الف) رباعی مجرد: وہ کلمہ جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے: دَحْرَجَ، جَعْفَرٌ۔

(ب) مہموز الفاء: وہ کلمہ جس کے فاء کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے: اَمْرٌ، اَمَرَ۔

(ج) اسم مشتق: وہ اسم ہے، جو دوسرے کلمہ سے بنایا گیا ہو، جیسے: ضَارِبٌ۔

(د) فعل معروف: وہ فعل ہے، جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو، مثلاً قَامَ زَیْدٌ۔

(ھ) لفظ مہمل: ایسا لفظ ہے، جس کا معنی نہ ہو، مثلاً دَیْزٌ۔

☆☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۱ھ/2020ء

﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر ۱: مرکب مفید کی تعریف کریں اور اس کے دوسرے نام تحریر کریں؟ ۵×۲=۱۰

سوال نمبر ۲: (الف) جملہ انشائیہ کی تعریف کریں اور اس کی اقسام کے صرف نام تحریر کریں؟ ۵+۱۰=۱۵

(ب) مرکب غیر مفید کی کوئی سی دو اقسام مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟ ۵×۲=۱۰

(ج) علامات اسم میں سے کوئی پانچ علامات تحریر کریں؟ ۵

سوال نمبر ۳: (الف) مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟ ۵

(ب) مجرور متصل کی ضمیریں بیان کریں؟ ۱۰

(ج) اسمائے افعال اور اسمائے اصوات تحریر کریں؟ ۸+۷=۱۵

سوال نمبر ۴: (الف) مذکر و مونث میں سے ہر ایک کی تعریف قلمبند کریں؟ ۱۰

(ب) مونث حقیقی اور مونث لفظی کی تعریف کریں اور مثالیں دیں؟ ۵+۵=۱۰

(ج) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان تحریر کریں؟ ۶+۴=۱۰

سوال نمبر ۵: (الف) حروف مشبہ بالفعل کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل بیان کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ب) مندرجہ ذیل کی تعریف لکھیں؟ ۵×۴=۲۰

جمع تصحیح، مفعول له، مفعول معه، مفعول فيه

☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۲۰۲۰ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر ا: مرکب مفید کی تعریف کریں اور اس کے دوسرے نام تحریر کریں؟

جواب: مرکب مفید کی تعریف اور اس کے نام:

مرکب مفید وہ ہے جب بات کرنے والا بات کر کے خاموش ہو جائے، پھر سننے والے کو خبر یا طلب حاصل ہو، جیسے: زید قائم مرکب مفید کے مزید دو نام یہ ہیں: (۱) جملہ (۲) کلام

سوال نمبر ۲: (الف) جملہ انشائیہ کی تعریف کریں اور اس کی اقسام کے صرف نام تحریر کریں؟

(ب) مرکب غیر مفید کی کوئی سی دو اقسام مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟

(ج) علامات اسم میں سے کوئی پانچ علامات تحریر کریں؟

جواب: (الف) جملہ انشائیہ کی تعریف اور اس کی اقسام:

جملہ انشائیہ وہ ہے، جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جائے، مثلاً: اِجْلِسْ (تو بیٹھ جا)

جملہ انشائیہ کی دس اقسام ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) امر (۲) نہی (۳) استفہام (۴) تمنی (۵) ترجی (۶) عقود (۷) ندا (۸) عرض (۹) قسم (۱۰) تعجب

(ب) مرکب غیر مفید میں سے دو کی تعریفات و امثلہ:

(۱) مرکب بنائی: وہ مرکب ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے اور دونوں کے درمیان حرف عاطفہ پوشیدہ ہو، جیسے: اَحَدَ عَشَرَ۔

(۲) مرکب اضافی: وہ مرکب غیر مفید ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے۔ ان میں سے پہلا مضاف اور دوسرا مضاف الیہ ہوتا ہے۔ مثلاً غُلَامُ زَیْدٍ۔

(ج) علامات اسم: علامات اسم گیارہ ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) شروع میں الف لام ہو، جیسے: اَلرَّجُل (۲) شروع میں حرف جر ہو، جیسے: بِزَیْدٍ (۳) آخر میں تنوین ہونا جیسے: زَیْدٌ (۴) مسند الیہ ہونا جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ (۵) مضاف ہونا جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ (۶) مُصَغَّر ہو، جیسے: قُرَیْشٌ (۷) منسوب ہو، جیسے: بَغْدَادِیٌّ (۸) تثنیہ ہونا جیسے: رَجُلَانِ (۹) جمع ہونا جیسے: رِجَالٌ (۱۰) موصوف ہونا جیسے: رَجُلٌ عَالِمٌ (۱۱) تاء متحرکہ آخر میں ہو، جیسے: ضَارِبَۃٌ

سوال نمبر۳: (الف) مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟

(ب) مجرور متصل کی ضمیریں بیان کریں؟

(ج) اسمائے افعال اور اسمائے اصوات تحریر کریں؟

جواب: (الف) مبنی الاصل کی تعداد و نام: مبنی الاصل کی کل تعداد تین ہے:

(۱) فعل ماضی جیسے: ضَرَبَ، یہ مبنی علی الفتح ہوتی ہے۔

(۲) تمام حروف یعنی حروف تہجی الف سے یاء تک۔

(۳) امر حاضر معروف جیسے: اِضْرِبْ، یہ مبنی علی السکون ہوتا ہے۔

(ب) مجرور متصل کی ضمائر: یہ تعداد میں چودہ ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) لِیْ (۲) لَنَا (۳) لَكَ (۴) لَكُمَا (۵) لَكُمْ (۶) لَكِ (۷) لَكُمَا (۸) لَكُنَّ

(۹) لَهٗ (۱۰) لَهُمَا (۱۱) لَهُمْ (۱۲) لَهَا (۱۳) لَهُمَا (۱۴) لَهُنَّ

(ج) اسماء افعال: اسماء افعال وہ ہیں جن کی شکل وصورت اسموں جیسی ہو اور معانی افعال والے ہوں۔ ان کی دو اقسام ہیں:

(۱) اسماء افعال بمعنی فعل ماضی: جیسے: هَيْهَاتَ، شَتَّانَ، سَرْعَانَ

(۲) اسماء افعال بمعنی امر حاضر معروف، جیسے: رُوَيْدَ، بَلْهَ، هَلُمَّ، دُوْنَكَ، هَا ۔

اسماء اصوات: وہ اسماء ہیں، جو آوازوں کی حکایت بیان کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہیں، یہ تعداد میں پانچ ہیں: (۲) اُحْ اُحْ (۳) بَخّ (۴) نَخّ (۵) غَاقِ

سوال نمبر۴: (الف) مذکر و مونث میں سے ہر ایک کی تعریف قلمبند کریں؟

(ب) مونث حقیقی اور مونث لفظی کی تعریف کریں اور مثالیں دیں؟

(ج) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان تحریر کریں؟

جواب: (الف) مذکر و مونث کی تعریفات:

(۱) **مذکر:** وہ اسم ہے، جس میں مونث کی علامت نہ ہو، جیسے: رَجُلٌ

(۲) **مونث:** وہ اسم ہے، جس میں مونث کی علامت موجود ہو۔

مونث کی چار علامات ہیں: (۱) تاء ملفوظہ جیسے: طَلْحَةُ (۲) تائے مقدرہ جیسے: اَرْضٌ (۳) الف مقصورہ جیسے: حُبْلٰی (۴) الف ممدودہ جیسے: حَمْرَاءُ ۔

(ب) مونث حقیقی اور مونث لفظی کی تعریفات اور ان کی مثالیں:

(۱) **مؤنث حقیقی:** وہ اسم مونث ہے، جس کے مقابلہ میں جاندار مذکر ہو، جیسے: اِمْرَاَةٌ کے مقابلہ رَجُلٌ

(۲) مونث لفظی: وہ مونث ہے، جس کے مقابلہ میں مذکر نہ ہو، جیسے: ظُلْمَۃٌ، قُوَّۃٌ، نَاقَۃٌ اور جَمَلٌ۔

(ج) جمع قلت کی تعریف اور اس کے اوزان: جمع قلت وہ ہے، جو تین سے زائد اور دس سے کم چیزوں پر دلالت کرے۔ اس کے چھ اوزان ہیں:

(۱) اَفْعَالٌ جیسے: اَقْوَالٌ (۲) اَفْعُلٌ جیسے: اَكْلُبٌ (۳) اَفْعِلَۃٌ جیسے: اَعْوِنَۃٌ (۴) فِعْلَۃٌ جیسے: غِلْمَۃٌ (۵) بغیر الف ولام کے جمع مذکر سالم جیسے: مُسْلِمُوْنَ (۶) جمع مونث سالم بغیر الف ولام کے جیسے: مُسْلِمَاتٌ۔

سوال نمبر ۵: (الف) حروف مشبہ بالفعل کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل بیان کریں؟

(ب) مندرجہ ذیل کی تعریف لکھیں؟

جمع تصحیح، مفعول له، مفعول معه، مفعول فيه

جواب: (الف) حروف مشبہ بالفعل اور ان کا عمل: حروف مشبہ بالفعل وہ ہیں، جو عمل کے لحاظ سے فعل سے مشابہت رکھتے ہیں، وہ تعداد میں کل چھ ہیں:

(۱) اِنَّ (۲) اَنَّ (۳) كَاَنَّ (۴) لَيْتَ (۵) لٰكِنَّ (۶) لَعَلَّ۔

حروف مشبہ بالفعل کا عمل یہ ہے کہ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء کو نصب دیتے ہیں، اسے ان کا اسم کہا جاتا ہے اور خبر کو رفع دیتے ہیں اور اسے ان کی خبر کہا جاتا ہے۔ جیسے: اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ۔

(ب) اصطلاحات نحویہ کی تعریفات:

(۱) جمع تصحیح: وہ ہے کہ واحد میں تبدیلی کیے بغیر اس کے آخر میں حروف کا اضافہ کر کے بنائی جاتی ہے۔ مثلاً مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

(۲) مفعول لہ: وہ مفعول ہے، جس کے لیے فعل مذکور کیا جائے اور لام مقدر کی وجہ سے وہ منصوب ہوتا ہے، جیسے: ضَرَبْتُہٗ، تَادِيْبًا۔

(۳) مفعول معہ: وہ مفعول ہے، جو واؤ بمعنی مع کے بعد واقع ہو، مثلاً جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ میں واؤ مع کے معنی کے ساتھ اور اَلْجُبَّاتِ مفعول مَعَہٗ ہے۔

(۴) مفعول فیہ: وہ مفعول ہے، جس میں فعل مذکور واقع ہو اور اسے ظرف بھی کہا جاتا ہے۔ جیسے: دَخَلْتُ فِی الدَّارِ۔

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۱ھ/2020ء

﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

نوٹ: تمام سوالات کے جوابات لکھیں؟

سوال نمبر۱: درج ذیل سے صرف تین اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں؟ ۳×۱۰=۳۰

(الف) نملك اراضی زراعية كثيرة الخيرات تنتج القمح و الارز و الخضر و اريد الان ان اعرف شيئا عن بيتك .

(ب) ان اشكر الناس لله اشكرهم للناس . المومن للمومن كالبنيان يشد بعضه بعضا .

(ج) وكان رضی الله عنه رجلا وقورا نزيها عفيفا في الجاهلية والاسلام ولم يعبد الاوثان ولم يشرب الخمر ابداء .

(د) قيل لجحا: ان امراتك قد اضاعت عقلها، ففكر قليلا، ثم قال: انا اعلم انه لاعقل لها فدعني . اتذكر ما الذی اضاعته .

سوال نمبر۲: درج ذیل سے کوئی سے دو اشعار کا ترجمہ کریں؟ ۲×۱۰=۲۰

(الف) فلم نرمثله في لناس حيا وليس له من الموتى عديل

(ب) فقد اتيت رسول الله معتذرا والعذر عند رسول الله مقبول

(ج) اضحى الاسلام لنا دينا وجميع الكون لنا وطنا

سوال نمبر۳: درج ذیل سے کوئی سے چار سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ ۴×۵=۲۰

(۱) اين و متى ولد رسول الله (۲) من هو اول الناس ايمانا و اسلاما؟

(۳) متى ظهرت باكستان على خريطة العالم (۴) متى سرقت ثياب جحا؟

(۵) متى اسلم ابوبكر رضی الله عنه؟

سوال نمبر۴: درج ذیل سے صرف پانچ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ ۳×۵=۱۵

سكن . فوز . اليوم . خلال . وطن . من .

سوال نمبر۵: درج ذیل سے پانچ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟ ۳×۵=۱۵

(۱) میں نے اول درجے میں سفر کیا۔ (۲) سب بھلائی اللہ کے پاس ہے۔

(۳) اپنی آخرت کے لیے کوشش کرو۔ (۴) سعید ایک شہری لڑکا ہے۔

(۵) تمہارے مدرسے کا کیا نام ہے؟ (۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء میں سے آخری نبی ہیں۔

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۲۰۲۰ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر۱: درج ذیل سے صرف تین اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں؟

(الف) نملك اراضى زراعية كثيرة الخيرات تنتج القمح و الارز و الخضر و اريد الان ان اعرف شيئا عن بيتك .

(ب) ان اشكر الناس لله اشكرهم للناس . المومن للمومن كالبنيان يشد بعضه بعضا .

(ج) وكان رضى الله عنه رجلا وقورا نزيها عفيفا فى الجاهلية والاسلام ولم يعبد الاوثان ولم يشرب الخمر ابداء .

(د) قيل لنجحا: ان امراتك قد اضاعت عقلها، ففكر قليلا، ثم قال: انا اعلم انه لاعقل لها فدعنى . اتذكر ما الذى اضاعته .

جواب: اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ:

(الف) ہم خوب پیداوار دینے والی زرعی اراضی کے مالک ہیں، جو گندم، چاول اور سبزیاں پیدا کرتی ہے۔ اب میں آپ کے گھر کے بارے میں کچھ معلوم کرنا چاہتا ہوں۔

(ب) بیشک لوگوں میں سے سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار وہ (بندہ) ہے جو لوگوں کا زیادہ شکریہ ادا کرتا ہے۔

(ج) آپ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) زمانہ جاہلیت اور زمانہ اسلام میں باوقار، سنجیدہ اور پاک دامن رہے۔ آپ نے کبھی بتوں کی پوجا نہ کی اور نہ شراب نوشی کی۔ آپ پہلے شخص تھے جن کو عرب کے شرفاء اور سرداروں میں سے اللہ تعالیٰ نے پہلے اسلام قبول کرنے کا شرف بخشا۔

(د) جحا سے کہا گیا: بے شک تیری بیوی کی عقل ضائع ہوگئی ہے۔ اس نے تھوڑی دیر سوچا اور جواب دیا: مجھے علم ہے، اس کی عقل نہیں تھی، تم مجھے مہلت دو تا کہ میں یاد کرلوں کہ اس نے کیا چیز ضائع کی ہے۔

سوال نمبر۲: درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں؟

(الف) فلم نر مثله فى لناس حيا وليس له من الموتى عديل

(ب) فقد اتيت رسول الله معتذرا والعذر عند رسول الله مقبول

(ج) اضحى الاسلام لنا دينا وجميع الكون لنا وطنا

جواب: اشعار کا ترجمہ:

(الف) زندہ لوگوں میں ہم نے آپ کی مثل کوئی نہیں دیکھا اور فوت شدگان میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ہم پلہ نہیں ہے۔

(ب) پس بے شک میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں معذرت طلب کرنے کے لیے حاضر ہوا، اس لیے کہ آپ کے پاس معذرت قبول کی جاتی ہے۔

(ج) اسلام ہمارا دین بن گیا ہے اور تمام جہان ہمارا وطن ہے۔

سوال نمبر۳: درج ذیل سے کوئی سے چار سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(۱) این و متی ولد رسول اللہ (۲) من ھو اول الناس ایمانا و اسلاما؟

(۳) متی ظھرت باکستان علی خریطۃ العالم (۴) متی سرقت ثیاب جحا؟

(۵) متی اسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ؟

جواب: سوالات کے عربی میں جوابات:

(۱) ولد سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمکۃ المکرمۃ فی صبیحۃ یوم الاثنین، الثانی عشر من ربیع الاول عام من حادث الفیل۔

(۲) سیدنا ابوبکر ن الصدیق رضی اللہ عنہ امیر المومنین و اول خلیفۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۳) ظھرت باکستان علی خریطۃ العالم فی الرابع عشر فی شھر اغسطس سنۃ ۱۹۴۷ء

(۴) سرقت ثیاب جحا، حین ھو کان فی الحمام۔

(۵) ھو اول من شرفھم اللہ تعالی باعتناق الاسلام۔

سوال نمبر۴: درج ذیل سے صرف پانچ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ ۳×۵=۱۵

سکن۔ فوز۔ الیوم۔ خلال۔ وطن۔ من۔

جواب: الفاظ کا عربی جملوں میں استعمال

الفاظ	جملے
سکن:	سکن توحید اللہ و محبت رسولہ فی قلوبنا
فوز:	للمسلم فوز کبیر
الیوم:	ان درسنا الیوم عن محبۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خلال: فزرت حديقة شاليمار في خلال الاجازة الصيفية

وطن: جميع الكون لنا وطن

من: من اسمك يا اخي؟

سوال نمبر۵: درج ذیل سے پانچ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) میں نے اول درجے میں سفر کیا۔ (۲) سب بھلائی اللہ کے پاس ہے۔
(۳) اپنی آخرت کے لیے کوشش کرو۔ (۴) سعید ایک شہری لڑکا ہے۔
(۵) تمہارے مدرسے کا کیا نام ہے؟ (٦) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء میں سے آخری نبی ہیں۔

جواب: اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:

(۱) سافرت في الدرجة الاولى

(۲) الخير كله عند الله

(۳) اعملوا لاخرتكم

(۴) سعيد' ولد حضرى

(۵) ما اسم مدرستك؟

(٦) رسول الله صلى الله عليه وسلم، خاتم الانبياء عليهم السلام

☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۱ھ/2020ء

﴿چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی﴾

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اوّل......انگلش

Q No 1: Write an essay of 100 words on any one of the following. 15

1. My Jamia 2. My Favorite Book 3. My Hobby

Q.No 2: Translate into Urdu (any one) 15

(i) In the fifth and sixth centuries, mankind stood on the verge of chaos. it seemed that the civilization which had taken four thousand years to grow had started crumbling. at this point in time, Allah Almighty riased a prophet among themselves who was to lift the humanity from their ignorance into the light of faith.

(ii) patriotism means love for the motherland devotion to one's country. A patriot loves his country and is willing to sacrifice when the need arises. The word patriot comes from the Latin word "patriota" which means countryman. it is considered a commendable quality.

Q.No 3: Translate into English (Any two) (2x5=10)

(۱) وہ روزانہ مدرسے جاتی ہیں (۲) میری بہن دسویں کلاس میں پڑھتی ہے (۳) میں کھانا پکاتی ہوں (۴) عابدہ نے صبح کی سیر کی (۵) بشریٰ نے قرآن کی تلاوت کی۔

Q.No 4: Answer any two of the following questions. (2x5=10)

(i)For which ability the Arabs were famous? (ii) What was the first revelation? (iii) Why was Hazrat Abu Quhaffaa Worried? (iv) What did Hazrat Ayesha say about the life of the Holy Prophet?

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 6: (الف) درج ذیل فیصد کو کسروں کی آسان شکل میں لکھیں؟ ۱۰=۵+۵

56% (i) 95% (ii)

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجئے۔ ۱۰=۵+۵

0.845 (i) 3.41 (ii)

سوال نمبر 7: ایک ترکھان کی میز بنانے پر 720 روپے لاگت آئی۔ اگر اس نے یہ میز 920 روپے میں بیچی تو منافع فیصد میں بتایئے؟ ۱۰

سوال نمبر 8: ایک ہاکی ٹیم نے کھیلے گئے میچوں میں سے 62% جیتے جبکہ 26% برابر رہے۔ ہاکی ٹیم نے کل کتنے فیصد میچ ہارے؟ ۱۰

سوال نمبر 9: 160 روپے فی میٹر اور 150 روپے فی میٹر کے درمیان نسبت معلوم کیجئے۔ ۱۰

سوال نمبر 10: 20:50::8:x کے تناسب میں x کی قیمت معلوم کریں۔ ۱۰

☆☆☆☆☆☆

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویہ العامۃ (میٹرک سال دوم) برائے طالبات سال

۱۴۴۱ھ/۲۰۲۰ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اول......انگلش

Q.No 1: Write an essay of 100 words on any one of the following. 15

1. My Jamia 2. My Favorite Book 3. My Hobby

My Jamia

I Study in Jamia...... It is in Lahore city. Its building is grand. It is more than 50 Years old. It has 70 rooms. All the rooms are airy and wide. A Mosque is in it. Its Liberary is very big. 600 students study here. Some studen stay in hostel. Drs-e-Nazami is taught here. The Quran is learnt here. School education is also here. computer is also taught here. Ten teacher's work in our jamia who take much interest in teaching. Our principal is a very good person. He is a man of Principle. I like my Jamia.

My favourite book

The religious book of muslims is the Holy Quran. It means the most widely read book. The Holy Quran is the last book of Allah. Its author is not a human being. Allahعزوجل is Author. Allahعزوجل gave it to the last prophet Muhammad (S.A.W.W) It has thirty parts. It has 114 Surah. The longest chapter is Sura-AL-Baqara. The shortest chapter is Sura-AL-Kawsar. Muslims daily recite it. It tells us the oneness of God. It tells us the way of His prophets. Knowledge of every thing is in this book. It is written in Arabic. It is easy to learn. It is the word of Allahعزوجل. It is the most glorious book. It is only for the betterment of human beings. I like to recite it.

My Hobby

Books reading is my hobby. I learn many thing through it. The books are best fellow. They make the man successfull. My friends like my hobby. They lend books from me to read. I take much care of my books. I save them from running. I have different types of book. Most of are Islamic. I buy books from my pocket money. My friends also gift me books. Books reading is a good hobby. We should read good books. It is my favourite hobby.

Q.No 2: Translate into Urdu (any one)

(i) In the fifth and sixth centuries, mankind stood on the verge of chaos. it seemed that the civilization which had taken four thousand years to grow had started crumbling. at this point in time, Allah Almighty riased a prophet among themselves who was to lift the humanity from their ignorance into the light of faith.

Translation:

پانچویں اور چھٹی صدی میں نسل انسانی تباہی کے کنارے پر کھڑی تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ تہذیب جس نے پروان چڑھنے میں چار ہزار سال لیے تھے ٹکڑے ٹکڑے ہونا شروع ہوگئی تھی۔ اس وقت اللہ عزوجل نے ان ہی میں سے ایک پیغمبر کو پیدا کیا۔ جس نے انسانیت کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر ایمان کی روشنی میں سر بلند کیا۔

(ii) patriotism means love for the motherland devotion to one's country. A patriot loves his country and is willing to sacrifice when the need arises. The word patriot comes from the Latin word "patriota" which means countryman. it is considered a commendable quality.

Translation:

حب الوطنی کا مطلب ہے: کسی شخص کی اپنے وطن سے محبت یا وفاداری۔ ایک محب الوطن اپنے ملک سے محبت کرتا ہے اور ضروریات کے وقت قربانی کے لیے تیار رہتا ہے۔ محبّ الوطن کا لفظ لاطینی زبان کے لفظ وطن پرست سے نکلا ہے۔ جس کا مطلب ہے: ہم وطن۔ یہ ایک تعریف کے قابل خوبی سمجھی جاتی ہے۔

Q.No 3: Translate into English (Any two)

(۱) وہ روزانہ مدرسے جاتی ہے۔ She goes to Jamia daily.

(۲) میری بہن دسویں کلاس میں پڑھتی ہے۔ My sister studies in 10th class.

(۳) میں کھانا پکاتی ہوں۔ I cook meal.

(۴) عابدہ نے صبح کی سیر کی۔ Abida did the morning walk.

(۵) بشریٰ نے قرآن کی تلاوت کی۔ Bushra recited the holy Quran.

Q.No 4: Answer any two of the following questions.

(i)For which ability the Arabs were famous?

Ans: The Arabs were famous for their remarkable memory and ability of eloquence.

(ii) What was the first revelation?

Ans: The first revelation was: Read in the name of the Lord Who created' Created man from a clot' Read thy Lord id most bountiful. Who taught by pen, taught man that which he knew not.

(iii) Why was Hazrat Abu Quhaffaa Worried?

Ans: Because he thought that Abu-Bakr taken all the wealth with him, leaving him and children empty handed and helpless.

(iv) What did Hazrat Ayesha say about the life of the Holy Prophet?

Ans: she said "His morals and characters are the embodiment of the holy Quran."

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5: (الف) درج ذیل فیصد کو کسروں کی آسان شکل میں لکھیں؟

حل:

(i) 56%

$= \frac{56}{100}$

$= \frac{14}{25}$:جواب

(ii) 95%

$\frac{95}{100}$

$= \frac{19}{20}$:جواب

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجئے۔

حل:

(i) 0.845

$= \frac{845}{1000} X100$

$= \frac{845}{10}$

$= 84.5\%$:جواب

(ii) 3.45

$= \frac{345}{100} X100$

$= 341\%$:جواب

سوال نمبر 6: ایک ترکھان کی میز بنانے پر 720 روپے لاگت آئی۔ اگر اس نے یہ میز 920 روپے میں بیچی تو منافع فیصد میں بتائیے؟ ۱۰

قیمت خرید = 720

قیمت فروخت = 920

نفع = قیمت فروخت - قیمت خرید

= 920-720

= 200 روپے

$= \frac{\text{نفع} \times 100}{\text{قیمت خرید}}$

نفع % $= \frac{100}{720} \times 100$

= 27.78% Ans

سوال نمبر 7: ایک ہاکی ٹیم نے کھیلے گئے میچوں میں سے 62% جیتے جبکہ 26% برابر رہے۔ ہاکی ٹیم نے کل کتنے فیصد میچ ہارے؟ ۱۰

حل:

فرض کیا کل کھیلے گئے میچ = 100%

جیتے گئے میچوں اور برابر رہنے والے میچوں کی تعداد = 62% + 26%

= 88%

ہارے گئے میچوں کی تعداد = (100% - 88%)

= 12% Ans

سوال نمبر 8: 160 روپے فی میٹر اور 150 روپے فی میٹر کے درمیان نسبت معلوم کیجئے؟

حل:

160 : 150

16 : 15 Ans

سوال نمبر 9: 20:50::8:x کے تناسب میں x کی قیمت معلوم کریں۔ ۱۰

حل:

وسطین کا حاصل ضرب = طرفین کا حاصل ضرب

$20\times x = 50\times 8$

$20\times x = 400$

$x = 400/20$

$x = 20$ Ans

☆☆☆☆☆☆☆
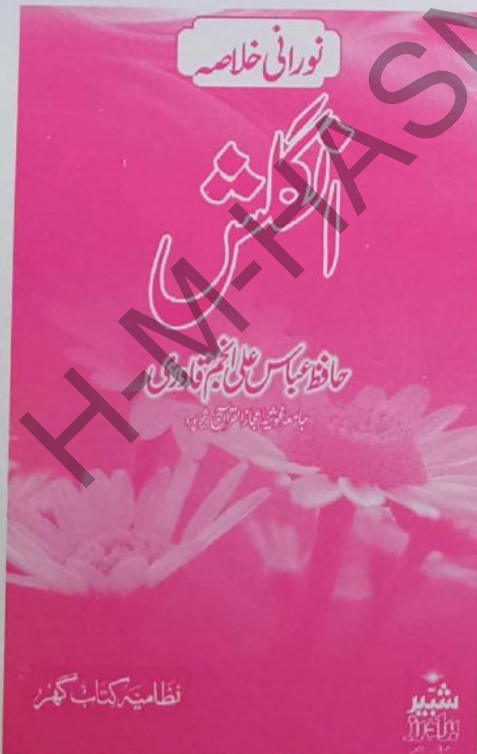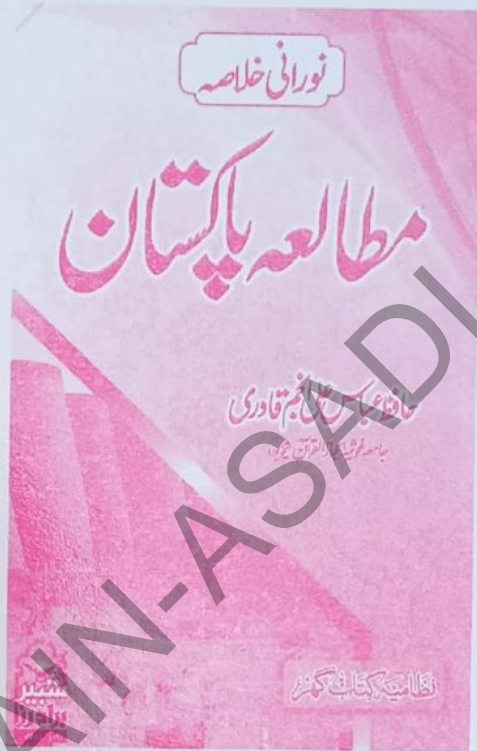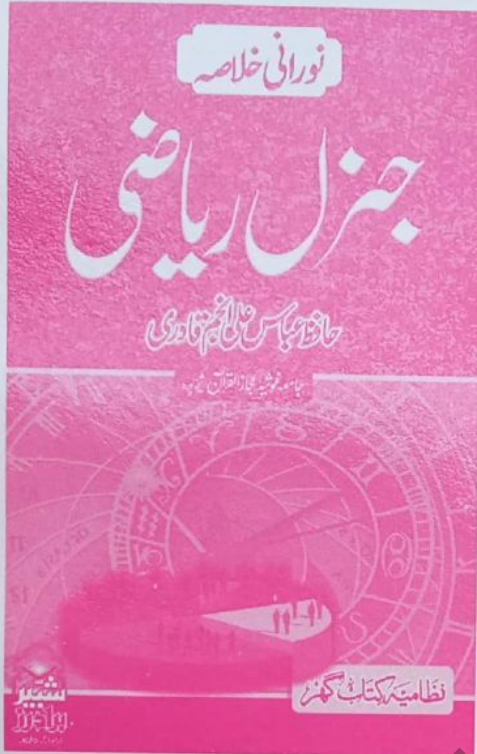
شبیر برادرز
۴۰- اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
Email: shabbirbrother786@gmail.com